

بیاض سلیمانی

آسان و مغربہ اثری و تاثیر ملیات و تعویذات کا بہترین مجموعہ

[illegible]

صوفی محمد ندیم محمدی

(قادری، شیخ، مسرور، قادری، بخش قادری)

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ

بیاضِ سلیمانی

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

مفتی محمد رفیع رحمانی
 (تذکرہ، مکتبہ، مکتبہ، مکتبہ)

مکتبہ روحانیات

ماہنامہ، ایڈیٹر، فیضانِ اسلامی، ایڈیٹر، کراچی ۱۹

فہرست

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۶۷	نمازوں کی قضا	۸	قرآن مجید اور اس کا بعض سورتیں
۶۸	قضا کے عری اور اس کے کاطریقہ	۱۰	آیتوں کی فضیلت
۶۹	صلوۃ الاسرائیل	۲۲	درود بخشنی
۷۱	سورت اور چاند گرہن کی نماز	۲۹	وہائے ہفت ہیکل
۷۱	نماز مسافر	۳۱	وہائے شش قفل
۷۲	آیات قرآن کے اصول ہیکل	۷	مسیبائے عشرہ
۷۷	روحانی الہام کا عمل	۵۸	نماز و ذکر کے لیے عمل
۷۷	روحانی الہام کا عمل	۶۰	شعور سے ہو کر کر کے عمل
۷۷	روحانی الہام کا عمل	۷۰	استغفار کا عمل
۷۹	روحانی الہام کا عمل	۷۹	اسم درود کا ایک عامر عمل
۸۰	روحانی الہام کا عمل	۷۰	سورۃ قلہ کی آیت کا عمل
۸۱	روحانی الہام کا عمل	۷۱	نماز جمعہ
۸۳	روحانی الہام کا عمل	۷۱	نماز اشراق
۸۳	روحانی الہام کا عمل	۷۱	نماز چاشت
۸۳	روحانی الہام کا عمل	۷۱	نماز اذانین
۸۵	روحانی الہام کا عمل	۷۲	نماز تسبیح
۸۶	روحانی الہام کا عمل	۷۳	نماز تراویح
۸۷	روحانی الہام کا عمل	۷۳	نماز عابیت
۱۰۰	روحانی الہام کا عمل	۷۵	نماز استغفار
۱۰۲	روحانی الہام کا عمل	۷۶	نماز استغفار
۱۰۳	روحانی الہام کا عمل	۷۶	وہائے استغفار
۱۱	روحانی الہام کا عمل	۷۶	وہائے استغفار

محمد حقوق محفوظ ہیں

مکتاب ————— بیاغریلیانی

طابع ————— صاحبین

قیمت —————

AT BOOKS... pdf
om/groups/freeamliyatbooks

نئے کاپی، شمع بک ایجنسی - الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

۱۰۴	جہانے رسول حکم دہرائے روزگار	۱۰۴	پارش کی طلب کے لیے
۱۰۴	جہانے عملی شب	۱۰۴	مشکل کام کے لیے
۱۰۵	شب کا عمل	۱۰۵	بڑے سے وسیع رزق
۱۰۶	وہلے قہقہے معظم	۱۰۶	درویشیہ
۱۱۸	قلب کو گنہ گاروں سے	۱۱۸	کھانسی کے لیے
۱۱۸	اولاد کی قربان بردار کی کیلئے	۱۱۸	کھانسی سے نجات کیلئے
۱۱۸	سافر کا شیرو عافیت سے	۱۱۸	دوبو چھپو دھوکے کے لیے
۱۱۹	اہل غار کی عافیت اور ...	۱۱۹	پیشہ پورے کے خوش کا ازالہ
۱۱۹	پیشہ کے تمام امراض سے شفا	۱۱۹	دوسرے مریض کے لیے
۱۱۹	دشمن کے دفع کے لیے	۱۱۹	درویش کے لیے
۱۱۹	غریبوں کی صحت کے لیے	۱۱۹	دل کے درد کا علاج
۱۱۹	دودھ کی زیادہ کے لیے	۱۱۹	دل کا درد کو
۱۲۰	دوسرے معنی	۱۲۰	درویش کا علاج
۱۳۱	جنگل میں اور دریا بہر	۱۳۱	معدہ کے درد کے لیے
۱۳۱	جہنم کی نظر پر مہر	۱۳۱	فنا فی سورۃ سمیعہ
۱۳۲	بیلے زبان بند کی دمن	۱۳۲	فنا فی سورۃ واقرہ
۱۳۲	بابو آخرت سے حفاظت	۱۳۲	فنا فی سورۃ طارق
۱۳۲	پرستش میں کامیابی کے لیے	۱۳۲	بچے کی ضرورت کے گردنا
۱۳۲	درویشیہ	۱۳۲	دشمن اور ظالم سے نجات
۱۳۳	کام آسانی ہونے کے لیے	۱۳۳	مرض کی تشہیر کے لیے
۱۳۳	آفتاب مجازی کے لیے	۱۳۳	بازو کے طرف دائرے نجات
۱۳۳	دشمنوں سے حفاظت کیلئے	۱۳۳	بڑے سے شب
۱۳۳	واسطہ وقت بلیات کیلئے	۱۳۳	بڑے سے تسخیر
۱۳۳	غریب سے روزی	۱۳۳	بڑے سے محبت
۱۳۳	دودھ میں انسان کے لیے	۱۳۳	بڑے سے بخار و ...
۱۳۳	دل کی کتنی اور گناہ سے حفاظت	۱۳۳	بڑے سے دوسرے

۱۹۶	اپنی محبت میں سے چہن کر سکا	۱۹۶	نہ بنی کھولنے کے لیے
۱۹۶	دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کا عمل	۱۹۶	اولاد و رشتہ کے لیے
۱۹۶	جنگل میں حاصل کرنے کا عمل	۱۹۶	چوہے کی سرکشی
۱۹۸	تشفیع غلام کی کا عمل	۱۹۸	مناقبین اور بگڑے ...
۱۹۸	جوانی کا عمل	۱۹۸	شر کو دفع کرنے کے لیے
۱۹۸	ظہور کھولنے کا عمل	۱۹۸	دفع شر اور ظالموں سے ...
۱۹۹	شفا کے لیے عمل	۱۹۹	دفع دشمنان کا عمل
۲۰۰	عمل میں درکار کتب یا ذکر	۲۰۰	بڑے مالدار کی دینی ہمت کے
۲۰۰	دشمن کے شر کے محفوظ	۲۰۰	بڑے روزگار
۲۰۰	ملک امراض سے نجات کا عمل	۲۰۰	دکان میں برکت کے لیے
۲۰۱	محبت کا ایک مجرب عمل	۲۰۱	کشتی رزق کے لیے
۲۰۱	تفہیم کر مطلع کرنے کا عمل	۲۰۱	کھجور کے دفع کے لیے
۲۰۱	محبت کا ایک اور عمل	۲۰۱	شیطان و جہنم سے حفاظت
۲۰۲	دشمن کو پرہیز کرنے کا عمل	۲۰۲	جہنم کی دیار سے حفاظت
۲۰۲	میری کا ایک مجرب عمل	۲۰۲	تو بڑے حفاظت از ظالمین
۲۰۳	مطلع و مسخر کرنے کا عمل	۲۰۳	اساتے آہنی
۲۰۳	مطلع و مسخر کرنے کا عمل	۲۰۳	تو بڑے اساتے الہی
۲۰۳	مقبولیت حاصل کرنے کا عمل	۲۰۳	دل کو نرم کرنے کا عمل
۲۰۳	فتح و نصرت حاصل کرنے کا عمل	۲۰۳	تہورک گئے کا عمل
۲۰۳	برجائیت پر دیکھنے کا عمل	۲۰۳	ادی ہمارے کا عمل
۲۰۳	مطلب کو برآورد کرنے کا عمل	۲۰۳	غریب ہمارے کا عمل
۲۰۳	برخوردش پر دیکھنے کا عمل	۲۰۳	کسی کو مسخر کرنے کا عمل
۲۰۳	بر مطلب کیلئے مجرب عمل	۲۰۳	قیامت دہائی کا عمل
۲۰۳	شیطان اور ظالم سے حفاظت	۲۰۳	زبان بندی کا عمل
۲۰۳	حروف مقطعات	۲۰۳	چغرائی کا خوف اور پھر
۲۰۳	مال اور کسب کی حفاظت	۲۰۳	زبان بندی کا مجرب عمل

۲۰۸	دشمن پر غلبہ	۲۱۷	حجرت میں طبع و ترکی
"	ہر ملے سے امن و حفاظت	"	رسول اللہ کی شہادت کے لیے
"	برکت رزق اور روزی جانوروں	"	پہ خرابی سے حفاظت
"	برگ کا علاج	"	سحر سے حفاظت
۲۰۹	دار و مدد کی جھاڑ	۲۱۸	سحر میں حفاظت
"	سبقت کی ممانعت کیلئے عمل	"	اطاعت غلام کے لیے
۲۱۰	سبقت کی ضرورت کیلئے عمل	"	استقامت قلب کے لیے
۲۱۱	آفتاب چشم سے حفاظت	"	بڑے شہ
"	سحریٰ غم اور زیادتی کا حفظ	"	خوف و ڈر کرنے کے لیے
۲۱۲	درندہ، آبیہ اور سب سے	۲۱۹	حمل کی حفاظت
"	آرامش سے حفاظت	"	نعدہ برقی سے حفاظت
۲۱۳	دشمن کی تباہی کے لیے	"	جہولہ کے لیے
"	کینٹ اور بلاغ کی حفاظت	"	سحر کے سولے
"	درختوں کے حمل میں برکت	"	پر قسم کے درو کے لیے
"	کشتہ معلوم و قسیرین	"	درندہ سے حفاظت
"	سورہ بقرہ کی تحفہ راز معلوم کرنا	"	قلب کے نور کے لیے
"	برقیہ معلوم کرنے کا عمل	۲۲۰	علم میں ترقی
۲۱۵	جانوروں کی بیماری کا علاج	"	ہزار و شیعہ طمان کے درن کے لیے
"	ولی کی تسبیح و ذکر کرنا	"	علم کی ترقی کے لیے
"	بادشاہ کی درستی	"	دفع بخار کے لیے
"	جانوروں کا دودھ پھانسی کا عمل	"	دفع بلہ
"	کڑوی یا کھرا کا پانی پڑھانے۔	"	دفع مصیبت
۲۱۶	نظر بیاہر کا علاج	۲۲۱	دفع سرگ و بیہوشی و بیمار
"	نیند سے بیدار ہونے کا عمل	"	دفعی گم شدہ
"	خون کی بیماری کا علاج	"	بڑے درد و قلب
۲۱۷	محبت کے لیے	"	دفع پتھر کی

۲۲۱	حفاظت غلہ	۲۲۲	حفاظت سفر
"	برائے مطلوب	"	برائے محبت
"	دفع گنہگار	"	کچ بولنے کے لیے
"	دفع عسر البول و پتھری	"	دفع یرقان
"	دفع بھیس	"	دفع لقرہ
۲۲۷	پیشاب جاری ہونے	۲۲۷	کسانی سماش و امن از خوف
"	سائیں یا بہر کو تاج کرنا	"	وسعت روزی
"	پسند کی شادی	"	دفع درد شقیقہ
۲۲۸	ڑکی بولی شادی کا ہونا	"	حفاظت و فینہ
"	کرشتہ اچھلے بڑا	"	دفع نظر
"	حصول مراد	"	حفاظت دشمن
"	ہر حاجت پوری ہو	"	دفع درد گردہ
"	ہر مصیبت اور پریشانی	"	برائے حفاظت
۲۲۹	سات روزہ میں کام کرنا	"	زیادہ سیر
"	مشکل سے مشکل کام کا حل	"	حفاظت شرک و شک
"	ہر حاجت کی تسبیح	۲۲۳	کثرت شکریہ
"	حکام کو برادر کرنا	"	دفع درد
"	مشکلات کا حل	"	کافروں کے لیے
۲۳۰	خاموشی کے مطابق تبادلہ	"	دفع سحر و نظیر و حفاظت
"	منسوخی تبادلہ	"	بچہ و عیرو
۲۳۸	استراحت انگوٹھیں	"	دفع و سادس
۲۳۹	عمل بول علی سینا	"	دفع خوف
۲۴۰	بھیس	۲۴۲	دفع جن
"	اساتے الہی	"	دفع مہم و پتھر
۲۴۸	اساتے الہی (جلالی)	۲۴۵	دفع خاریں
۲۴۹	اگر بار شاہین امیروں	"	

پڑھے اس کے لئے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا کم از کم (دس گنا ثواب ہے۔ یہی نہیں کتنا مجموعہ آیت " ایک حوت ہے، بلکہ اٹھ ایک حوت ہے اور لقمہ ایک حوت ہے یہم ایک حوت ہے لہذا
(قرنہی، عن ابن مسعود)

(۵) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ دھاب دو ہی شخصوں پر ہے ایک تو وہ جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی دولت سے نوازا اور وہ دولت اس میں نگاہت ہے (تلاوت کرتا ہے یا کرتا ہے) صحیح کرتا ہے نماز اور عبادت گزار پڑھتا ہے) اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور وہ اس کو دنیا و مافیہا میں خرچ کرتا ہے۔
(بخاری، عن ابن عمر)

(۶) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ قرآن پڑھنے والے سے قیامت کے دن کہا جائے گا کہ پڑھنا بنا اور تلاوت کہے اور جو اس میں پڑھنا بنا اور تلاوت قریب کے ساتھ پڑھ جس طرح خود دنیا میں پڑھتا تھا کیونکہ تیرا مقام سب سے
آخری آیت پر ہے جو تو پڑھے گا۔

(ابوداؤد، قرنہی، عن ابن عمر)

(۷) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور اس میں ماہر ہے وہ نیکیاں کھنے والے جبرگ اور عیو کار فرشتوں کے ساتھ

لہذا صحت آیت کہنے پر ۳۰ نیکیاں مل جائیں گی

قرآن عظیم اور اس کی بعض سورتوں اور آیتوں کی فضیلت

(۱) فرمایا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہ قرآن مجید پڑھا کرو۔ کیونکہ وہ قیامت کے دن (اللہ تعالیٰ کے سامنے) اپنے پڑھنے والے کا شفیق (یعنی سفارشی) بن کر آئے گا۔ (مسلم، عن ابی امامہ)

(۲) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن کی مشغولیت کا وجہ سے میرا ذکر کرنے اور مجھ سے مانگنے کی فرصت نہ ہو میں اس کو مانگنے والوں سے زیادہ عطا کروں گا اور اللہ تعالیٰ کے کلام کو سب کلاموں پر فضیلت ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق پر فضیلت ہے۔ (قرنہی، عن ابی امامہ)

(۳) اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن سیکھو اور اسے پڑھو کیونکہ قرآن سیکھ کر پڑھنے والے اور اس کو سیکھ کر پڑھنے والے یعنی نمازیں پڑھنے والے کی مثال مشک کی بھری بوتلی کی طرح ہے جس کی خوشبو ہر جگہ ممکن ہے اور اس شخص کی مثال جو قرآن سیکھتا ہے پھر سو جاتا ہے (یعنی مات کو نماز میں پس پڑھتا تھا تاکہ قرآن اس کے دل میں ہے) اس مشک کی تصنیف جیسی ہے جس کے اندر مشک تو ہے مگر اس کا منہ بند ہے۔ (قرنہی، نسائی، ابی داؤد، ابن ماجہ، عن ابی ہریرہ)

(۴) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف

اُتر اُٹھا۔ پھر اس فرشتہ نے سلام کیا اور کہا یا رسول اللہ! خوش ہو جئے یہ
دُکُور آپ کو دیشے گئے ہیں جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیشے گئے۔
ایک سورۃ فاتحہ دوسرا سورۃ بقرہ کی اخیر والی آیتیں (یعنی اُخیرت
الترتیل) سے لے کر آخر سورۃ تک اُن میں سے جو حصہ بھی آپ پڑھیں
جسے (جو دعا پر مشتمل ہے) آپ کا مطلوب آپ کو دیا جائے گا۔
(مسلم، نسائی، من ابی حبان رحمہ)

فضائل سورۃ بقرہ

(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۃ فاتحہ قرآن کی سورۃوں میں
سب سے بڑی اور جبرہ والی (محررت ہے جو سب سے بڑی اور قرآن میں سب سے
بڑی اور جبرہ والی، نسائی، ابی حبان رحمہ) (مسلم، نسائی، من ابی حبان رحمہ)
(۲) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے سورۃ بقرہ پڑھی
کے نیچے سے عطا ہوئی ہے۔ (حاکم، من معنی بن یسار رحمہ)
(۳) ایک روز کا واقعہ ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور اقدس صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے (یکایک آپ سے) ایک آواز سنیں اور سر
اٹھا کر فرمایا۔ یہ ایک فرشتہ زمین پر اُتر رہا ہے جو آقا سے پہلے کہیں نہیں
لے السبع المثانی یعنی سات آیتیں جو بار بار ان زمین و آسمان پر پڑائی جاتی ہیں۔ ۱۱

و قرندی، حاکم ابی حبان من ابی ہریرہ رحمہ

(۴) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رات میں جو شخص سورۃ بقرہ
پڑھے گا شیطان اُس کے گھر میں تین رات تک داخل نہیں ہوگا اور جو

ہوگا اور جو شخص قرآن مجید (اپنی زبان کی گفت کی وجہ سے) ایک سال تک
پڑھتا ہے اور اس میں دقت آگیا ہے اس کو دو ہزار ثواب ملتا ہے ایک
تلاوت کا دوسرا مشقت برداشت کرنے کا۔
(تمہادی، مسلم، من ابی عمر رحمہ)

فضائل سورۃ فاتحہ

(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۃ فاتحہ قرآن کی سورۃوں میں
سب سے بڑی اور جبرہ والی (محررت ہے جو سب سے بڑی اور قرآن میں سب سے
بڑی اور جبرہ والی، نسائی، ابی حبان رحمہ) (مسلم، نسائی، من ابی حبان رحمہ)
(۲) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے سورۃ فاتحہ اکتالیس مرتبہ پڑھی
کے نیچے سے عطا ہوئی ہے۔ (حاکم، من معنی بن یسار رحمہ)
(۳) ایک روز کا واقعہ ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور اقدس صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے (یکایک آپ سے) ایک آواز سنیں اور سر
اٹھا کر فرمایا۔ یہ ایک فرشتہ زمین پر اُتر رہا ہے جو آقا سے پہلے کہیں نہیں

لے السبع المثانی یعنی سات آیتیں جو بار بار ان زمین و آسمان پر پڑائی جاتی ہیں۔ ۱۱

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

دکھ دی جائے۔ دینی اس کو چڑھ کر دم کیا جائے یا نہ کر رکھ دی جائے شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔ (ابن جان، عن اسلم بن سعد رض)

سورة بقرہ کی آخری دو آیتیں

① فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں اہل القرآن سے ختم سورۃ تک بھی ہیں کہ جس گھر میں تین ولادت تک پڑھی جائیں شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔ (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حاکم، عن نعمان بن بشیر رض)

② فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کو اسی دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے کہ جو اپنے خزانے مجھے دی ہیں جو اس کے عرض کے نیچے ہے انہیں خود سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھائو کیونکہ وہ رحمت ہیں اور قرآن ہیں اور دعا ہیں۔ (حاکم عن ابی تراب رضی اللہ عنہ)

سورة انعام کی فضیلت

① سورۃ انعام جب نازل ہوتی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اللہ کہا۔ پھر فرمایا کہ اس سورۃ کو اس قدر کثیر تعداد میں فرشتوں نے رخصت کیا جنہوں نے آسمان کا کنارہ دھکا تک دیا۔ (حاکم عن جابر رضی اللہ عنہ)

شمس و ن میں اسے بڑھے گا شیطان اس کے گھر میں تین دن تک داخل نہیں ہوگا۔ (ابن جان، عن اسلم بن سعد رض)

⑤ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ مجھے سورہ بقرہ کو کرنا تو اسے عطا فرمائی گئی ہے۔ (راکم عن مسکن بن یسار رض)

سورة بقرہ اور سورة آل عمران کی فضیلت

① فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دو مکتبی ہوتی سورتیں سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران پڑھا کرو۔ کیونکہ یہ قیامت کے دن دو اہر کے ٹکڑوں یا دو سانپانوں یا صفت یا حصے ہوں گے پرنہوں کی دو جہانوں کی طرح آئینا لگی اور اپنے چڑھنے والے کی شفاعت کے لئے اللہ تعالیٰ سے جھگڑیں گی۔ (مسلم عن ابی امامہ رض)

آیتہ الکرسی کی فضیلت

① فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آیتہ الکرسی (فضیلت میں) قرآن مجید کی آیات میں سب سے اعظم یعنی بڑی ہے۔ (مسلم، ابوداؤد، عن ابی یونس کعبہ)

② اور فرمایا کہ یہ قرآن کی آیتوں کی سردار ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، عن اسلم بن سعد و ابی ہریرہ رض)

③ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آیت الکرسی جس بچہ اور مال پر

سُورَةُ يٰسِّس کی فضیلت

① فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۃ یٰسّ قرآن مجید کا دل ہے جو اس کو اللہ کی رضا کے لئے اور آخرت کے ثواب کے لئے پڑھتا ہے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اسے اپنے مژدوں پر پڑھو اور یعنی جب نرس کا وقت ہو تو سُناؤ۔ (نسائی، ابوداؤد، ابن ماجہ، ابن جریر، ابن عسقلان، ابن ابی شیبہ)

سُورَةُ فَتَح کی فضیلت

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۃ فتح مجھے تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (بخاری، نسائی، جرندی، ابن جریر)

سُورَةُ مُلَک کی فضیلت

① فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۃ ملک کی تیس آیتیں ہیں۔ انہوں نے ایک شخص کی ستارش کی یہاں تک کہ بخش دیا گیا۔ (ابن جریر، ابن ماجہ، ابن عسقلان، ابن ابی شیبہ)

② اور یہ بھی فرمایا کہ سورۃ تبارک الذی یبدا بالخلق اپنے پڑھنے والے کے لئے اس وقت تک مغفرت لائے گی جتنی رہتی ہے جب تک کہ اسے بخش نہ دیا جائے۔ (ابن جریر، ابن ابی شیبہ، ابن ماجہ)

③ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ نبی پڑھتا ہوں کہ سورۃ ملک ہر مہینے کے دل میں ہو اور یعنی ہر شخص کو یاد ہو۔ (حاکم، ابن ماجہ، ابن جریر)

④ عذاب کے فرشتے (جبرائیل، میکائیل، اسرافیل) اس کی قبر میں آتے ہیں تو (اقل) اس کے پاؤں کی طرف سے آتے ہیں۔ پاؤں کہتے ہیں تمہارے لئے (اس طرف سے کوئی) راستہ نہیں کیونکہ وہ ہمارے ساتھ سورہ ملک پڑھتا رہتا ہے۔ پھر اس کے سینہ کی جانب یعنی پیٹ کی طرف سے آتے ہیں۔ پھر سر کی جانب سے آتے ہیں (غرض کہ) ہر عضو میں کہتا ہے کہ میری طرف سے عذاب آنے کا کوئی راستہ نہیں۔ پس یہ سورۃ عذاب قبر سے بچاتی ہے اور یہ سورۃ تودیت میا بھی ہے۔ پس ہر شخص نے رات میں اسے پڑھا اس سے بہت ہی زیادہ ثواب کی یاد دہانتی ہے۔ (حاکم، عوفی، علی، ابن مسعود، ابن ماجہ)

سُورَةُ اِذَا زُلْزِلَتْ کی فضیلت

① اِذَا زُلْزِلَتْ (ثواب میں) قرآن شریف کا جو تھائی حصہ ہے۔ (قرطبی، ابن ماجہ، ابن جریر، ابن عسقلان، ابن ابی شیبہ)

اور ایک روایت میں ہے کہ وہ نصف قرآن کے برابر ہے۔ (قرطبی، حاکم، ابن ماجہ، ابن جریر)

② ایک صحابیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی جامع سورۃ پڑھا دیجئے۔ آپؐ نے انہیں سورۃ اِذَا زُلْزِلَتْ پڑھا دی۔ جب آپؐ فارغ ہوئے تو انہوں نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں کبھی بھی

دوسری روایت میں ہے کہ تھائی قرآن کے برابر ہے۔

(بخاری، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابی حنیفہ، ابی سعید الخدری)

(۷) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے متعلق فرمایا جو ہر نماز میں اپنے مقتدیوں کو سورۃ اخلاص سے نماز پڑھاتا کہ اسے خبر دے دو کہ اللہ تعالیٰ اس کو دوست رکھتا ہے۔ (بخاری، مسلم، نسائی، ابن عساکر)

(۸) دو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی سے فرمایا جو نماز میں ہمیشہ دوسری سورۃ کے ساتھ قُلْ مَحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللَّهِ آخِذْ مِی پڑھا کرتے تھے کہ تمہاری اس محبت نے جو سورۃ اخلاص سے ہے تمہیں جنت میں داخل کر دیا۔ (بخاری، ترمذی، ابن انس)

(۹) اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ سورۃ تھائی قرآن کے برابر ہے۔ (بخاری، ابوداؤد، نسائی، ابن ابی سعید الخدری)

(۱۰) اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو (سورۃ اخلاص) پڑھتے دیکھا تو فرمایا اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔

(مسلم، ترمذی، طبرانی، نسائی، حاکم، ابن ابی حنیفہ)

(۱۱) جو شخص اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرے پھر اپنی داہنی کروٹ پر تہ سورۃ فُشِّلَ بِرُوحِ اللَّهِ اُحَد پڑھ کر سو جائے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ قرآن کے ۱۰ اسے میرے بندے ٹھہرائی جائے گی جانب سے جنت میں داخل ہو جائے۔ (ترمذی، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، ابی حنیفہ، ابی سعید الخدری)

اس سے زیادہ نہیں کروں گا اور اس کے بعد چلے گئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری بار یہ شخص کا یہاں ہوا۔ یہ شخص کا یہاں ہوا۔ (ابوداؤد، حاکم، نسائی، ابن ماجہ، ابن عبد اللہ بن عمر بن العاص)

سُورَةُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ کی فضیلت

(۱) قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ (ثواب میں) جو تھائی قرآن ہے۔ (ترمذی، ابن انس) اور ایک روایت میں ہے کہ یہ سورۃ جو تھائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ (ترمذی، حاکم، ابن ابی حنیفہ)

(۲) کیا ہی اچھی ہیں یہ دونوں سورۃیں یعنی سورۃ الکافِرُونَ اور سورۃ اخلاص جو فرضوں سے پہلے فجر کی سنتوں کی دو رکعتوں میں پڑھی جاتی ہیں۔ (ابن ماجہ، ابن عساکر)

سُورَةُ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ کی فضیلت

(۱) سُورَةُ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ (ثواب میں) جو تھائی قرآن ہے۔ (ترمذی، ابن انس)

سُورَةُ اخْلَاص کی فضیلت

(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قُلْ مَحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللَّهِ آخِذْ (ثواب میں) تھائی قرآن ہے۔ (ترمذی، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، ابی حنیفہ، ابی سعید الخدری)

ازدیک اس سے بڑھ کر ادا کرنے والی ہو۔ پس اگر تم سے یہ ہو سکے کہ اس سورۃ کا پڑھنا فوت نہ ہو تو ایسا کر لو اور یہی اس کو اہتمام اور پابندی سے پڑھا کرو (حاکم، عن عقبہ بن عامر رۛ)

ایک حدیث میں یوں ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ تم ہرگز ایسی کوئی سورۃ نہ پڑھو گے جو پناہ مانگنے کے مقصود کو اللہ کے نزدیک ادا کرنے میں مشکل اُٹھو۔ جَزَبَتْ اَلْقَلَمَی سے بڑھ کر جو۔ (ابن کثیر، عن عقبہ بن عامر رۛ)
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ سورۃ ولت چند آیات نازل ہوئی ہیں تم نے ان جیسی سواریں کبھی نہیں دیکھی ہیں سورۃ لعل اور سورۃ ناس۔ (مسلم، ترمذی، نسائی، عن عقبہ بن عامر رۛ)

سُورَةُ فَلَقٍ اور سُورَةُ النَّاسِ کی فضیلت

① حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بہتر و مسود میں سورۃ فلق اور سورۃ ناس (۱) نہ بتاؤں جو پڑھیں جانی ہیں۔ (ابوداؤد، نسائی، عن عقبہ بن عامر رۛ)

ان دونوں مسودوں کو پڑھا کرو ان جیسی کوئی سورۃ پناہ مانگنے کے بارے میں (تم ہرگز نہیں پڑھو گے۔ (نسائی، ابن ماجہ، عن جابر رۛ)

② حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جن اور نظیر نبی سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ مسودین (یعنی سورۃ فلق اور سورۃ ناس) نازل ہوئیں تو آپؐ نے ان دونوں کو امتحانہ کے لئے اختیار فرمایا اور ان کے علاوہ (استعاذہ کی) آپ دعاؤں کو چھوڑ دیا۔ (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

③ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ان جیسی سواریوں کے ذریعہ کسی مائل نے سوال کیا اور نہ کسی پناہ مانگنے والے نے پناہ مانگی۔ (نسائی، ابن ابی شیبہ، عن عقبہ رۛ)

④ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم سوؤ اور اٹھو تو ان دونوں مسودوں کو پڑھو۔ (ابن ابی شیبہ، عن عقبہ بن عامر رۛ)

⑤ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۃ قل اُتُوْا جَزَبَتْ اَلْقَلَمَی پڑھا کرو کیونکہ تم ہرگز کوئی سورۃ ایسی نہیں پڑھو گے جو پناہ مانگنے کے بارے میں (تم اللہ کو اس سے بڑھ کر محبوب ہو اور جو پناہ مانگنے کے مقصود کو اللہ کے

FREE AMLIYAAT B

https://www.facebook.com/g

دُرُود لکھی

دُرُود لکھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: کہنا کہ بسم اللہ تعالیٰ کے جوڑا عربیان غایت پر ہم کرتے والے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمت کا دروازہ کھلا اور سلام نازل فرما اور ہم سے سرواڑا اور ہمارے مالک

مُحَمَّدٌ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدُ

محمد صاحب کے اور آل محمد صاحب کے بٹھار

رَحْمَةً اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

رحمت اللہ کے اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمت کا دروازہ کھلا اور سلام نازل فرما اور

سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ

ہمارے سرواڑا اور ہمارے مالک محمد صاحب کے اور آل محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدُ فَضِّلِ اللّٰهُ

ہمارے سرواڑا محمد صاحب کے بٹھار بکھش اللہ کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمت کا دروازہ کھلا اور سلام نازل فرما اور ہم سے سرواڑا اور ہمارے مالک

بزرگان دین رحمۃ اللہ علیہم کے صحیح روایت کے مطابق کہ حضرت سلطان المشرق عثمان
محمد غزنوی رحمۃ اللہ علیہ پر درجہ نازل کیا ایک لاکھ و تیرہ سو و چار سو تھے۔ اس قدر
پڑھنے میں تمام دن رات گزر جاتا تھا اور اس عزم و محنت کے لئے کوئی وقت فرصت کا
نہیں ہوتا تھا۔ اس وجہ سے جملہ مملکت میں شہرت پائی۔ انتقام حسرت میں
خود آیا۔ چنانچہ ایک رات حضور پر کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو خواب میں اپنی
زیارت سے مشرف فرمایا اور یہ دُود و شریعت تعلیم فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ تیرے سلطان محمود اس
دُود و شریعت کو ہر روز پڑھنا چاہیے ایک دھڑ بھونکیں ایک لاکھ و تیرہ سو و چار سو
پڑھنے کا ثواب ہے گا اور تو میری رحمت میں کامل ہو جائے گا اور میں قدر زیادہ پڑھنا
جائے گا اسی قدر لاکھوں تک ثواب پائے گا۔

حضرت سلطان محمود رحمۃ اللہ علیہ نے حسب حکم حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
اس کا درود شروع کر دیا۔ ساتھ ہی باقی لوگوں کو بھی یہ خوشخبری سنائی۔ لہذا حضرت محمود
غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ سے لے کر تمام اولیاء اللہ و اہل اللہ اس کا
کثرت سے درود کرتے چلے آتے ہیں۔ اور حضور پاک شہنشاہ و عالم صلی اللہ علیہ وسلم
کے اس فرمان کے مطابق کہ اس کو ایک دھڑ بھونکیں تو ہمیں ایک لاکھ و تیرہ سو و چار سو
شریعت پڑھنے کا ثواب ہے گا۔ اس کا نام اہل اللہ میں دُود و جنت پڑ گیا۔ دُود و جنت شریف
کے بعد نادر فیروز کے خلاف میں سب توفیق پڑھیں۔

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْحُبُوبِ وَالْإِمَارَةِ

اور اوی آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار اہل بیت اور پهلویں کے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے خداوند تعالیٰ رحمت کا دروازہ سلام کن اور اوی فرما کہ اوی ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْيَسَلِ وَالنَّهَارِ

اور اوی آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار رات اور دن کے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے خداوند تعالیٰ رحمت کا دروازہ سلام کن اور اوی فرما کہ اوی ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا أَظْلَمَ

اور اوی آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار ان چیزوں کے کہ اندھیرا کیا

عَلَيْهِ الْيَسَلُ وَاشْرَقَ عَلَيْهِ الْهَارُ

جن پر رات نے اور روشنی ڈالی جن پر دن نے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے خداوند تعالیٰ رحمت کا دروازہ سلام کن اور اوی فرما کہ اوی ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ

اور اوی آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درود بھیجا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے خداوند تعالیٰ رحمت کا دروازہ سلام کن اور اوی فرما کہ اوی ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

اور اوی آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے درود نہ بھیجا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے خداوند تعالیٰ رحمت کا دروازہ سلام کن اور اوی فرما کہ اوی ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

اور اوی آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار مخلوقات کے سانسوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے خداوند تعالیٰ رحمت کا دروازہ سلام کن اور اوی فرما کہ اوی ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُجُومِ السَّمُوتِ

اور اوی آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار آسمان کے سموروں کے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے خداوند تعالیٰ رحمت کا دروازہ سلام کن اور اوی فرما کہ اوی ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا

اور اوی آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار ہر چیزوں جو دُنیا

وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ

اور آخرت میں ہیں موجود ہیں رحمتیں اے خداوند تعالیٰ جہاں شہادت اور اس کے کہ شوق کی طرف اس کے

رُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ عَلَى سَيِّدِنَا الْمُرْسَلِينَ وَ

رحمت کی طرف اس کے رسولوں کی اور تمام مخلوقات تازیانہ و پیرو اور مقرر و رسولوں کے اور

فدا کی وفات میں کٹر مشغول تھا۔ وہ نصف میں پڑھی ہے۔ وہ شام بوقت صبح
 تابع الخاقین میں بھی یہ روایت درج ہے کہ ایک روز حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم پیر ہندوستان میں سید نبوی کے اندر تشریف فرما تھے کہ تیسری حضرت جبرائیل امین
 علیہ السلام پہنچے ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپ کو
 سلام پہنچا ہے اور فرمایا ہے کہ اے میرے پیارے حبیب! میں اس دُعائے بخت بیا من کو
 ہندو سے پاس پہنچا ہوں۔ جو کوئی اس پر ایمان لائے وہ دوسرے سو گن بگوار ہووے اور جو کوئی
 اس دُعائے بخت میں کلمہ پڑھ کر اپنے ساتھ رکھے گا تو حق تعالیٰ اس کو اور اس
 کے دس باپ کو دوزخ سے آزاد فرماوے گا۔ اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس کلمہ
 میں یہ دُعائے بخت پکڑ لی ہوگی اس کلمہ میں دس دو بخت پوری کا نہ ہوگا۔ اور یا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دُعائے بخت میں کلمہ پکڑ کر اپنے پاس رکھے گا وہ حق تعالیٰ سے
 اور دُعا سے ملے گا۔ اسی لیے کہ یہ دُعائے بخت جو کوئی اس بخت میں پکڑ کر اپنے پاس رکھے گا وہ بخت
 شریعہ اور اجابت و توفیق دے گا اور جو بخت جانتی ہو کہ اس بخت میں اس بخت میں پکڑ کر اپنے پاس رکھے گا وہ بخت
 ہر دین میں بخت میں پکڑ کر اپنے پاس رکھے گا اور جو بخت جانتا ہو کہ اس بخت میں اس بخت میں پکڑ کر اپنے پاس رکھے گا وہ بخت
 شریعہ و اجماع کلام اللہ شریعت کا اور ثواب ستر ہزار شیعہ دین کا اور ثواب ستر ہزار حج کا اور
 ثواب ستر ہزار آدمیوں کو روزہ افطار کرنے کا اور ثواب ستر ہزار ان فلاحوں کا اور ثواب ستر ہزار
 غازیوں کا اور ثواب ستر ہزار غازیوں کا اور ثواب ستر ہزار عجمیوں کا اور ثواب ستر ہزار
 جانوں کا اور ثواب ستر ہزار جانوں کا اور ثواب ستر ہزار فلاحوں کا اور ثواب ستر ہزار
 دافطندوں کا اور ثواب ستر ہزار عجمیوں کا اور ثواب ستر ہزار ایک قرب یعنی جبرائیل و میکائیل و
 اسرافیل و عزرائیل علیہم السلام کا اپنے پاس رکھے گا اور یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی
 اس بخت میں پکڑ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ ثواب ستر ہزار عجمی علیہم السلام کا اپنے پاس رکھے گا
 اور یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس بخت میں پکڑ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ ثواب ستر ہزار
 حج کا اپنے ساتھ رکھے گا تو وہ ثواب ستر ہزار آدمیوں کا اس کے ہاتھ میں ملے گا
 رکھے گا اور ثواب ستر ہزار عجمیوں کا کھانا بچانے کا باپا کے ساتھ بخت میں ایک دفعہ
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس بخت میں پکڑ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ ثواب ستر ہزار
 توباری تعالیٰ اس ہندو کو عقیل بخوریں اور نصیحت کرنے والوں اور تمام بخت سے

بجائے گا اور اگر اس پر قرض ہوگا تو مولائے کریم اُسے قرض سے نجات دے گا اور اُس کے
 دشمنوں کو متحور و مغلوب کرے گا۔

دُعائے شش قفل

دُعائے شش قفل کے اسناد و فضائل میں بزرگانی و کرامت اللہ علیہم اجمعین میں ہے
 یہ کلمہ کچھ ہے کہ حضور آقا نے نامدار محبوب خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت
 عبداللہ بن عثمان رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اس دُعائے شش قفل کو پڑھتے
 پڑھے گا اور اگر پڑھنا نہ جانتا ہو تو اپنے ساتھ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو
 دھو کر دے گا اور تمام اذیت و قیامت سے محفوظ رکھے گا اور
 اللہ تعالیٰ اس کا ہر عیش و شہوات کو اپنی رحمت و رحمت کے ساتھ دے گا۔

مَسْبَعَاتُ عَشْرٍ

یہ دُعا مسبغات عشر کلام الہی سے ہیں۔ ان کے فضائل بے حد و پے شمار ہیں
 ان کا در تمام دنیا و ممالک شائع و منتشر ہیں و حضرت اللہ علیہم اجمعین سے جملہ عالمیہ کار و
 پستی میں چلا آئے ہے۔ ہائی نیسٹوں کے بزرگوں میں سے بھی اکثر کلمہ معقول ہے۔
 بزرگانِ سلف سے روایات یہ بھی کہ مخاطب یہ دُعا دس سو ترقی کرین کبیر صفت اوراد
 میں جو حضور شہداء و دو عالم رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت محمد علیہ السلام نے
 رتھو کر کمال شفقت و عنایت حضرت شیخ الاسلام ابراہیم عجمی رحمۃ اللہ علیہ کو تفسیر فرماتے
 اور ارشاد فرمایا کہ ان کا تحفیہ کریں تو آپ کو حضور آقا نے نامدار مرد و کائنات مسکلی اللہ
 علیہ و آلہ و سلم کی زیارت ہوگی خواب میں تو پھر حضور نبی پاک شہداء و دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے

ہی اس کے نقاب میں درجہ افت کریں۔ چنانچہ حسبِ اِلا شاد حضرت نصر علیہ السلام کے
 حصہ کشتین بھی جو اللہ علیہ نے اس کا ور کیا تو وہ شرفِ زیارتِ جہاں ہے مثال
 محبوب حق سے مشرف ہو گئے جنوری اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں انھیں اپنے
 دوستِ بہادری سے ملنے بھی کھانے کی نوبت سے بیڑہ جو گئے کے بعد بقول جناب شیخ بھی
 بقول اللہ علیہ کو کھانے کی بہت نہیں ہوئی۔ پھر حضرت شیخ بھی جو اللہ علیہ نے انھیں
 محض کتبِ حبیبِ قد اعلیٰ اللہ علیہ وسلم کے پیش کی یہ خطابہ فرمادیا وہ ایسی غیرِ متعارف
 کو کو کہہ رہے بہا کی طرح چھپائے۔ کہتے ہیں۔ اس کج گراں باب سے بے شمار ہیں اللہ
 اپنی اپنی استعداد کے مطابق واپس آئے جو کہے ہیں یہ آویانے کا طریق کا دور ہے اس کے
 فدا میں غفلت و بے گنجی کے لئے کتابِ احبارِ العلویہ جلد اول باب دوم جلد دوم جلد دوم جلد دوم
 یہ کہ ان جنرل و عقیدہ دار و کسے و کسے میں اس کی اور روشنی کی اوجست و محنت کا اندازہ
 مثال جو کہ جنوری علیہ السلام تو اللہ علیہ کی زیارت بھی نصیب ہوئی۔ تمام دینی و دنیوی مشاغل
 آسمانی ہوں کی منفرد و شہان اور دشمنوں کا مقابلہ کی قسم کی شہریت سے اس
 انان سے کہ اور دنیا میں اس کے دور کرنے و ان کا برقی فراخ ہو کہ اور ہر نفی و شہیت
 سے نجات پانے کا اور موت کی سختی سے نجات پانے کا اور مرنے کے بعد مولا سے کرم آئے
 بہشت میں داخل فرماتے گا اور وہ مرنے سے پہلے ہی اپنا تمام جہنم میں دیکھ لے گا
 اور دنیا سے مخرج و جاتے گا۔

یہ اور دو صبح شروع ہونے پر اور شام شروع ہو جانے سے قبل بڑے جاتے
 ہیں۔ ان کی برکت سے جسے کاون اور مدت بھی بخیر و عافیت خدا اور رسول کی اطاعت
 میں بسر ہوتے ہیں۔

ہیکل اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَعِزُّ لِقُفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

لَا تَأْخُذُكَ شَيْءٌ ۚ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ۚ أَشْهَدُكَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۚ أَعِزُّ لِقُفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

لَا تَأْخُذُكَ شَيْءٌ ۚ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ۚ أَشْهَدُكَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۚ أَعِزُّ لِقُفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

لَا تَأْخُذُكَ شَيْءٌ ۚ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ۚ أَشْهَدُكَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۚ أَعِزُّ لِقُفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

لَا تَأْخُذُكَ شَيْءٌ ۚ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ۚ أَشْهَدُكَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۚ أَعِزُّ لِقُفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

لَا تَأْخُذُكَ شَيْءٌ ۚ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ۚ أَشْهَدُكَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۚ أَعِزُّ لِقُفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

لَا تَأْخُذُكَ شَيْءٌ ۚ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ۚ أَشْهَدُكَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۚ أَعِزُّ لِقُفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

لَا تَأْخُذُكَ شَيْءٌ ۚ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ۚ أَشْهَدُكَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۚ أَعِزُّ لِقُفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

لَا تَأْخُذُكَ شَيْءٌ ۚ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ۚ أَشْهَدُكَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۚ أَعِزُّ لِقُفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

كَرْسِيَّتِهِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ

کرسی اس کے لئے آسمانوں کو اور زمین کو اور نہیں اٹھانے

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اس کو سنبھالنے والوں کی اور وہ ہے جہد مرتبے والا

بیکل دوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کے بعد بڑا اسم ان جانتے کہ کئے والا ہے

أَعِذْ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

میں اپنی جان کو خدا کے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي

جب کہا عورت عمران کی نے اے میرے پروردگار میں

نَذَرْتُكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَقَبَّلَ

نے نذر کیا ہے وہ جسے میرے پیٹ کے بچے کو آزاد کر کے پس قبول

مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ سَنَةٌ

کہ جس سے پیشا تو یہی ہے سننے والا جاننے والا وہ تو ہے

مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا

ان کا جس کو بھیجا ہم نے پہلے تجھ سے اپنے رسولوں سے اور نہ

تَجِدُ لِنُسُوتِنَا نَحْوِيلاً ۝ أَفْتَحِ الصَّلَاةَ

پائے گا تو واسطے قانون ہمارے کے بعد اسی قائم کر نماز

لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ

وقت اٹھنے سورج اُدھر سے رات تک

وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ

اور قرآن پڑھ فجر کو حقیقی قرآن پڑھنا فجر کا ہے

كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ

جائے گا گھبراہٹ اور عورتی رات کو پس چھتہ پڑھ

بِهِ نَافِلَةً لَّكَ فَعَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ

نماز اس کے زیادہ ہی ہے واسطے میرے کہ میرے کرائے ہو

رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ۝ وَقُلْ رَبِّ

تو بہت کرتے ہر مقام محمود ہیں اور کہ اے رب میرے

أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِيْ

دکھ کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور نکال مجھ کو

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ

نکاح اچھا سچی اور کہ واسطے میرے نزدیک

لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيرًا ۝

اپنے سے غلبہ مدد دینے والا

ہیکل سوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ترجمہ کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

أَعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

میں اپنی جان کو خدا سے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ

رسول نے ایمان لیا جو اس پر اتار دیا گیا ہے اس کے

رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۝ كُلٌّ آمِنٌ بِاللَّهِ وَ

پرستِ اس کے ہے اور مسلمان ہر ایک ایمان لائے ساتھ نام تعالیٰ کے

مَلَكُوتِهِ وَكُتِبَ لَهُ وَرُسُلِهِ لَا تَقْرِئُ

دور فتوں اس کے کے اور کہیں اس کی کے اور رسولوں اس کے کے میں جہاں

بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا

فراستہ ہم و میان کسی ایک کے رسولوں اس کے سے اور کہا انہوں نے ہم نے سنا

وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

اور مانا بخشش دیتے ہیں ہم تجھ سے اپنے سے تیرے اور تیرے ہی سے پھرانا

لَا يَكْلَفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا

نہیں جیکو خدا دیتا اللہ تعالیٰ کسی جی کو مگر طاقت اس کی کے واسطے

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۚ رَبَّنَا

ہم کے جو کیا ہمارے اور اوپر اس کے جسے جو کیا ہمارا اس نے لئے ہے ہمارے

لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ

مت پر نہ ہم کو اگر بھول گئے ہم یا غلط کی ہم نے

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا

پرستِ ہمارے اور مت دھو اوپر ہمارے بوجھ

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا

اپنی تو نے اوپر ان لوگوں کے جو پہلے ہم سے تھے آسٹ ہمارے

وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ

اور نہ امی ہم سے وہ چیزیں کہ ہمیں طاقت واسطے ہمارے ساتھ اس کے اور

عَنَّا وَاعْفُ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّكَ أَنْتَ مَوْلَانَا

معاف کر ہم سے اور بخشنے ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہمارا مال ہے

فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

پس مدد سے ہم کو اوپر قوم کافروں کے

ہیکل چہارم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ترجمہ کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

أَعِزُّدُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

میں اپنی جان کو خدا سے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ

اور کلمہ آیا حق اور کلمہ بطل ہوا باطل

الْبَاطِلُ كَانَ زَهُوقًا ۝ وَنُزِّلُ مِنَ

باطل تھا کلمہ بطل ہو جانے والا اور آتا ہے میں

الْقُرْآنِ مَا هُوَ شَفَاءٌ وَرَحْمَةٌ

قرآن میں سے جو بچہ کر دہ غلط ہے اور رحمت ہے

لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا

دوستوں کے اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو

خَسَارًا ۝ وَإِذَا النُّعْمَاءُ عَلَى الْإِنْسَانِ

تو جب نعمت پہنچتی ہے انسان کے

أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

شے بھیبے تاہم اور دور ہو جاتا ہے کڑی بات اور جب ہمتی ہے سرگرمی

كَانَ يُوَسِّرُ ۖ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى

جوہر ہے تاہم کلمہ ہر ایک عمل کرتا ہے

شَاكِلَتِهِ ۖ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ

پروردگار اپنے کے پس تمہارا غائب ہوتا ہے اس شخص کو کہ وہ

أَهْدَى سَبِيلًا ۖ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ

تجارت ہدایت پاتے اور کہہ دو کہ اور پوچھتے ہیں تجھ سے روح سے

قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ

کہ تمہارے روح حکم یہ ہے کہ ہے اور نہیں دینے گئے تم

مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝

بلکہ سے علم سے

میکل پنجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

روح کرنا میں بسم اللہ کے جو رحمتوں اور رحمتیں ہم کرتے ہیں

أَعِزُّدُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

میں اپنی جان کو خدا سے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي

کہا میں نے کہ میرے ہڈیوں سے ہڈیوں میں

وَاشْتَغَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا ۖ وَلَمْ أَكُنْ

اور شغل ہوا سر نے بڑھاپے کا اور نہ تھا میں

بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۖ وَإِنِّي خِفْتُ

بجائے کہ میرے کہ اے میرے رب بے نصیب اور حقیقی کرتا ہوں میں

الْمَوَالِي مِنْ ذُرِّيَّتِي وَكَانَتْ امْرَأَتِي

واریوں اپنے سے جگھے میرے اور ہے عورت میری

عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝

باجگہ پس عاقریں تو مجھے واسطے اپنے پاس سے ولی

يَرْثُنِي وَيَرِثْ مِنْ اِلٰی يُعْقِبُ بَنِي وَ

کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو اہل یعقوب کے

اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ لَقَدْ صَدَقَ

کہوئے اس کو یہ میرے پسندیدہ الہی حقیق و مخلص

اِلٰهُهُ رُسُوْلُهُ الرَّؤْيَا بِالْحَقِّ ۝ لَتَدْخُلَنَّ

اللہ تعالیٰ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے الہی ضرور داخل

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَمِيْنٌ ۝

ہو گئے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے امن سے

مُحْيِيْنَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا

مزد داتے جو گئے سروں انہوں کو اور کترواتے ہوتے نہ

تَخَافُوْنَ ۝ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

ڈرتے ہوں گے پس جانا اللہ تعالیٰ نے جو نہ جانا تم نے

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتَحَاقِرْ يُّبَا ۝

اور سے اس کے فتح نزدیک

ہیکل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وہ عز کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

میں اپنی جان کو خدا سے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں

قُلْ اَوْحٰى اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

آپ کہہ دیجئے وہی کیا گیا ہے طرف میری حقیق شننا ایک جماعت نے

الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝

جنوں میں سے پس کہا انہوں نے تحقیق سننا ہم نے قرآن عجیب

يَهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ ۝ فَاَمَّا بَابُهُ ۝ وَلٰكِنْ

راہ و مخلصانے طرف ہدایت کے پس ایمان لائے ہم اس پر اور ہرگز

لَشَرِكٌ بِرَبِّنَا اَحَدٌ ۝ وَّ اَنَّهُ تَعَلَّى جَدُّ

وہ شریک نہوں گے ہم ساتھ رب اپنے کے کسی کو اور یہ کہ وہ بہت بلند ہے مرتبہ

رَبِّنَا مَا اشْخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّ اَنَّهُ

ہمارے کی نہیں بڑائی اس نے جو رو اور نہ اولاد اور یہ کہ

كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

کہا کرتے تھے بے وقوفت ہمارے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے بڑے کر

ہیکل ہفتم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرح کرتا ہوں بسم اللہ تعالیٰ کے جو بڑے مہربان اور بڑا رحم کرنے والا ہے

أَعِذُّكَ بِالنَّاسِ بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

میں اپنی جان کو تمہارے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ يَقُولُونَ

اور جتنی کڑواہٹ میں وہ لوگ کفر کا فریضے بلند کرتے ہیں

بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ

ساتھ نظروں اپنی کے ٹھنکتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں

إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ

وہ ہے الہیہ دیوانہ اور نہیں وہ مگر نصیحت دینے والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرح کرتا ہوں بسم اللہ تعالیٰ کے جو بڑے مہربان اور بڑا رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ

تو تمہارے آسمان کی اور رات کو کہنے والی کی اور کیا جانے

مَا الطَّارِقِ ۚ وَالنَّجْمُ الثَّاقِبُ ۚ إِنْ

کیا ہے رات کو کہنے والا ستارہ چمکتا ہوا نہیں

كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۚ فَلْيَنْظُرِ

ہر نفس جس پر اس کے نگہبان ہیں چاہئے کہ دیکھے

الْإِنْسَانَ مِمَّا خُلِقَ ۚ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ

آدمی کس چیز سے پیدا کیا گیا چہرہ کیا گیا ہے

دَافِقٍ ۚ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ

اچھلنے والے سے کہ نکلتا ہے پٹیاں پیٹھ باپ کی

وَالثَّرَائِبِ ۚ إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۚ

اور چھانچوں بال کی سے عقیق کو اوپر پھیرنے اس کے کے بلند کا ور ہے

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۚ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَ

جس دن آشکارا کی جائیں گے اس کے اس کے کچھ کھوت اور

لَا ذَاصِرُ ۚ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۚ

نہ دوڑنے والا اور ختم سے آسمان میں دالے کی

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۚ إِنَّهُ لَقَوْلٌ

اور زمین پھٹنے والی کی عقیق ہر بات ہے

فَصْلٌ ۚ وَمَا هُوَ إِلَّا هَزْلٌ ۚ إِنَّهُمْ

دھیس کرنے والی اور نہیں وہ بیوقوف عقیق وہ

يَكِيدُونَ كَيْدًا ۚ وَكَيْدُ كَيْدًا ۚ

مکر کرنے ہیں ایسا مکر پس میں بھی مکر کرتا ہوں

فَهَلْ الْكَافِرِينَ أَهْلَهُمْ رُؤُودًا ۝

پس کافروں کو ڈھیل سے اُن کو یکا دکرت تھکے

يَسْمِعُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

سنا کرے گا سب سنا کرے گا اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور بخیر کرے والا ہے

تَبَّتْ يَدَايَ آتَنِي لَهَبٌ وَتَبَّ ۝ مَا

جلاک ہو گیا ہاتھ آگ کی لپ سے اور ناک ہو گئی نہ

أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ

کافی نہ ہو گا اس سے مال اس کے لئے اور نہ کما کما تھا

نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ

ہو گئی تھکے والی میں اور جو رو اس کی اٹھانے والی

الْحُطْبِ ۝ فِي جِيدٍ مُّحَابِلٍ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

کھڑکیوں کی بچ کر دیں اس کی کھڑکی سے راست ہزار کی سے

يَسْمِعُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

سنا کرے گا سب سنا کرے گا اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور بخیر کرے والا ہے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ

کہاؤں کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اللہ تعالیٰ بے محتاج ہے

يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

جنا اس نے اور نہ جنا گیا اور نہ ہو اس کے برابری کرنے والا کوئی

يَسْمِعُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

سنا کرے گا سب سنا کرے گا اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور بخیر کرے والا ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ

کہہ پناہ پڑھاؤں میں ساتھ پروردگار کے صبح کے بڑائی اس

شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِقٍ

بیزاری سے کہ پیدا کیا ہے اور بڑائی اللہ صبح کرنے والی سے

إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي

جب چھپ جاوے اور بڑائی پھونکنے والوں کی سے

الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

کہہ پناہ پڑھاؤں میں ساتھ پروردگار کے جب حسد کرے

يَسْمِعُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

سنا کرے گا سب سنا کرے گا اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور بخیر کرے والا ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكٍ

کہہ پناہ پڑھاؤں میں ساتھ پروردگار کے بادشاہ

النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

لوگوں کے محبوب لوگوں کے بڑائی و سوسروٹے

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي

والی بچے ہٹ جانے والی کی سے

يُوسُوسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ

دوسرے ذہنوں میں ہے رنج و غم لوگوں کے

مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ

جہنم اور یا آدمیوں سے

قُلْ أَوَّلُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے سنے و دیکھنے والے کے

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ

شے سے مثل اس کی کوئی اور نہ

شَيْءٍ عَلِيمٌ

سب سے زیادہ دانستہ

الزَّاحِمِينَ

پڑھ کر دھم کرنے والے اور دُرود اللہ تعالیٰ کا ہو

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

اوپر محمد و اسب کے اصل علیہ وسلم اور اس کی آل کے سب کے

قُلْ دُوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الْخَالِقِ الْعَلِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو پیدا کرنے والا جاننے والا ہے

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْفَاتِحُ الْعَلِيمُ

نہیں ہے مثل اس کی کوئی شے اور وہ کھولنے والا ہے جاننے والا ہے

يَرْحَمُكَ يَا زَحَوَّ الزَّاحِمِينَ

ساتھ رحمت تیری کے آئے سب سے زیادہ دھم کرنے والے

قُلْ سُوْم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے سنے و دیکھنے والے کے

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْغَنِيُّ

نہیں ہے مثل اس کی کوئی شے اور وہ غنی ہے

پہ پر وہ

الْقَدِيرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

قدرت والا ہے ساتھ رحمت تیری کے لیے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قل چہارم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں بسم اللہ تعالیٰ کے بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْكَرِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں بسم اللہ تعالیٰ کے بڑا عزیز و کریم کرنے والے کے بڑے

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝

نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ غالب ہے عظیم والا

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

ساتھ تیری رحمت کے لیے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قل پنجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں بسم اللہ تعالیٰ کے بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں بسم اللہ تعالیٰ کے سب سے سنا دینے والا جاننے والا ہے وہ بڑے

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۝ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝

نہیں ہے مثل اس کی کوئی شے اور وہ جاننے والا۔ خبردار ہے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

ساتھ رحمت تیری کے لیے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قل ششم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں بسم اللہ تعالیٰ کے بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں بسم اللہ تعالیٰ کے بڑا عزیز و کریم کرنے والے کے بڑے

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ

نہیں ہے مثل اس کی کوئی شے اور وہ غالب ہے عظیم والا

الْعَفْوُ ۝ فَإِنَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۝ وَهُوَ

بخشنا والا ہے پس اللہ تعالیٰ ہے سب سے اچھا نگہبان اور وہ

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

کی نعمت سے فائدہ اٹھانے کو ہم تیرے ہیں (مصلی اللہ علیہ وسلم)

یہ جہاں بھیز رہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

صَبَّعَاتِ عَشْرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرح کرتا ہوں میں ساقی نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سب تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے اور وہی ہے عالموں کا جو بڑا مہربان

تَرْجِيئُونَ مَلَائِكَ يَوْمَ الدِّينِ

نہایت ترجیح دے گا وہی ہے قیامت کے دن جو بڑا کا تجھ ہی کو

تَعْبُدُ وَإِيَّاكَ تَسْتَعِينُ

عبادت کرتے ہیں تجھ اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں تم دیکھا تم کو راہ

الْمُسْتَقِيمِ

سیدھی راہ ان کو جن کی نصرت کی ہے تو ہے اور ان کے

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

سوا ان کے جو غضب کیا گیا ہے اور ان کے اور نہ گمراہوں کا

أَمِينَ

میری دعا قبول کر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرح کرتا ہوں میں ساقی نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

کہا دیجئے اور رسول اللہ صوم اللہ تعالیٰ کا اسم اللہ تعالیٰ بے سبوتا ہے نہیں

يَلِدُ ۚ وَلَمْ يُولَدْ ۚ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

بنا اس نے اور نہ جنم لیا اور نہیں ہے واسطے

كُفُوًا أَحَدٌ

اُس کے برابر کرنے والا کوئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرح کرتا ہوں میں ساقی نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

کہا دیجئے اور رسول اللہ صوم اللہ تعالیٰ کا نام نہیں عبادت کرتا میں اس چیز کی کہ بت کرتے ہیں

وَلَا أَتَّبِعُ عِبَادُونَ

اور میں تم عبادت کرتے نہیں اس چیز کی کہ عبادت کرتا نہیں میں اور میں میں عبادت کرتے

عَابِدٌ مَّا عْبَدُ تَوًّا

والہ اس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم اور میں میں عبادت کرتے نہیں اس چیز کی کہ عبادت

مَّا عْبَدُ لَكُمْ دِينُ

کہا میں میں واسطے تمہارے دین تمہارا اور واسطے میرے دین میرا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خروج کتابوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو ہر ایمان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ

کہہ دیجئے کہ پناہ پڑتا ہوں میں ساتھ پادشاہوں کے پادشاہوں کے

النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي

لوگوں کے برائی دوسروں کے دل کے پیچھے ہٹ جانے والے کی سے وہ جو

يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْغِيَةِ وَالنَّاسِ ۝

دوسروں کے دل میں سے اور انسانوں کے دل میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خروج کتابوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو ہر ایمان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا

کہہ دیجئے کہ پناہ پڑتا ہوں میں ساتھ پادشاہوں کے پادشاہوں کے

خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَ

پیدا کیا ہے اور برائی اندھیرا کرنے والی کی سے جس وقت کہ چھپ جاوے اور

مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ

برائی پھونکنے والیوں کی سے جو کہوں کے اور برائی حد کرنے والے

حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ ۴ بار

کیسے جب حسد کرے (۴ بار)

قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۝

حقیق ظاہر ہو گیا ہے راہِ راستہ سے گمراہی سے

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ

پس جو کفر کرے ساتھ شیطان کے اور جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ کے

فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۝

کے پس حقیق پکڑ رہا اس نے کڑا مضبوط

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۝ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

نہیں ٹوٹتا واسطے اس کے اور اللہ تعالیٰ سنے والا جاننے والا ہے

اللَّهُ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ

اللہ تعالیٰ اور جو ایمان لائے نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے

إِلَى النُّورِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ هُم

ظلمت روئی کے اور جو کفر کرتے اندھیروں کے

الطَّاغُوتِ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ ۝

شیطان ہیں نکالتے ہیں ان کو روشنی سے ظلمت

الظُّلُمَاتِ ۝ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ هُمْ فِيهَا

اندھیروں کے یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے وہ ہیں اس کے

خَالِدُونَ ۝ ۴ بار (کہہ تجید بعد بسم اللہ) بِسْمِ اللَّهِ

ہمیشہ رہنے والے ہیں (۴ بار) (کہہ تجید بعد بسم اللہ) بِسْمِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قرآن کریم میں اس آیت نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ

اللہ تعالیٰ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ رقیقہ والا نہیں بخلائی میں کو

سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ

اُدھو اور نہ نیند واسطے اس کے ہے جو کچھ آسمانوں کے اور

مَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

جو کچھ آسمانوں کے ہے کوئی ہے وہ جو سفارش کرے نزدیکی اس کے

إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ

بجانب اس کے ہے اور نہیں گھبرائے ساقی کسی چیز کے علم اس کے ہے

إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

اور زمین کو اور نہیں تنگائی اس کو عرشا کی آرزو کی اور وہ

وَالْأَرْضِ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○ لَا إِلَهَ إِلَّا فِي الدِّينِ

ہے بلند مرتبہ بڑا نہیں نہ ہوسکتی کچھ دین کے

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ

اللَّحْمَدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ

اُس کے لئے سب تعریف ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے اور اللہ

اَكْبَرُ ۚ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيمِ ۚ بار۔ عَدَمًا عَلَّمَ اللَّهُ وَرَبَّنَا

مُعَلِّمِ الْوَحْيِ ۚ شہار کیا اللہ تعالیٰ کے علم کے واسطے اور ورنہ

مَا عَلَّمَ اللَّهُ وَمَلَأَ مَا عَلَّمَ اللَّهُ تَبِينَ

اس کے علم کے باریک بینی اور حلال اس کی اللہ کے علم کے واسطے اور ورنہ

مُبَرَّاتٌ مِنْ حَوْلِي وَقُوَّتِي ۚ وَالْجَاءُ إِلَى

حَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ ۚ فِي جَمِيعِ أُمُورِي ۚ

اللہ تعالیٰ کے بڑھنے میں ہوں سے اور قوت دیکھوں لی تمام امور سے اور میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ اللَّهُمَّ

قرآن کریم میں اس آیت نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے اے اللہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ ۚ

تعالیٰ وہ دیکھو اچھ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تیرا نبی ہے اور تیرا پیغمبر ہے اور

جَبِيْنِكَ وَرَسُولِكَ الْيَتِي الْاَرْمِي وَعَلَى اِلَه
 تیرا پیس ہے اور تیرا رسول ہے جی اچی اور آدمی کمال اس کی

وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝ بار

اور دوستوں اس کے کے اور بکرت بھیج اور سلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

فروع کرنا جنوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا

اے ہمارے اللہ تعالیٰ بخش مجھ کو اور میرے والدین کو اور ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ

رَبِّيْ اَنْ صَغِيْرًا ۝ اَاغْفِرْ اللّٰهُمَّ لَجَمِيْعِ

انہوں۔ مجھ کو بچہ ہوا اور اے ہمارے اللہ تعالیٰ بخش دے تمام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ

مستنے زندہ ان میں سے اور مرنے فوت ہو گئے ساتھ تیری رحمت کے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ بار

اے اللہ رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

فروع کرنا جنوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اَفْعَلْ لِيْ وَلَهُمْ عَاجِلًا وَاجِلًا

اے ہمارے اللہ تعالیٰ کسے ت کر دے میرے لئے اور واسطے ان کے جلدی اور آخرت

فِي الدِّيْنِ وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ

۱۔ میں اور دنیا اور آخرت میں جس کو اہل اہل ہے

وَلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا مَا تُحِبُّ لَهٗ اَهْلٌ

اور نہ کر ساتھ ہمارے اے ہمارے مولا جس کے ہم اہل نہیں

اِنَّكَ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ

بلکہ شک تو بخشنے والا بڑا بخشنے والا سخی کریم مالک

رَمُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ بار اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِرَأْفَتِكَ يَا نَافِعَ

مردوں رحیم ہے اے ہمارے اللہ تعالیٰ ہدایت دے مجھ کو ساتھ ہی مصلحت کے

وَمُزَافِعِ تَوْفِقِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحَقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ ۝ بار

تو جمع کرنے والا دے نصرت بخشنے والے کو ت کر مجھ کو حالت مسلمان بنانے کے مجھ کو صالحین کے

يَا جَبَّارُ ۝ بار بعد نماز فجر قبل طلوع۔

اے غالب

بنیاد و دور کرنے کے لیے عمل

مندرجہ ذیل نقش کو آب رواں میں ڈالیں اور اول و آخر اس تہ و دو شریف کے ساتھ سورہ فاتحہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی مریض کو پلائیں ، اور پھر پیش بھی منہ پر ماریں ، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم شفا ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
۹۳۶۶ ۹۳۶۶ ۹۳۶۶

نحوست دور کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو چھوڑے پدن برہم کر ملا دیں

شیراز
ماہان
ابیس
نصود
دھون

استعارہ کا عمل

استعارہ کرنا سنت ہے۔ استعارہ کا مطلب اللہ تعالیٰ سے اپنے کام کے لیے مفوض لینا ہے کسی کام کے لیے استعارہ کر لینا ہمارے بہتر ہے جس کا طریقہ ہے کہ اس کے انجیل یا شیشیہ ماکو اڈل و آخر تہ و دو شریف کے ساتھ ۱۱۰ مرتبہ پڑھ کر دانتیں جھولی پر دم کر کے دانتیں کھٹ لیت کر ہاتھ کان کے نیچے رکھ کر سوجائیں جب تک نیچہ نہ آجائے۔ مطلوبہ کام کا تصور کہتے ہوئے اس اسٹائل الٹی کو پڑھتے رہیں۔

تانبے کا چری پڑنے کی طرح سے ذیل کے نقش کو کاکھ کر آگ کے اوپر

بیدوح کا ایک اور عمل =

۱۰ اور مغرب کا تصور کرتے ہوئے یا دودھ کا درد کریں انشاء اللہ تعالیٰ عظیم دوا پے قرار ہوگا جب مطلوبہ آجائے گا تو اسے پہلے والا عمل کا نقش چائے

ت میں گھول کر چل دیں بہت مجرب ہے۔

مطلوبہ کا نام = حید علی

مطلوبہ حرف = محبت

مطلوبہ عدد = آٹے

مطلوبہ عمل = بیدوح

نقش کی چال

۸	۱۱	۱۳	۹
۱۲	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۳	۱۵

۴۵۶	۷۳۶	۷	۳
۵	۳	۴۵۲	۳۲۶
۳	۱۱	۳۲۶	۴۵۱
۳۲۶	۴۵۰	۳	۹

۱۰ پینچ پلہ خانواری بالترتیب • ب - د - و - ح (اہم چدرج)
۱۱ ۱۵ ۱۶ خانواری بالترتیب • ۳۵۰ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ (حرف ت کے اعداد)
۱۲ ۱۶ خانواری بالترتیب • ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۶ - ۳۲۸ (مطلوبہ نام کے اعداد)
۱۳ ۱۶ خانواری بالترتیب • ۵ - ۷ - ۹ - ۱۱ (حرف آٹے کے اعداد)

سورۃ طہ کی آیت کا عمل

آخر ۱۱ مرتبہ دو درخیز کے ساتھ مطلوب کا قصد کرتے ہوئے پڑھیں اور
تعالیٰ عظیم مطلوب بقرار ہوگا اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر مطلوب
مطلوب بہت محبت کرے گا۔ ایک نقش لکھ کر مہر گلاب لگا کے اپنے
رکھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵۲۹

۵۲۹	۵۴۱	۵۵۳	۵۰۰
۵۴۹	۵۰۳	۵۲۵	۵۴۵
۵۰۸	۵۶۱	۵۳۳	۵۲۱
۵۳۷	۵۱۷	۵۱۳	۵۵۷

اس نقش کو لکھ
کر گئے میں
اپنے پاس
رکھیں

(مطلوب کا نام مجھ والہ) علی حسب علی قلب (۵۱ لکھ کا نام مجھ والہ)

۷۸۶

۵۲۹	۵۴۱	۵۵۳	۵۰۰
۵۴۹	۵۰۳	۵۲۵	۵۴۵
۵۰۸	۵۶۱	۵۳۳	۵۲۱
۵۳۷	۵۱۷	۵۱۳	۵۵۷

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

تہجد کے معنی ترک نوم کے ہیں چونکہ یہ نماز عشاء کی نماز کے
بعد نماز کو سوکرا رکھنے کے بعد بیدار ہو کر پڑھی جاتی ہے اس
نماز کو تہجد کہا جاتا ہے۔ نماز پنجگانہ کے بعد عبادات میں نماز تہجد کو بڑی فضیلت
میں اس کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نماز تہجد
پہلے صالحین کا طریقہ کار تھا۔ رات کا قیام قرب خدا و تعالیٰ
ہو رہا ہے کیونکہ اس سے برائیاں ختم ہوتی ہیں اور گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اس
نماز کو درم درم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعت میں اللہ کے خاص بندوں
اور محبوب نماز ہے۔ اس نماز کی حرکات میں طویل سورتیں پڑھنا سنت ہے۔

نماز اشراق وہ نماز ہے جو صبح کے ایک دو تہ نہر سے بعد
پڑھنے پر پڑھی جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص فجر کی نماز جمعہ کے ساتھ پڑھ کر ذکر الہی کرے وہ یہاں تک
زندہ ہوگا یعنی طاعت کو میں منت گزار دیتے۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے
جنت و عروج کا ثواب ملے گا۔ اس کی دو رکعتیں ہیں۔ لہذا یہ نماز پڑھنے کی ہر
نماز پر شش کرنی چاہئے کیونکہ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

اس نماز کا وقت آفتاب بلند ہونے سے شمس نصف نماز
تک ہے اور بہتر ہے کہ چوتھائی دن پڑھنے پر پڑھے
اس کی کم از کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعتیں ہیں۔ اس نماز کی بہت
زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ
دن کی جہاگ کے برابر ہیں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا۔

نماز آداسین یہ نماز قرض سنت اور فرائض کے بعد پڑھی جاتی ہے اس
کی کم سے کم ۲ رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۲۰ رکعتیں

ہوں مگر عام طور پر چھ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ نماز و امین کی نسبت میں اس میں پانچ
نے کہا میں نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مغرب کے بعد
رکعت پڑھتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ نماز پڑھے اس کی مغفرت
ہو جاتی ہے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مغرب کے بعد پانچ رکعتیں پڑھے
اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار کر دے گا نیز لکھا ہے کہ جنت کے
ایک دروازے کا نام ادواب ہے جو جنت کے دروازے کے دن اللہ تعالیٰ سے دروازہ
کسے گا کہ اسے اللہ جل جلالہ کے حکم والی نماز پڑھی اس کو گھر میں داخل فرما
اللہ تعالیٰ اس کی درخواست قبول کرے گا۔

۵۔ نماز تسبیح
اس نماز کا ہے تسبیح و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں
ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتے ہیں۔

بہتر ہے کہ عشرے سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تیس مرتبہ پڑھے
ثنا کے بعد پندرہ بار یہ کہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْعَمْدُ لِلَّهِ وَكَرَّمَ اللَّهُ
إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مَا أَهْوَىٰ نُبَا اللَّهُ، بِسْمِ اللَّهِ اور فاتحہ اور سورہ
پڑھ کر دس بار یہی کہ پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کے بعد
دس بار۔ پھر رکوع سے اظھر کہ سُبْحَانَ اللَّهِ لَعَنَ كَيْدَهُ اور دُرَّتْ بَالُكَ الْخَلْقِ
کے بعد دس بار۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کے بعد دس بار
سجدے سے اظھر کہ سُبْحَانَ اللَّهِ دس بار۔ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس
بار۔ پھر کھڑے ہو کر بِسْمِ اللَّهِ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں
پڑھے۔ ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعتوں میں سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے
گی۔

۶۔ نماز تسبیح
خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور وتھن کے
پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے۔ مرد اور
عورت دونوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے
ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي
الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَا
وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ
الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ قُدُّوسِ رَبِّنَا وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ
الْبَرُوجِ اللَّهُمَّ اجْزِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ يَا مُجِيزُ
يَا مُجِيزُ صَلِّ وَسَلِّمْ

دعاؤں کی قبولیت اور جانوں کے پورا ہونے کے
نماز حاجت
یہ ایک مجرب نسخہ نماز حاجت ہے جب حضور صلی
اللہ علیہ وسلم کو کوئی اہم معاملہ پیش ہوتا تو اس کے پیچھے در رکعت یا چار رکعت
تک یہ دعا پڑھتے تھے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیت نکرتی پڑھے
اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت نکرتی پڑھے۔
اللَّهُمَّ اجْزِنَا مِنَ النَّارِ ایک ایک بار پڑھے تو گویا اس نے شب قدر میں
تسبیح پڑھیں۔ (ابو داؤد)

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف تو اچھی طرح دمنوکے پھر رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَرَائِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَسَلَامَةٍ مِنْ كُلِّ رَأٍ
لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا عَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ
وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِمْنَا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ یہ پڑھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَكَّلُ
إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ
لِتَقْضَى لِي اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ ط (ترمذی شریف)

۸۔ مندر استخارہ حدیث صحیح جہی کو مسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔

۱۔ تہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام مساعلات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جس طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر دعا کرے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دعا کو اول و آخر دو شریف پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اگر کسی صاحب دینی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کریں کہ اللہ تعالیٰ کیا فرمادے۔ اس میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے مشغول رہنے کے بعد فرماتے کہ اگرچہ کرنا طہارت قبلہ و مسور ہے مگر خواب میں سفید یا یا سبزی دکھائی دے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سرمئی دکھائی دے تو وہ کام برا ہے اس سے بچنے اور اللہ تعالیٰ سے بہار شریفیت میں جب تک ایک طرف دلائے پختہ نہ ہو استخارہ کرنا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ
تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ
خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي وَ

عَاجِلُ أَمْرِي وَاجِلِهِ فَأَقْدُرْ لِي وَلَيْسَ
لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا
الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي
وَعَاجِلُ أَمْرِي وَاجِلِهِ فَأَصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْ
عَنِّي وَأَقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ

۹۔ نماز استقامت کا بیان
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
جو لوگ ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں وہ خطا اور شدتِ موت اور ظلم و ظلم
ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں۔ اگر جوابتے نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی، فرمایا
یہی نہیں ہے کہ بارش نہ ہو، بڑا خطا تو یہ ہے کہ بارش ہو اور زمین کچھ نہ اگے
دور کھلت نماز بہ نیت استقامت با جماعت جبر کے ساتھ پڑھا مستحب
میدان یا حید کا میں نماز قائم کرنا بہتر ہے۔ برائے اور پیوند گئے ہوسکے کپڑے
پس ہر پارہ بند اور سر پہن جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔ دعا
خطبہ چاہے پڑھ دینا چاہیے دعا کے لیے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ
پشت آسمان کی طرف، پیش زمین کی طرف کی جائے۔

دعاے استقامت اللہمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مَغِيثًا قَرِينًا

مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ اَللّٰهُمَّ
اسْقِ عِبَادَكَ وَبِهِمَّتِكَ وَاَنْشُرْ رَحْمَتَكَ وَ
اَخْيِيْ بِكَ لَكَ الْمِيْثَ

۱۰۔ نمازوں کی قضا
مقررہ وقت پر نماز نہ پڑھی جاتے وہ قضا ہے۔
بلا قدرِ شرعی نماز قضا کرنا گناہ ہے لہذا نماز کو ہر
سورت میں ادا کر لینا چاہیے خواہ قضا ہو کہ پوری ادا ہو جائے۔ فرض نمازوں کی قضا
فرض ہے۔ ہر کی قضا واجب ہے اور فجر کی سنت اگر فرض کے ساتھ قضا ہو اور
زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سنت بھی پڑھے اور اگر زوال کے بعد پڑھے
تو سنت کی قضا نہیں، جبہ اور فجر کی سنتوں کی قضا ہوگئی اور فرض پڑھ لیا۔ اگر
وقت ختم ہو گیا تو ان سنتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو ان سنتوں کو
پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پہلے فرض کے بعد والی سنتوں کو پڑھے۔ پھر ان چھوٹی
باقی سنتوں کو پڑھے۔ جس شخص کی پانچ نمازیں یا اس سے کم قضا ہوں اس کو صواب
ترتیب کہتے ہیں اس پر لازم ہے کہ وقتی قضا سے پہلے قضا نمازوں کو پڑھے لے اگر
وقت میں گن گنش ہوتے ہوئے اور قضا نماز کو یاد رکھتے ہوئے وقتی نماز کو پڑھ
لے تو یہ نماز نہیں ہوگی۔ پھر نمازیں یا اس سے زیادہ نمازیں جس کی قضا ہوگئی ہوں
وہ صاحبِ ترتیب نہیں اب یہ شخص وقت کی گن گنش اور یاد ہونے کے باوجود
اگر وقتی نماز پڑھے لے گا تو اس کی نماز ہو جائے گی اور چھوٹی ہوئی نمازوں کو پڑھے
کے لیے کوئی وقت ضرور نہیں ہے، اگر پھر میں جب بھی پڑھے گا باری اللہ ہو جائے گا۔

جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو۔ جب اس نماز کی قضا پڑھے تو حضور
 ہے کہ اس روز اور اس وقت کی قضا کی نیت کرے۔ مثلاً جمعہ کے دن فجر کی نماز
 قضا ہوگئی تو اس طرح نیت کرے کہ نیت کی میں نے دو رکعت جو کہ دن کی نماز
 فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے منبر اہل کعبہ شریف کے اللہ اکبر قضا نماز مکہ
 وقت میں پڑھے۔ مکہ وہ وقت یہ ہیں۔ یعنی طلوع آفتاب کے بعد تقریباً ۲۰ منٹ
 تک، غروب آفتاب سے ۲۰ منٹ پہلے سے غروب تک۔ لڑائی آفتاب سے
 پہلے تقریباً ۲۵ منٹ۔

فصل نمبر ۱۱ عمری واکرنے کا طریقہ
 حساب کریں بالغ ہونے کے بعد
 سے جتنی نمازیں قضا ہوئیں ان کو ایک ایک شمار کر لیں۔ یعنی فجر، ظہر
 عصر، مغرب، عشاء، و ترکی کل قضا اور یہ حساب آسان ہے اس لیے کہ آپ اپنے
 زندگی کے بڑے سے بڑے حساب اندازے سے یا کم و بیش کر کے بنا سکتے ہیں
 تو قضا نمازوں کا حساب بھی اندازے سے کیا جاسکتا ہے مثلاً آپ نے حساب
 کیا کہ فجر نماز قضا کی تعداد دو ہزار ہے۔ ظہر کی قضا ایک ہزار ہے۔ اسی طرح نماز
 قضاؤں کی تعداد حساب کر کے لکھ لیں پھر آپ فجر کے وقت فجر کی قضا پڑھیں ظہر
 کے وقت ظہر کی قضا، عصر کے وقت عصر کی قضا، اسی طرح تمام نمازوں کی قضا
 پڑھتے ہیں اور حساب سے کم کرتے رہیں۔ اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ
 ہر نماز فرض سے پہلے یا بعد صرف ایک نماز قضا پڑھتے رہیں۔ مثلاً دو ہزار فجر کی
 قضا پڑھنی ہے تو ہر روز کے پہلے اوّل کے بعد فجر کی قضا پڑھتے رہیں پھر
 کے بعد حساب کر لیں کہ کتنی فجریں دن بھر میں پڑھی گئیں۔ اتنی قضا واجب ہیں
 کم کر لیں اور آخر میں ایک فجر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح ظہر کی قضا شروع کریں

اور آخر میں ایک فجر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح عصر، مغرب، عشاء، و ترکی ایک
 قضا چھوڑ دیں، پھر آخر میں پانچوں نمازیں قضا مع و ترکی ساتھ پڑھ لیں باب
 النہی اللہ آپ صاحب تزیب ہو گئے۔

فصل نمبر ۱۲ عمری کے لیے نیت کا خاص طریقہ
 میرے درجہ جنی فجر کی
 نمازیں باقی ہیں۔ من
 سے پہلی نماز ادا کرنے کی نیت کرتا ہوں۔ اسی طرح ہر نماز میں نیت کیسے ہیں
 امام ابو الحسن کورادین علی بن جریر رحمہ اللہ شافعی ہجۃ الامرار
 ۱۱۔ صلوٰۃ الاسرار میں اور ملا علی قادی و شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی

اللہ عنہم، حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز مغرب
 میں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اس طرح کہ ہر رکعت میں آٹھ سو
 بار یا ۱۰۰۰ مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے ۱۰۰۰ کے بعد اللہ عزوجل کی شہادہ کرے، پھر
 علی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ ورد و سلام عرض کرے اور گیارہ مرتبہ کہے۔
 یا اسئل اللہ یا تعالیٰ اللہ اعظمی و اقدس فی قضا و حاجتی یا ارحم
 الراحمین پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے، ہر قدم پر کہے کیا معنی ہے
 اللہ تعالیٰ و کیا تبارک و تعالیٰ یا اعظمی و اقدس فی قضا و حاجتی
 یا ارحم الراحمین۔ پھر حضور کے وسیلے سے اللہ عزوجل سے دعا کرے
 (بہار شریعت)

۱۲۔ درج اور چاند گہن کی نماز
 حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
 عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ
 وسلم کے دور میں آفتاب میں گہن لگتا تو آپ نے نماز پڑھی جس میں سورۃ بقرہ قضا
 کیا تھا کیا اور اسی طرح مکرر سورۃ بقرہ پڑھ کر سورۃ یا چاند میں گہن

کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا لہذا تم جب ایسا دیکھو تو خدا کا ذکر کرو اور دعا و استغفار میں مشغول ہو جاؤ۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ! ہم آپ کو دیکھا کہ کسی چیز کے لینے کے لیے آپ آگے بڑھے پھر پیچھے ہٹ گئے خصوصاً علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جنت کو دیکھا اور اس سے ایک نو لپٹا چاہا اور اگر ملے لیسا تو جب تک دنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے، پھر وہ کو دیکھا اور آج کی طرح خوفناک منظر کبھی نہ دیکھا اور میں نے دیکھا کہ دو مسکین عورتوں کی کمرخت ہے۔ عرض کی، کیوں یا رسول اللہ! فرمایا کفر کرتی ہیں عرض کی گئی، اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ فرمایا شوہر کی نافرمانی کرتی ہیں اور احسان کا کفر کرتی ہیں اگر تم اس کے ساتھ عمر بھر احسان کرو پھر کوئی بات بھی منہ پرانے خلاف دیکھ تو کہے گی۔ میں نے تم سے کبھی عیب کی نہیں دیکھی۔ اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آفتاب کو گہن لگ تو مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام و طویل وجہوں کے ساتھ نماز پڑھی اور فرمایا کہ اللہ عزوجل کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن اس سے لینے بندوں کو دلاتا ہے۔ لہذا جب گہن دیکھو تو ذکر و دعا و استغفار کے لینے گھبرا کر مٹو۔ (بخاری)

سورۃ گہن کی نماز سنت ہو کہ وہ ہے۔ دو رکعت نماز یا جا عتہ پڑھنا سنت ہے۔ بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو۔ ایک ایک بھی نماز پڑھ سکتے ہیں بہر حال قرآن آہستہ ہو کہ چاند گہن کی نماز میں جا عتہ نہیں ہے۔ لہذا کو اس قدر طویل وینا مستحب ہے کہ گہن کھل جائے۔ اگر گہن کھلتے تھے پہلے نماز ختم کر لی تو دعا و استغفار اور توبہ میں مشغول رہیں یہاں تک کہ گہن کھل جائے۔ گہن کے دوران صدقہ کرنا مستحب ہے۔

مسافر وہ شخص ہے جو کم سے کم تین میل کے سفر کے لیے نماز مسافر ۱۳۔ ادا دے سے اپنی طبیعت سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر ۱۰۰۔ ہے کہ حفظ فرض نماز میں قصر کرے، یعنی چار رکعت والے فرض کو دو رکعت میں پڑھے اور اگر کھینچے پوری نماز پڑھے۔ اگر سہوا یا قصداً چار پڑھے اور بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔ اگر قصداً چار پڑھے اور انہماک سے پڑھے اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وہ اپنی دو رکعتیں پوری کرے گا۔ ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدر فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا اور باقی آیتوں کے مطابق ادا کرے گا۔ اور اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو پوری نماز پڑھے گا چاہے انقیات بھی میں آکر ادا ہو۔ مسافر جب تک واپس اپنی طبیعت نہ کرے مسافر ہے اور جس شریعت میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے م رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے۔ سنت و ترمیم قصر نہیں۔ بغیر سنتیں مکمل پڑھیں جائیں۔

آیات قرآنی برائے حصول برکت

یہ آیات گھر اور کاروبار میں غیر و برکت کے لیے بہت اکیسر ہیں اور خصوصاً قرضہ ادا کرنے کا جب کوئی قرضہ نہیں رہا ہو تو ان آیات کو روزانہ آٹھ یا بیس مرتبہ ۴ دن تک پڑھنے سے قرضہ اترنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو شخص ان آیات کو بعد نماز فجر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو تو اسے چاہیے یہ آیات بعد نماز فجر ان آیات کو گیارہ مرتبہ پڑھے اور گیارہ جہ تک اسی طرح کرے ان قدر احسان کی غرض سے یاد رہے کہ اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلِ اللّٰهُمَّ مِلْکَ الْمُلْکِ
تُوْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ
مَنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَاءُ یٰبَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ تَوَلِّجُ الْبَیْلَ فِی النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ الْبَیْلَ
فِی الْبَیْلِ وَتَخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمِیْتِ وَتُخْرِجُ

الْمِیْتِ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ
حِسَابٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ثُمَّ اَنْزَلَ
عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمْنَةً نَّعَاسًا
یَغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اُتَمَّتْ
اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنًّا
الْجَاهِلِیَّةِ یَقُولُوْنَ هَلْ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ
مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰهِ
یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِہُمْ مَا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ
یَقُولُوْنَ کُوْکَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا
قَتَلْنَاہُمْ ہٰذَا قُلْ لَوْ کُنْتُمْ فِیْ یُّوْتِکُمْ لَکَبْرٌ

الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ
وَلِيَبْتَغَى اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ
مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلُ
النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ أَدْعُوا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِينَ ۚ وَلَا تُقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا
إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ أَدْعُوا اللَّهَ أَدْعُوا

الرَّحْمَنَ أَيَّامًا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوا بِهَا وَ
ابْتَغِينَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۚ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي لَهُ يُتَّخَذُ وَلَدًا أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدِّينِ
وَكَبِيرَةٌ تَكْبِيرًا ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّفَاتِ صَفًا ۚ فَالزُّجَرُ جَرًا ۚ
فَالْتَلَيْتِ ذِكْرًا ۚ إِنَّ إِلَهُكُمُّ لَوَاحِدٌ ۚ رَبُّ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

الْمَشَارِقِ ۚ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ
النُّجُومِ ۚ وَحَفَظْنَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّارِدٍ ۚ لَا يَسْتَعِينُ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى
وَيُقَدَّرُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۚ دُحُورًا
وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصٍ ۚ إِلَّا مَنْ خُفِيَ
الْحُطُوتُ فَاتَّبَعَهُ نَشَقَابٌ ثَأْنِي

فضیلت کی راتیں دن

اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے انبیا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ فضیلت دی ہے اسی طرح بعض راتوں اور ایام کو بھی اللہ تعالیٰ نے فضیلت کا ذریعہ قرار دیا ہے فضیلت کی راتوں میں شب اور شیب برات، شب معراج اور شب حید کو اللہ تعالیٰ نے بہت پسند فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا راتوں کو پسند فرمنا امت مسلمہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس ایام کا عظیم ہے اور دنوں میں عاشورہ کے ایام کے باعث فضیلت ہیں۔ ان ایام میں زیادہ سے زیادہ یاوہلی کی کوشش کرنی چاہیے فضیلت کی راتوں اور ایام کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ شب معراج

مستیسوس رجب کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج چھوڑا اس رات کی فضیلت کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساتھی مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ اسی دن حضرت جبریل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رسالت لے کر نازل ہوئے۔

شیخ بہتان اللہ نے اپنی اسناد سے بروایت ابو یوسف حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہما نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہ رجب میں ایک دن اور ایک رات ایسی ہے کہ اگر کسی دن کا کوئی روزہ رکھے اور اس رات کو عبادت کرے تو اس کو ایک سو برس روزے رکھنے والے اور سو سال کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر آجڑے گا۔ یہ رات وہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں (یعنی ستائیسویں رجب) اور یہ وہ دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت عطا فرمائی۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول تھا کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو وہ احکامات میں میٹھے ہوتے تھے اور بعد نماز ظہر نفل پڑھنے میں مشغول ہو جاتے اس کے بعد وہ چار رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ سورۃ القدر تین بار اور سورۃ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھتے تھے پھر عصر تک دعاؤں میں مشغول رہتے انھوں نے فرمایا کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو ان معمول تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کی ستائیسویں کو بارہ رکعت نفل کی نیت سے اس ترکیب سے پڑھے کہ سورۃ فاتحہ کے بعد مرتباً اَنَزَلْنَاهُ اور بارہ دفعہ سورۃ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک بار درود شریف اور تین مرتبہ :
۱۔ سُبْحُوْهُ قَدْ وُضِعَ رِسَالَتُہٗ وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ

۲۔ رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَتَجَا وَدَعَمَا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْاَعْلَمُ

پڑھے اور ایک سو بار درود خیرین اور ایک سو بار اَسْتَغْفِرُ وَاللّٰهُ رَفِیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ وَالتَّوْبَةُ الْاٰثِمَةُ۔

اور ایک سو بار تسبیح پڑھے یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا تَحْشَوْنَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے اور تمام مسلمانوں مرد و زن کے لیے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ مخلوق کا عمر بھر محتاج نہ ہوگا۔ ایمان پر خائف ہوگا۔ اس کی فکر کشادہ کر دی جائے گی۔ جنت کی ہوا میں اسے پہنچتی رہے گی۔ اللہ تعالیٰ کے دیار سے محروم نہ ہوگا۔

۲ شب برأت

جب ان المسلمین کی پندرہویں رات کو شبِ برأت کہا جاتا ہے۔ برأت کا مطلب نجات کی رات ہے اس رات کی خصوصیت یہ ہے کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اپنی خصوصی رحمت سے نوازتا ہے اس رات ہر امر کا فیصلہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ مخلوق میں تقسیم رزق فرماتا ہے پورے سال میں ان سے سرزد ہونے والے اعمال اور پیش آنے والے واقعات سے اپنے غرضتوں کو باخبر کرتا ہے۔

۱۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ

۴ دن پہن ترقی، اعلیٰ مرتبہ، لوگوں میں عزت و محترم، دوسروں پر رعب و دہم کے بدلے مندرجہ ذیل لوح کو شرف مرتبہ میں از محض و مشک سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں، اور ہر نماز کے بعد یا مکت یا قندوس کی ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔

۵۷	۶۱	۵۳	۶۷	۴۹
۵۰	۵۸	۶۲	۵۲	۶۳
۶۳	۵۱	۵۹	۶۸	۵۵
۵۶	۶۴	۴۷	۶۰	۶۹
۷۰	۵۲	۶۵	۴۸	۶۱

۱۲	۲۴	۷	۳۰	۲
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۷
۱۷	۵	۱۳	۳۱	۹
۱۰	۱۸	۱	۱۳	۲۲
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

اصل

نقش کی کاپی

تاریخ کے مطابق نماز ۲۱ میں ایک کا اضافہ ہوتا ہے۔

بروز منگل کے عمل

ستارہ معمار بروز بدھ کا حاکم ستارہ ہے اسی دن کی اول ساعت معمار کی ہوتی ہے۔ ستارہ معمار بارہ، برون کا دورہ چھ سات ماہ میں کر لیتا ہے۔ ایک مرتبہ گنیا اور دہن ہے ذیل میں بروز بدھ کے چند ملیات تحریر کر رہے ہیں۔

اساتے اجی یا مل یا عظیم... ۱۱ مرتبہ اول و آخر ۱۱ مرتبہ دودھ شریف کے ساتھ نالو طہاء کے بعد پڑھ کر سہ سے میں اپنے مقصد کے لیے دانا مانگیں

۷	۹	۳
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۷	۹	۳	۷	۹	۳	۷	۹	۳
۳	۵	۷	۳	۵	۷	۳	۵	۷
۸	۱	۶	۸	۱	۶	۸	۱	۶
۷	۹	۳	۷	۹	۳	۷	۹	۳
۳	۵	۷	۳	۵	۷	۳	۵	۷
۸	۱	۶	۸	۱	۶	۸	۱	۶
۷	۹	۳	۷	۹	۳	۷	۹	۳
۳	۵	۷	۳	۵	۷	۳	۵	۷
۸	۱	۶	۸	۱	۶	۸	۱	۶

اس نقش لوح کے پیچھے لکھ دو لوگوں کے لیے اپنا نام بعد وارہ اور مقصد بھی لکھیں۔

بروز منگل کے عمل

- ۱۔ منگل کے دن کا حاکم ستارہ شریعہ ہے اس دن کی اول ساعت شریعہ کی ہوتی ہے۔ ستارہ شریعہ بارہ، برون کا دورہ چھ سات ماہ میں کر لیتا ہے۔ ایک مرتبہ میں چالیس یو اے قیام کر لیتا ہے۔ ذیل میں چند ملیات بروز منگل کے لیے رہا ہوں۔
۱۔ میں مقصد کے لیے بھی اساتے اجی یا مل یا عظیم... ۱۱ مرتبہ اول و آخر ۱۱ مرتبہ دودھ شریف کے ساتھ پڑھ کر سہ سے میں دانا مانگیں گے
- ۲۔ دھنوں کو صبر و بردباری و ذلیل و خوار کرنے کے لیے جبر کی خاک پر سورہ اللہ شریف اور سورہ انا انزلنا قرآن کریم کے دھنوں کی طرف مانو۔
- ۳۔ دفع جادو ٹوڑ کے لیے ۳ مرتبہ سورہ فاتحہ آیت بکری کا دوا چاندن کل شریف پانی پڑھ کر کے کر لیں کر لیں، انشاء اللہ تعالیٰ مقیم شفا ہوگی۔

بروز جمعہ کے عمل

ستارہ زہرہ بروز جمعہ کا حکم ستارہ ہے۔ بروز جمعہ کی پہلی ساعت زہرہ
ہوتی ہے ستارہ زہرہ بارہ رو دن کا دور وں گیارہ ماہ میں کرتا ہے ایک برت
قرینا، ایام رجباً ہے ذیل میں چند عملیات بروز جمعہ کے تحریر کر رہا ہوں۔
۱۔ اساتے اللہ یا کافی یا شفیق۔ ۱۱ مرتبہ دود خشرین کے ساتھ پڑھ کر سہ
میں اپنے مقصد کی دُعا مانگیں قبول ہوگی۔
۲۔ دشمن کو زیر کرنے کے لیے قرین من کو شمشیر ہر کر کے اس پر سورۃ لا ٰیلاہ
قرین، سورۃ یا ایہا انکا فرون پر دشمن کی طرہت مارو پھر تاشوہ کچھ
۳۔ منہ دج ذیل سورۃ کو دشمنان و مشک سے کاغذ پر خرف زہرہ میں لکھ کر
اپنے پاس رکھو۔ روز ناز سیر نماز کے بعد اسے پڑھا کافی یا شفیق پڑھ کر دے
بانگ برہاں کر م لڑائی کے۔

۷۸۶

۱۴۳	۱۴۰	۱۵۸	۱۸۴	۱۵۲	۱۷۷	۱۴۶
۱۴۷	۱۴۵	۱۹۱	۱۵۹	۱۸۵	۱۵۳	۱۷۱
۱۷۲	۱۴۸	۱۶۶	۱۹۲	۱۶۰	۱۷۹	۱۵۴
۱۵۵	۱۷۳	۱۴۹	۱۶۷	۱۸۶	۱۶۱	۱۸۰
۱۸۱	۱۵۶	۱۷۴	۱۴۲	۱۸۸	۱۸۷	۱۶۲
۱۶۶	۱۸۲	۱۵۰	۱۷۵	۱۴۳	۱۶۹	۱۸۸
۱۸۹	۱۵۷	۱۸۳	۱۵۱	۱۷۶	۱۴۵	۱۷۰

اصل نقش

۲۲	۳۷	۱۶	۴۱	۱۰	۳۵	۳
۵	۲۳	۴۸	۱۷	۴۲	۱۱	۲۹
۳۰	۶	۳۳	۳۹	۵۸	۲۶	۱۲
۱۲	۳۱	۷	۲۵	۴۳	۱۹	۳۷
۳۸	۱۴	۳۲	۱	۲۶	۳۳	۷۰
۲۱	۲۹	۸	۳۲	۲	۲۷	۴۵
۴۶	۱۵	۴۰	۹	۳۳	۳	۲۸

نقش کی پال

بروز ہفتہ کے عمل

ستارہ زہرہ بروز ہفتہ کا حکم ستارہ ہے اس دن کی پہلی ساعت زہرہ
ول ہے۔ بارہ رو دن کا دورہ قرینا تین سال میں کرتا ہے۔ ستارہ زہرہ ایک برت
میں سات سال رہتا ہے ذیل میں چند عملیات بروز ہفتہ کے تحریر کر رہا ہوں
انسان۔

۱۔ اساتے اللہ یا کافی یا شفیق کو ۱۱۰ مرتبہ پڑھ کر دود خشرین کے
ساتھ پڑھ کر اساتہ رزق کے لیے دُعا مانگیں قبول ہوگی۔
۲۔ زن سے روکنے کے لیے ایک نقش کو مطلوب کے گلے میں او دو سرا لگھریں
وزن کے بچے بہادری۔

فضیلت کی راتیں و دن

اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے انبیاء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ فضیلت دی ہے اسی طرح بعض راتوں اور ایام میں اللہ تعالیٰ نے فضیلت کا ذریعہ قرار دیا ہے فضیلت کی راتوں میں شب رات اشپ معراج اور شب عید کو اللہ تعالیٰ نے بہت پسند فرمایا ہے۔ انسانی کابین راتوں کو پسند فرمایا وقت حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر عید تیار ہے اور دنوں میں عاشورہ کے ایام کے باعث فضیلت میں آئے ہیں زیادہ سے زیادہ یا و الہی کی کوشش کرنی چاہیے فضیلت کی ایام کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

① شب معراج

۱۰ دین رجب کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا جس میں انبیاء کے متعلق حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور

۷۸۶

۳	۶	۸	۲
۸	۲	۳	۶
۲	۸	۶	۳
۶	۳	۲	۸

اس نقش کو حرقی نقش کہتے ہیں

۷۸۶

ک	۵	ی	ع	ص
ع	ص	ک	۵	ی
۵	ی	ع	ص	ک
ص	ک	۵	ی	ع
ی	ع	ص	ک	۵

حرقی نقش

سفر حضرت آدم کے لیے یہ عمل کریں۔ چار انگڑائیوں کو تکرار معجزہ کے کفر سے بڑھائیں۔ ایک انگڑی اللہ عزوجل کے لیے یہ عمل کریں۔ دوسرے انگڑی اللہ عزوجل کے لیے یہ عمل کریں۔ تیسرے انگڑی اللہ عزوجل کے لیے یہ عمل کریں۔ چوتھے انگڑی اللہ عزوجل کے لیے یہ عمل کریں۔ چوتھے انگڑی اللہ عزوجل کے لیے یہ عمل کریں۔

معاشی مسائل کا حل

فراز خدا کے ہر معاشی مسئلے حل کرنے کے لیے اول و آخر امرتہدہ خیریت کے ساتھ امرتہدہ آیت انکس پر ہر کہ سجدہ سے بعد دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مژدہ دی ہوگی۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے تائبیوں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساتھی مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ اسی دن حضرت جبریل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر گاہ میں رسالت کے کرنازل ہوئے۔

شیخ جہتہ اللہ نے اپنی اساتذہ سے روایت البرسلہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہما نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماورجیب میں ایک دن اور ایک رات ایسی ہے کہ اگر اس دن کا کوئی روزہ رکھتے اور اس رات کو عبادت کئے تو اس کو ایک سو پچاس روزہ کے کئے والے اور سو سال کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر ہوجائے گا۔ یہ رات وہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں یعنی تائبیوں کی شب بیاوردیہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت عطا فرمائی۔ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کا معمول تھا کہ جب تائبیوں رجب آتی تو وہ اشکاف میں بیٹھ جاتے اور بعد نماز غلہ نقل پٹھنے میں مشغول ہوجاتے اس کے بعد وہ چار رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ سورۃ القعدتین بار اور سورۃ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھتے تھے پھر عصر تک دعائوں میں مشغول رہتے انھوں نے فرمایا کہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا۔

حضرت البرسرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کی تائبیہ کا کو بارہ رکعت نفل کی نیت سے اس ترکیب سے پڑھے کہ سورۃ فاتحہ کے بعد تیر مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اَبْرَاهِمَ وَفَعَلْنَا سُورَةَ اخْلَاصٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک بار ورد شریف اور تین مرتبہ اَسْبَغُوْهُ قَدْ وُضِئَتْ رِيْتٌ وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

۱۰۔ رَبِّ اَعْفُفْ وَاَذْهَبْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ قَاتِلُكَ
اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَعْلَمُ

پڑھے اور ایک سو بار ورد شریف اور ایک سو بار
اَسْتَغْفِرُ وَاللّٰهُ رَفِيْعٌ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيْئَةٍ وَاَتُوْبُ
النَّبِيَّ ۔

۱۱۔ ایک سو بار تیس پڑھے یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے مل باپ کے لیے اور تمام
ممانوں مرد و زن کے لیے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرمائے گا
۱۔ مخلوق کا عمر پھر صحیح نہ ہوگا ۲۔ ایمان پر فائز ہوگا۔ ۳۔ اس کی قبر کشادہ کر
دی جائے گی۔ ۴۔ جنت کی جہانیں اسے پہنچائی دیں گی۔ ۵۔ اللہ تعالیٰ کے دیار سے
الطاف ہوگا۔

۲) شب برات

شعبان المعظم کی پندرہویں رات کو شب برات کہا جاتا ہے۔ برات کا
معنا شبہات کی رات ہے اس رات کی خصوصیت یہ ہے کہ اس رات میں
اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اپنی خصوصی رحمت سے نوازتا ہے اس رات
اللہ کا فیصلہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ مخلوق میں تقسیم رزق فرماتا ہے پھر اسے
۱۔ میں اُن سے سرزد ہونے والے اعمال اور پیش آنے والے واقعات سے
اپنے فرشتوں کو باخبر کرتا ہے۔

۲۔ میدان ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اشوشان حسینک پندہ سوئی رات کو اس لیے کہ بالیقین یہ رات
مہیا رکھنے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہہ کوئی ایسا جو بخشش چاہتا ہو کچھ سے کہ
میں بخش دوں اور تندہی ملنے کو تندہی دوں اور ہے کوئی محتاج کہ اسودہ جالی چاہتا
ہو تو اس کو اسودہ کر دوں چنانچہ صبح تکسوی ارشاد ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا کہ نصف شعبان کی رات میں اللہ تعالیٰ قریب ترین آسمان کی طرف
نزول فرماتا ہے اور مشرکہ دل میں کہہ رکھنے والے اور شدت داریوں کو منقطع کرنے
والے اور بدکار عورت کے منہ، تمام لوگوں کو بخش دیتا ہے (غنیۃ الطالبین)
Kai ابو نعیم نے بالاسناد مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
نے فرمایا کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہیں پایا
میں (آپ کی تلاش میں) گھر سے نکلی، میں نے دیکھا کہ آپ بیض (کے قبرستان)
میں موجود ہیں اور آپ کا سر آسمان کی جانب اٹھا ہوا ہے حضور نے مجھے بلکہ
کہ فرمایا کیا تھیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تمہاری حق
تعلیٰ کر لے گے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا گمان تو یہی تھا کہ آپ کسی نبی
کے پہلے تشریف لے گئے ہیں حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات
میں دنیا کے آسمان پر طوفان فرما ہوتا ہے اور نبی کلب کی بکریوں کے بالوں کے
شمار سے زیادہ لوگوں کی بخشش دیتا ہے۔

شیخ ابو نعیم نے بالاسناد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اعاشرہ کو کئی رات
ہے؟ انھوں نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول ہی بخوبی واقف ہیں، حضور نے
فرمایا یہ نصف شعبان کی رات ہے اس رات میں دنیا کے اعمال بندوں کے

اعمال اور اعمال سے جاتے ہیں (ان کی پیشی بارگاہ رب العزت میں ہوتی ہے)
اور تعالیٰ اس رات میں کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کو درج
آزاد کرتا ہے تو کیا تم آج کی رات مجھے جہاد کی آزاد دی رہتی ہو؟ میں
نہ عرض کیا حضور! پھر آپ نے غازی رضی اللہ عنہ میں تخفیف کی، سورہ فاتحہ
اور ایب چھوٹی سورت پڑھی، پھر آدمی رات تک آپ سجدے میں رہے۔ پھر
وہ بکرہ دوسری رکعت پڑھی اور پہلی رکعت کی طرح اس میں قرأت فرمائی
اور تیسری سورت پڑھی، اور پھر آپ سجدے میں چلے گئے، یہ سجدہ فجر تک رہا
اس بیتی رہی مجھے یہ اندیشہ ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کی روح و ہمارا
میں فرمایا ہے پھر جب میرا انتظار طویل ہوا (بہت دیر ہو گئی) تو میں آپ کے
آپ پہنچی اور میں نے حضور کے حقوں کو چھوڑا حضور نے حرکت فرمائی، میں
نہ نہ سنا کہ حضور مجھ سے کی حالت میں یہ الفاظ اکر رہے تھے۔

اشی میں تیرے غضب سے تیری غو
اور بخشش کی پناہ میں آتا ہوں،
تیرے تہرے تیری رضا کی پناہ میں
آتا ہوں، تجھ سے ہی پناہ چاہتا ہوں
تیری ذات پر رگ ہے، میں تیری
شاہین شان شاہان نہیں کر سکتا
تو ہی آپ اپنی ثنا کر سکتا ہے اور
کوئی نہیں۔

صبح کو میں نے عرض کیا کہ آپ سجدے میں ایسے کلمات ادا فرما رہے تھے
کہ ایسے کلمات میں سے آپ کو کتنے بھی نہیں سنا، حضور نے جواباً فرمایا۔

کی تم نے یاد کر لیا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا خود بھی یاد کرو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ جبریل علیہ السلام نے مجھے سجدے میں ان کلمات کو ادا کرنے کا حکم دیا تھا:

نوافل شرب برأت

شرب برأت میں جو نماز (سلف سے متغفل اور) وارد ہے اس میں سو رکعتیں ہیں ایک ہزار مرتبہ سورۃ الفاتحہ کے ساتھ یعنی ہر رکعت میں دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ پڑھا جائے۔ اس نماز کا نام صَلَوةُ الْخَيْرِ ہے اس کے پڑھنے سے برکتیں حاصل ہوتی ہیں سلف صالحین یہ نماز باجماعت پڑھتے تھے اس نماز کی پڑوسی فضیلت آئی ہے اور اس کا ثواب کثیر ہے جن ہمیشہ نے قریباً کچھ سے سو رکعتیں حاصل کیں ان کے تیس میں پڑھنے میں کیا کہ اس نماز کو جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار دیکھتا ہے اور ہر بار کے دیکھنے میں اس کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ حاجت اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ مستحب ہے کہ اس نماز یعنی صَلَوةُ الْخَيْرِ کو ان چودہ روزوں میں بھی پڑھے جن میں عبادت کرنا اور شرب بیداری کرنا مستحب ہے ان روزوں کا ذکر باورحیب کے فضائل میں گزر چکا ہے تاکہ نماز پڑھنے والے کو عزت و فضیلت اور ثواب حاصل ہو۔

اس شب میں قرآن شریف اور دو شریفین صَلَوةُ التَّيَسُّعِ دو بار اہل کے علاوہ ذیل کے نفل پڑھیں۔

آخر رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک بار اور سورۃ الفاتحہ پچیس بار پڑھیں پندرہویں تاریخ کو روزہ رکھیں اللہ عز و جل اپنے حبیب پاک کے صدقہ میں تمام مسلمانوں کو خلوص کے ساتھ

نفل نفل کی توفیق عطا فرمائے۔ بعد نماز مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے پچیس کر دو رکعت نفل درازی عمر بالغ ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل عین نیت ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل حلقی کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے پڑھیں اور پندرہ روزہ کے بعد سورۃ الفاتحہ پچیس بار اور اس کے بعد دعا کشف شبراۃ الختم پڑھیں

دعائے نصف شعبان المعظم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمِنَّةِ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْكَ إِلَّا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْإِعْظَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
ظَهَرَ اللَّاحِظِينَ وَجَارَ الْمُسْجِرِينَ وَأَمَانَ
الْحَافِظِينَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَ لِي عِنْدَكَ فِي
أَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ فَعَرَوُ مَا أَوْ مَضْرُودًا أَوْ مُقْتَرًا
عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَأَمَحْ اللَّهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقًّا وَتِي
وَجَرَمًا فِي وَطَرِدِي وَأَقْبِتْ أَرْسُوقِي وَأَثْبِتْنِي
عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيدًا أَمْرُؤُوقًا مَوْفَقًا

لِلْخَيْرَاتِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ فِي
كِتَابِكَ الْمُتَرَلِّ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ
يَسْأَلُكَ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ
إِلَهُمَّ بِالتَّجَلِّيِ الْأَعْظَمِ فِي لَيْلَةِ التَّصَوُّفِ مِنْ
شَهْرِ شَعْبَانَ الْمَكْرَمِ الَّتِي يُفَرِّقُ فِيهَا كُلُّ أَمْرٍ
حَكِيمٍ وَيَبْرُقُ أَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلَاءِ
مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَأَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ
الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

۳۔ شب قدر

شب قدر ایک مبارک رات ہے جو رمضان المبارک کے آخری عشر میں
ہوتی ہے۔ اس رات کی عبادت ایک ہزار بیسے کی عبادت سے بھی بہتر ہے۔

شب قدر بہت ہی فضیلت والی رات ہے لہذا شب قدر میں زیادہ
ایہ نوافل اور ذکر الہی کرنا چاہئے۔ طریقہ نوافل شب قدر حسب ذیل ہے
طریقہ نوافل شب قدر ① دو رکعت۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ
شریف، اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اَیْکَ بَارِ، سورہ
۱۱۱ ص ۱۱۱ بار پڑھے تو اس کو شب قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب
۱۱۱ بار پڑھیں، حضرت شعیب، حضرت ابوبکر، حضرت داؤد، حضرت نوح
اور حضرت سلیمان علیہ السلام جیسے عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنت میں دیا جائے
۱۱۱ بار پڑھیں۔ ۲۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
۱۱۱ بار جو شخص شب قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف
۱۱۱ بار پڑھے، بعد فقہ نماز آستانہ حضور اللہ العظیم الذی
الذی اَنْزَلَ الْحَقَّ الْقَیُّوْمَ وَالْقَوِیْمَ اَللّٰہُ مَرَّتَیْنِ پڑھے تو یہ اپنے
۱۱۱ بار کے نام سے گناہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی
۱۱۱ بار عفو فرمادے گا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لیے جنت میں ۱۱۱
۱۱۱ بار لکھتے ہیں، جملہ قیمر کرتے ہیں، نہیں بناتے ہیں، یہ پڑھنے والا
۱۱۱ بار تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھے گا اس وقت تک اس کو
۱۱۱ بار پڑھے۔ ۳۔ جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد
۱۱۱ بار اَلْحَمْدُ اَللّٰہُ تَعَالٰی اور قُلْ هُوَ اللّٰہُ تَعَالٰی پڑھے۔
۱۱۱ بار موت کی سختی سہان ہوگی، غدا پر آمنا ملے گا۔ اس کو جنت میں چار
۱۱۱ بار ہیں گے۔ جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے۔ ۴۔ جو شخص ساتویں
۱۱۱ بار چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف، اِنَّا
اَنْزَلْنَاهُ تَعَالٰی پڑھے اور قُلْ هُوَ اللّٰہُ شریف پڑھے بعد فقہ نماز سبحان

کا ہر میں مدد کرے گا اور پڑے گا میں سے بچائے گا۔ شبِ عاشورہ سو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل ھو اللہ عین بارہ سلام کے بعد کلمہ شریف سو بار پڑھے۔ ان شاء اللہ تمام گناہوں کی بخشش ہوگی۔

یہ دعا بہت مجرب ہے حضرت امام نو اس دعائے عاشورہ | زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورہ محرم کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک اس دعا کو پڑھے اسے یا کسی سے پڑھوا کر اس سے تو ان شاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اس کی زندگی کا بیم ہو جائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی اور اگر موت آتی ہے تو یہ اتفاقاً قہر ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دُعائے عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا قَابِلُ تَوْبَةٍ اَدَمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ

يَا كَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّونِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ

يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوبَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ

يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوسَى وَلِهَرُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ

يَا مُعِيشَ اِبْرَاهِيمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ

اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے جو دعائے قبل ہوگی۔ جو شخص ستائیس شبِ رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں الحمد شریف اِنَّا اَنْزَلْنٰا کَیْلَکَ بارہ قل ھو اللہ اُحد ستائیس بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا کہ گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنت میں عمل میں لے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شبِ تعد میں بعد نماز صلا سات مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنٰا پڑھے ہر شخصیت سے نجات پڑے۔ ہزار فرشتے اس کے لیے جنت کی دعا کرتے ہیں۔

(غنیۃ الطالبین، نزہۃ الملیس، فضائل الشہداء)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَلَمٌ کَرِیْمٌ تَجِبُ الْعُقُوْقُ عَلٰی عَنٰی یَا عَفُوْرُ یَا عَفُوْرُ یَا عَفُوْرُ

۴ فضائل عاشورہ

اسلامی سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے نئے سال کے پہلے پہلے کو بہو و لعب میں گزارتے ہیں مگر اسلام عبرت نصیحت معرفت، قربانی، ایثار، صبر و رضا کا درس دیتا ہے، یوم عاشورہ اپنی عظمت میں بہت ممتاز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن زمین و آسمان پیدا کیے۔

ذوالکف ماہ محرم مع عاشورہ | یکم محرم کو دو رکعت نفل پڑھے جو سورۃ فاتحہ کے بعد قل ھو اللہ بار پڑھے، بعد سلام دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو شب

يَا رَافِعُ اذْ رُسُ إِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا مُجِيبُ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا رَحْلَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِمَنَ
صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَصَلَّى عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ وَأَقَمَ
حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَطْلَعَ عَمْرُنَا
طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَأَجَبْنَا حَاجَتَنَا
طَبِيبَةَ وَتَوَقَّنَا عَلَى الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ بِرَحْمَةٍ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ بَعْدَ الْحَسَنِ وَأَحْسَنَ
وَأَقْبَلِهِ وَأَبْنَاهُ وَجَدِّهِ وَبَيْنِيهِ فَزَجِرْ عَنَّا فَاغْفِرْ
فِيهِ بِمَرَاتِ بَارِئِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ
وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغُ الرِّضَى وَزِنَةُ الْعَرْشِ
لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَاةَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا بِالْبَيْتِ سُبْحَانَ

اللَّهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَنْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللَّهِ
النَّامَاتِ كُلِّهَا تَسْأَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤِمِّنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَاتِ
الْجُودِ وَعَدَدَ مَعْلُومَاتِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ

<https://www.>

۵ شب عید

رمضان المبارک کی آخری رات کو شب عید کہا جاتا ہے یہ رات بھی بڑی
فضیلت والی ہے لہذا اس رات کو شب بیداری کر کے اللہ کی عبادت میں
مغروف رہنا چاہیے اس کی فضیلت کے متعلق چند احادیث مندرجہ ذیل
ہیں۔

۱۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عیدین کی وقت میں شب بیداری کر کے قیام کرے اس کا نہیں مرے گا جس دن کہ سب لوگوں کے دل مردہ ہو جائیں گے۔ (ابن ماجہ)

۲۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو پانچ دنوں میں شب بیداری کر کے اللہ کی عبادت کرے اس کے لیے جنت واجب ہے یعنی وہی الحجی آٹھویں نویں اور دسویں راتیں عید الفطر کی رات اور شبِ برات۔

۳۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کی آخری شب میں اس امت کی مغفرت ہوتی ہے صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ شب قدر ہے فرمایا نہیں کہ کام کر کے والے کو اس وقت پوری مزدوری دی جاتی ہے جب کہ وہ کام پورا کر لیتا ہے۔ (مسند امام احمد)

اس رات کو زیادہ سے زیادہ استغفار اور نوافل پڑھنے چاہئیں تاکہ رمضان المبارک کے روزے اور عبادت بارگاہِ رب العزت میں قبول ہو جائے۔

برائے قوت مردی

اگر کسی عورت نے مرد کو حادہ یا سفلی عمل کے ذریعہ ناقابلِ جناہ دیا ہو اور ۱۰۰ دن سوچا ہو کہ جو تو نقشِ ذیل کو مشکِ زعفران سے لکھ کر پلانے سے (نشاۃ الہی) تین روز میں اصلی حالت میں آجائے گا۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نمازِ عشاء غسل کرے اور اعرامِ ہانڈے، اعرام کا لٹا کر پین لائے گا۔ جس کا ایک ٹکڑا سوا گز (۱۸) لمبا اور دو سونچا پانچ گز (۱۸) گز لمبا سفید یا زرد رنگ کا ہوگا۔

پاک حصے پر بیشہ کہ سورۃ ابراہیم (پ) کو لاتحاد (غیر شمار) پڑھے اور منہ پر پڑھنے کے بعد نقشِ تیار کرے۔ روزانہ کبھی نقشِ شب میں لکھے اور منہ کو پلانے نقشِ تیار کرنے سے پہلے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ایصالِ اواب کے لئے سوا کلو شکاری روزانہ پنچوں میں تسبیح کر دے۔ مگر کھانے کے بعد پڑھنے والے بچے ہوں تو بہتر ہے۔ سورۃ ابراہیم (پ) کا نقش یہ ہے۔

۷۹

۶۱۳۵۳	۶۱۳۵۴	۶۱۳۶۰	۶۱۳۴۷
۶۱۳۵۹	۶۱۳۴۸	۶۱۳۵۳	۶۱۳۵۸
۶۱۳۴۹	۶۱۳۶۲	۶۱۳۵۵	۶۱۳۵۲
۶۱۳۵۶	۶۱۳۵۱	۶۱۳۵۰	۶۱۳۶۱

مطیع کرنے کے لئے

طلبی کی جو ساعتیں نکلی گئی ہیں اس وقت زعفران اور کالی مرچ ایک ماشرہ کر کے ڈھکڑے سیجے پر چروانگ کی قسم کا پڑتا ہے پانی ڈال کر دھو کر گھسنے اور کافڑ پر سات جگہ تیا اٹھو اور سات جگہ تیا زحلی کی یہ مہارت لکھے۔

لن قلب فلان بن خلاصة وا تجعل لي سنة الشرائع
والحسنة والغنائم والقبول فان كنتوا فقل حسنة الله
لا اله الا هو عليه كونهت وهو رب العرش العظيم
وار قال ابن جرير في اربعه كتيبت في العتوق في قال اول
تو من قال بنى فليكن فيك حسنة قال فخذ اولها
بين الطير فمسو من اتيك سنة اخبر عن علي بن حبيب قتل
جوز سنة اذ من تاتي بك سنة واخبر ان الله عز وجل
تحييها واخذ لك مائة فلان ابن فخذ سنة خاوية ذلي
فكففتها سنة فماتك فمسوك اليتو عر عبد الله

پھر میں کو مطیع کرنا ہو اس کے سر پر سات بار میرے سوتے میں یا مانتے
اور اگر وہ ایسا شخص ہے کہ جس کے پاس جانا ممکن نہیں تب وہ بھی سے اس طرح
شخص طالب اپنے مطلوب کو دیکھتا ہو اور وہ اس کو نہ دیکھتا ہو تو سات مرتبہ
کو پھر دے (گھما دے) اور ہر مرتبہ اٹھ کر کہے اور پھر وہ کا سہ اپنے پاس رکھ
مطلوب بچے پیچھے آئے اور اس مل کو مہرات کو کافاب بکھے ہی کہتا ہے۔

برائے حب

اس نقش کو پیر یا چور کے روز کھ کر مطلوب کے سر کے بالوں میں
اس سات دن تک فستق ملائے وہ یہ ہے۔

ع — لہا لا کہ ع ۱۱۱۱۲۳ ماہ ع ۱۱ اس ع

تنبیہ: مرن جانز کام کے لئے اہانت ہے ناجائز دوستی کے لئے کرے
۱۰ انسان اٹھائے گا۔

برائے حب زوجین و حب صادق ایکل

اگر میان بیوی میں محبت کی کمی ہو یا کوئی شخص غمی جگہ صلاح کرنا چاہتا
ہو یا عیاری ہوں تو اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پھر آیت ذیل
سات مرتبہ پھر کر شیخی (میری) الہی پر دم کر کے کھلائے یا مطر پر دم کر کے
الہ کر دوں پر لگا کر جاتے یا مطلوب شخص کو لگانے کے لئے دے دم کر کے وقت
ام طالب اور اس کے والد کا نام مطلوبہ اور اس کی والدہ کا لے۔ (انشاء انش
الام کا مایابی ہوگی۔ وہ آیت کریمہ یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

والله اعلم غلبت غلبت قبيح و وليتصع علي عيني
لا تمشي ائتك فشقول حن اذ لك على من نيكمله
لا حشك اني ائتك في فشر عينا ولا تحزن و فقتل
فنا فقتل من العير و فقتل فقتل

برائے رحمہ لی حاکم و برائے روزگار

منہجہ ذیل نقش آیت **قُلْتُ لِلَّهِ الْمُسْتَعَانَ عَلَى مَا جَبَقْتُ وَوَدَّ**

۷ ہے اس کے اصل اعداد ۱۵۰۱ ہیں۔ یہ نقش حاکم کے دل میں دم پیا ایک روزگار کے سلسلہ میں کسی حکمران کے سربراہ کی خدمت میں پیشی کے وقت یا اس میں پیشی کے وقت موم مہار کر کے دائیں بازو پر باندھ لے اور عورت لہ لہے یا دو پٹ میں باندھ لے۔ عجیب ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۳۴۵	۳۴۸	۳۸۱	۳۶۷
۳۸۰	۳۶۸	۳۶۳	۳۴۹
۳۶۹	۳۸۳	۳۶۶	۳۶۳
۳۴۷	۳۶۲	۳۶۰	۳۸۲

برائے عمل حب

یہ عمل صرف جائز محبت کے لئے ہے۔ **يَا وَدَّ وَدَّ (وَدَّوہ کے نام کے اعداد ۲۰ ہیں اور یا کے گیارہ) طالب و مطلوب۔** تینوں کے نام کے اعداد نکالے جائیں۔ چاہے جس قدر اعداد نکلیں، جو اعداد کی تعداد اسے اسی تعداد کے مطابق کیا **وَدَّ وَدَّ** پڑھے۔ ایک ہفتہ، دو ہفتہ، تین ہفتہ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔

حُب کا عمل

طالب اور مطلوب کے نام کے عدد نکالے جائیں۔ اسی تعداد کے مطابق ایک چکر تک پڑھا جائے اگر اعداد زیادہ نکل آئیں جن کا پڑھنا دشوار ہو تو آخر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ لینا کافی ہے۔ وہ نکلتا یہ ہیں۔
يَا مُكَلِّبُ الْفُكُوبِ قَلِّبْ قَلْبَهَا لِي

FREE AMLIYAAT

<https://www.facebook.com/groups/free-amliaat>

برلی اور وہ مقام ولایت پر فائز ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص اس دعا کو روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے چاہیے گلابے بچا ہے جب موقع ملے تو اسے پڑھ لے ان شاء اللہ اس کا خیر با ایمان ہوگا اور جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ عالم برزخ میں غراب قبر سے محفوظ رہے گا۔ اس کی قبر کو کشتہ اور روشن کر دیا جائے گا۔ یوم آخرت میں جو حساب بخشنا جائے گا غریبہ آخرت کی ہر منزل میں اسے راحت اور عزت ملے گی۔ اس دعا کو چھنا پیاری کی شفا پانی کے لیے بھی بہت اکیر ہے اور اسے پڑھنے والا جن بصوت جاو دو ٹونہ سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی مقام پر کالے علم کا اثر ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کر کے مکان کے چاروں کونوں میں چھڑکائیں ان شاء اللہ ہر قسم کے برے عمل کا اثر ختم ہو جائے گا جگہ اللہ کی رحمتوں کی باریش ہوگی اس لیے ہر شخص کو چاہیے کہ اس دعا کو کم از کم ایک مرتبہ پڑھے کا معمول بنائے۔

FREE

<https://www.facebook.com/>

بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْاُخْرَى وَالْاُولَى الَّذِي

اے اللہ کے نام سے جو اول آخر کا رب ہے نہ اس کی

لَا غَايَةَ لَهُ وَلَا مُنْتَهَى لَهُ فِي السَّمَوَاتِ

دست ہے اور نہ اس کی انتہا ہے آسمان کی بلندیوں میں جو کہ ہے

الْعَالِي ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوٰی

اسی کا ہے حق جو عرش پر جودہ الخروز ہے۔

دُعائے قدح مُعظم

Books groups free and books

دعائے قدح مُعظم عمر آتی اور روحانی مناجات کا مجموعہ ہے یہ دعا بے فیوض برکات کی حامل ہے اس وجہ سے بے شمار عرفہ اور صلوات کے معمول میں رہی ہے جس کی بنا پر ہمیشہ کرب اعلیٰ میسر ہوا۔ اس دعا کے پڑھنے کا بڑا پھر اجر اور ثواب ہے جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ہر کام میں برکت پیدا ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ لکھنا شروع کرے اور بعد نماز میں اسے مرتبہ پڑھنا بنائے اور سات سال تک جلا نا نہ جاری رکھے اسے اللہ کی قربت حاصل

لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى وَإِنْ تَجْهَرُ

ابن میں ہے اور ج تحت الثری میں ہے اور اگر تو کوئی بات

يَا لَقَوْلٍ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۝ أَلَمْ يَكُنْ

کے کوئے شک وہ پرشیدہ داند کو جاننے والا ہے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ أَلَمْ يَكُنْ

یہ ان کوئی سجدہ نہیں اس کے اچھے نام ہیں اللہ

عَظِيمُ الْعُظْمَاءِ دَائِمُ التَّعَمُّاتِ قَاهِرُ

عظمتوں میں عظیم نعمتوں میں دائمی دشمنوں پر

الْأَعْدَاءِ الرَّحْمَنُ الْعَاطِفُ عَلَى خَلْقِهِ

قادر ہر بات کرنے والا رحمن اپنی مخلوق پر مہربان چاہنے والا

يَرْزُقُهُ الْمَعْرُوفُ يُلْطِفُهُ الْعَادِلُ فِي

کے پائے نطفہ و کرم میں معرفت دلچسپی حکم میں عادل

حُكْمِ الْعَالِمِ فِي مُلْكِهِ رَحِيمًا يَخْلُقُهُ

پائے حکم میں عالم اپنی مخلوق کے ساتھ رحیم

رَحِيمُ الرَّحْمَاءِ عَلَيْهِمُ الْعُلَمَاءُ بِصِيرُ

سب رحموں سے رحیم علماء کا رحیم بیوقوفوں کا

الْبَصَرِ آتَى بَاعِثُ الْأَنْبِيَاءِ صَاحِبِ الْأُولِيَاءِ

مہربان انبیاء کو مبعوث کرنے والا اولیاء کا صاحب

سُبْحَانَهُ قَادِرٌ عَلَى مَا يَشَاءُ قَدِيرٌ سُبْحَانَ

وہ بے شبہ ہے پر قدرت پر جس طرح چاہے قادر ہے بے شبہ

الْمَلِكِ الْحَمِيدِ ذِي الْعَرْشِ الْمَجِيدِ

ابنشاء حمد والا عرش علی محمد والا

فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝ رَبُّ الْأَرْبَابِ وَمُسِيبٌ

قادر کیا کرنے والا جو چاہتا ہے ارباب کا رب اور اسباب کا

الْأَسْبَابِ وَسَائِقُ الْأَسْبَاقِ وَسَارِقُ

الاسباب اور اسباق کا سائق اور اسراق کا

الْأَرْسَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَائِقِ وَقَادِرُ

ارزاق اور مخلوق کا خالق اور مقدر کا

الْمَقْدُورِ وَقَاهِرُ الْمَقْهُورِ وَعَادِلٌ فِي

قادر اور مغلوبوں پر قہر کرنے والا اور یوم حسرت

يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنُّشُورِ إِلَهُ الْعَالَمِينَ جَامِعُ

نشر کا عاقل عالمین کا مبعوث یوم واعدہ کو

النَّاسِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبَّنَا عَفْوٌ رَحِيمٌ

لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارے رب بخشنے رحیم

حَلِيمٌ شَكُورٌ الْأَوَّلُ الْقَدِيمُ خَالِقُ

حليم شکور عزت میں اہل عرش حلیم
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالسَّمُوتِ وَالْأَرْضَيْنِ

آسمانوں اور زمینوں کا خالق اور
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُورٌ

وہ سنیے والا علم والا ہے توبہ قبول کرنے والا شکور
حَلِيمٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

حلیم غفور رحیم اور تمام حمد اسی اللہ کی ہے اور
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ

عرش عظیم کا رب ہے وہ اول آخر ظاہر اور
الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالذَّائِمُ الزَّازِقُ

باہر ہے مخفی اور ہمیشہ کو پہنچنے والا
لِلْخَلَائِقِ وَالْبَهَائِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَ

مخلوق بننے والا ہے وہ صاحب عطا ہے اور
دَافِعُ الْبَلَاءِ يَا مَنْ يَشْفِي السَّقِيمَ وَ

دافع بل ہے ہر بیماری سے شفا دیتا ہے اور
يَغْفِرُ الْخَاطِئِينَ وَيَبْغُؤُ النَّادِمِينَ وَ

غفلت کرنے والوں کو معاف کرتا ہے اور ندامت کرنے والوں سے درگزر کرنے والے

يَغْفِرُ الظَّالِمِينَ وَيُحِبُّ الصَّالِحِينَ وَيُنْفِیْ

غافر کو معاف کرتا ہے اور صالحین سے محبت رکھتا ہے دُوسرے والوں
الْمَغْمُومِينَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِينَ وَيَسْتُرُ

ڈھانکتا ہے اور گنہگاروں کو چھپاتا
الْمُنْذِرِينَ وَيُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ سُبْحَانَكَ

نہ اور خوف رکھنے والوں کو امن دیتا ہے تو پاک ہے
سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيمُ الْمَعْبُودُ

لے پاک ہے جس کی سجدہ کو تو کریم سہو ہے عزت
كَثِيرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَاتِرُ الْعُيُوبِ

بہت عطا کرنے والا ہے اور خطیئہ معاف کرنے والا ہے اور جھوٹوں پر پردہ ڈالنے
شَكُورٌ رَحِيمٌ عَالِمٌ مَا فِي الصُّدُورِ مُنِيتُ

دراغور ہے رحیم ہے سینوں میں جو کچھ ہے جانتا ہے مخفی اور مقرر
الرُّسُودِ وَالْأَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کے اُلاتا ہے رات اور دن کی تدبیر کرتا ہے
فَالِقُ الْحُبُوبِ خَالِقُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

والوں کو بھانڈنے والے آسمانوں زمین کے خالق مخلوق سے
مُنْفِیٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ قَاسِمُ الْأَسْرَافِ

خالی رزق کو تقسیم کرنے والے

عَلَامُ الْعُيُوبِ مُذْهِبُ الْهَمُومِ أَنْتَ

خبروں کو جاننے والے غموں کو دور کرنے والا ہے تو وہ

الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ الْبَيْلِ وَتُورُ النَّهْرِ

ہے کہ تیرے لیے سب سے رات کی تاریکی اور دن کا نور

وَضَوْءُ الْقَبْرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ

اور چاند کی روشنی اور سورج کی شامیں اور بچنے والی کا

الْمَاءِ وَخَفِيقُ الشَّجَرِ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي

شجر کا پھیلنا چرے پر ہے اے اللہ بڑی شے کی

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

چیز سے نہیں اور ہر چیز پر قادر ہے

قَدِيرٌ وَأَنْتَ الَّذِي تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْإِعْلَانِ

اور تو ہر سچے اور ظاہر جو دہیں

وَمَا فِي الْقُلُوبِ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي تَعْفُو

میں سے جانتا ہے اے الہی تو من گن ہیں کو حمد میں ہم

عَنِ الْمَعَاصِي بَعْدَ أَنْ تَغْرُقَ فِي

پہلے ہیں معاصی کو دیتا ہے اہل تو وہ ہے

الذَّنُوبِ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي قُلْتَ لَا

کہ تیرے قول ہے کہ اللہ کی رحمت

تَقْتَضُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَعْفُو

ہے تاہم نہ ہونا چاہیے ہے اللہ تمام گناہ

الذَّنُوبِ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

گناہ سب سے ہے کہ وہ خود ارحم ہے

وَأَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَسْتَ بِمَكْذُوبٍ

تو اپنے قول کے مطابق صادق ہے اس میں جھوٹ یا کھلی بات

تَجَنِّي يَا اللَّهُ مِنَ الْكُذْبِ الْعَظِيمِ وَالْعَمِّ

اللہ کے سب سے عظیم اور غم سے بچنا ہے

وَأَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَمَصْرُوفٍ

اور تو ہر محروم اور مظلوم کی مدد

وَمَظْلُومٍ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور تو ہر چیز پر قادر ہے

وَاحْفَظْنِي مَوْلَايَ مِنْ أَفَاتِ الدُّنْيَا

اے مولا مجھے دنیا اور آخرت کی آفات سے محفوظ

وَالْآخِرَةِ وَلَا تَقْضُحْنِي يَا سَيِّدِي عَلَى

کہ اور اے مولا تجھ سے دن بھر غفلت

رَأْسِ الْخَلَائِقِ خَاصَّةً فِي الْيَوْمِ

سب سے خاص روزگار میں

الْمَوْعُودُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے
کَبِيرًا لَا ضِدَّ لَهُ وَلَا نِدَّ لَهُ وَلَا شَبَّ لَهُ

بڑا نہیں کوئی اس کا تہ مقابل اور نہ اس جیسا کوئی ہے اور نہ کوئی اس سے
وَلَا حِدَّ لَهُ وَلَا عَدْلَ لَهُ وَلَا مِثْلَ لَهُ وَلَا

ہے اور نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہیں کوئی اس کے بڑا کا وہ نہ اس کی مثال ہے نہ اس
كَقَوْلِهِ وَلَا تَطِيرُ لَهُ وَلَا وَزِيرَ لَهُ وَلَا

کا کہو ہے اور نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ اس کا کوئی وزیر ہے اور
شَرِيكَ لَهُ فِي الْمُلْكِ أَسْأَلُكَ يَا عَزِيزُ

بہا شریک میں اس کا کوئی شریک نہیں یا عزیز
عَزِيزُ يَا عَزِيزُ أَنْ تُعْزِّرَنِي يَا عَزِيزُ

عزیز مجھے اپنی عزت، عظمت اور کبریا کی پہنچ
الْعِظْمَةِ وَالْكَبْرِيَاءِ وَالْهِيبَةِ وَالْقُدْرَةِ

وَالْجَبَرُوتِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا

رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ أَنْ تُرِيَنِي فِي مَنَامِي

یا رحیم یا رحیم مجھے خواب میں اپنے ہی کی
لِقَاءَ يَدِيكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَأَكْرَمَنِي

اور نہ میری توقع تھی تجھ سے امید رکھتا ہوں اور سزا
بِسَعْفَتِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو ہر چیز پر قادر ہے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

میں نہیں طاقت اور قوت تو اللہ کے بجز جو بلند عظمت والا ہے
اللَّهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

اللہ اے اللہ اے بخشنے والا اے اجلال اور عزت
الْإِكْرَامِ أَشْهَدُ أَنْ كُلَّ مَعْبُودٍ مِنْ دُونِكَ

باطل ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ ہر معبود سوا تیرے باطل ہے
بَاطِلٌ أَمَنْتُ بِأَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَضِيتُ

میں ایمان لایا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں واقعی ہوا
رَبَّنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغْنِنِي مِنَ

ہمارے رب سے مدد کرنے والے ہماری مدد کر اور آگ سے
النَّارِ وَخَجِّنِي مِنْ سَخَطِكَ وَأَجِرْنِي مِنَ

آگ اور بھگات سے اپنی پکڑ سے اور عذاب سے

عَذَابِكَ وَفَرَجْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ

بچا اور دور کر کے شر تمام مخلوق کا

ارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مَبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا

میرے برکت والا کھانا وسیع رحمت والے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے جلالت اور عزت والے

اللَّهُمَّ اغْنِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

اللہ کرے کہ مجھے اپنے حلال سے حرام کی ضرورت نہ رہے اور

بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

پرویہ و اطاعت سے امانت کے ساتھ اور اپنے فضل سے

عَمَّنْ سِوَاكَ إِلَهِي خَلَقْتَنِي وَلَمْ أَكُ

سوا تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اللہ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں نہیں کوئی

شَيْئًا ظَلَمْتُ نَفْسِي وَارْتَكَبْتُ

کچھ نہ کر کے مجھ پر ظلم کیا میں نے اور مجھ سے گناہ مرتکب ہوئے

الْمَعَاصِيَ وَأَنَا مَقْرَبٌ لَّنُورِي يَا رَبِّ

اور میں گناہوں میں مبتلا ہوں ہے رب مہربان

اغْفِرْ لِي إِنْ غَفَرْتَ لِي يَا رَبِّ فَلَا

کرے یہ کہ مغفرت میرے لیے ہے رب پس نہیں

يَنْقُصُ مِنْ مَلِكِكَ شَيْءٌ وَوَارِثُ

میرے ہر کسی پر بادشاہت میں کسی چیز کی یہ کہ تو مجھے

عَذَابَتْنِي يَا رَبِّ فَلَا يَزِيدُ فِي سُلْطَانِكَ

تو میرے اور نہ سلطنت میں اضافہ ہوگا میرے رب

شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تَعَذَّبُهُ غَيْرِي

نہ ہے تیرے سزا خیز کبھی نہیں مل سکتا اور

وَأَنَا لَا أَجِدُ مَنْ يَغْفِرُ لِي ذُنُوبِي غَيْرَكَ

میں نہیں کسی سے میرے گناہوں کی مغفرت نہیں مل سکتی

يَا غَفُورٌ يَا رَحِيمٌ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اللہ غفور رحیم ہے جلالت اور عزت والے

وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

اللہ رحم کرنے والے اور صلوة جو اللہ کی ہے

سَلَّى خَيْرَ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

مخلوق میں سب سے اعلیٰ ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر انور

اجْمَعِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

میں جمع ہو اور سلام زیادہ سے زیادہ ساتھ اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تو میرے رحم کرنے والے

قلب کو گناہوں سے پاک کرنا اور قلب کو نورانی کرنا

سورۃ صف کا روزانہ بعد نماز ظہر با وضو ایک مرتبہ پڑھنا گناہوں سے پاک کرنا ہے اور قلب کو متور کرنا ہے۔

اولاد کی فرمان برداری کے لئے

جو لڑکا یا لڑکی تا خلف ہو اور اپنے والدین کی اطاعت نہ کرتے ہو تو تین بار با وضو سورۃ صف پڑھ کر ان پر دم کرے اور پانی پر دم کرے انہیں پانی پلائے اور ان کے دل سرکش سے ہٹ کر اطاعت و فرمانبرداری کی طرف مائل ہوں گے۔

مسافر کا خیر و مافیت سے گھر واپس آنا

اگر کوئی آدمی سفر پر گیا ہو تو اسے چاہیے کہ با وضو روزانہ کسی سورۃ صف پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعلق صحت و سلامتی اور امن و امان کے ساتھ اپنے گھر واپس آئے۔ دوران سفر کوئی تکلیف یا نقصان نہ ہوگا۔

اہل خانہ کی اطاعت اور روزی کی فراخی کیلئے

سورۃ صف کا انتقاص با وضو کھوکھو کر مہمانوں کے لئے دینا پڑھنا اور اہل خانہ کے لئے اہل خاندان اس کی اطاعت کریں اور اس کی روزی میں غفلت نہ ہو۔

اس سورۃ صف کے فضائل ۵۹۰۶۰ ہیں

یعنی کے ساتھ پیدل ہو۔

پریٹ کے تمام امراض سے شفاء کے لئے

اگر کسی شخص کو پریٹ کے مختلف امراض ہوں تو چاہیے کہ روزانہ سات بار سورۃ حجرات کو بلا تا نہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تھوڑے پریٹ کی تمام بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔

دشمن کے دفع کے لئے

اگر کسی شخص کو دشمنوں نے تنہا کر رکھا ہو اور اکثر ستاتے رہتے ہوں تو اس شخص کے لئے روزانہ با وضو سورۃ حجرات پڑھ کر دے گا کہ۔ انشاء اللہ دشمنوں سے دفع ہو جائیں گے۔

ہر بیماری سے صحت کے لئے

ہر بیماری سے صحت کے لئے با وضو سورۃ حجرات کا دین مرتبہ پڑھنا اور اس کے مریض پر دم کرنا اور مریض کو پانی پر دم کر کے پلانا بہت مفید ہے۔ اس سورۃ کے لئے انشاء اللہ تھوڑے مریض صحتیاب ہوگا۔

دودھ کی زیادتی کے لئے

اگر کسی عورت کے پستانوں میں دودھ کم ہو اور بچہ بھوک سے اکثر روتا رہتا ہو تو با وضو سورۃ حجرات کو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچے کی

والدہ کو پلاسے یا با وضو کھڑکھڑ کر کے بچے کی والدہ کے گلے میں ڈال دیا
انشاء اللہ تھکے دودھ زیادہ ہو اور بچہ سیر ہو کر پئے۔

دُعائے مغنی

BOOKS freeamiyatbooks

یہ دعا حصولِ غنا اور خیر و برکت کے لیے بہت ہی مجرب ہے بے شمار
صوفیاء کرام کے معمول میں یہ دعا شامل رہی ہے اور دعا کے فوائد اور خاص
بلے پناہ جی یہ کہ کہ اسے پڑھنے سے مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔
دنیا اور آخرت مندور جاتی ہے پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت کے دروازے
کھل جاتے ہیں، دنیا میں عزت ملتی ہے رزق میں اضافہ ہوتا ہے، ایمان
میں استقامت پیدا ہوتی ہے، دشمن سے نجات ملتی ہے مشکلات آسان ہو
جاتی ہیں گریہ کر کے پڑھنے والا دنیا کے ہر کام سے غنی ہوتا چلا جاتا ہے اس لیے
جو شخص اسے بعد نماز فجر گیارہ مرتبہ روزانہ معمول بنائے، ان شاء اللہ اسے
دن و دنیا میں سہولت حاصل ہوگی۔

جب کوئی مشکل درپیش ہو اور ہر طرف سے پریشانی اور غلطی کے گھیر
رکھا ہو تو اس صورت میں اس دعا کو ۴۱ مرتبہ روزانہ نماز فجر کے فرضوں اور سنتوں

۱۔ در بیان حال میں روزانہ ایک پڑھے اگر البیانہ کر کے تو صبح کی نماز ادا کرنے کے
۲۔ پڑھنا اولیٰ آخر گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ شریف پڑھے جسم اور قلب کی عبادت
۳۔ ناس نبیل رکے ان شاء اللہ جو مقصد بھی ہو گا وہ بارگاہ رب العزت میں قبول
۴۔ ہر روز دعائے مغنی پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور سجدہ پڑھ ہو کر دعا مانگیں
ان شاء اللہ ہر مشکل حل ہوگی۔

رفع حاجت کے لیے اس دعا کو پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ تین روز
تلاز روزے رکھے اور غنہ کی نماز کے بعد اس دعا کو ۴۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ
۵۔ بھی حاجت حاجت ہوگی اسے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا پڑھائی شروع کر کے
۶۔ اول اور دوم شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔ اس کی ذکوۃ ادا کرنے کا طریقہ
۷۔ ذیل ہے۔

عروج ماہ کے اول پنجشنبہ کو نماز فجر کے پہلے غسل کرے اور لباس معتد
پہن کر صلاۃ تہجد پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ شریف اور سات
دشہ دعائے مذکور مع تسبیح پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ ایک سو بیس دن گزرنے کے
پہ ذکوۃ پوری ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ پانچ سنت و فرض نماز فجر کے
پہ مرتبہ پڑھا لیا کرے یا بعد نماز صبح۔ آیات ذکوۃ میں آگے کا گوشت، پھل،
آب، لبن، پیاز، خام بیگ، وغیرہ استعمال میں نہ رہے بعد اسے ذکوۃ کوئی
پر نہیں۔ البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچنا ہے، اگر حلال، صدق، متعل
ہر کوئٹاں اور پابند رہے، اگر اتفاقی کوئی حاجت پیش آئے تین روزہ منواتر
روزہ رکھے اور غنا و فخر کے سنت و فرض کے پانچ دعائے مذکور مع اول و آخر
گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے اور بعد پڑھنے کے سر سجدہ
ہزار اللہ پاک سے محرمات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بھٹیل دعائے

معنی شریف حاجت طلب کرے۔

جو شخص دعا لئے معنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھے گا معلول بنا لینے سے اضافہ رزق کا سبب بنے گا اور مالی تنگی دور ہو جاتی ہے، دعا لئے معنی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ترک مہانت جلالی و چالی کر کے اس دعا کو چالیس دن تک روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ معنی میں جائے گا اور دولت کے معاملے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

دُعائے معنی از حضرت امیر مومنین علی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد اور ہمارے سردار محمد

اَل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ

کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور برکت سے

أَسْتَعِيْثُ فَأَعِزَّنِيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

مدد مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تجھی پر بھروسہ ہے

فَاكْفِنِيْ يَا كَافِي الْكَفِي الْمَهْمَاتِ مِنْ

میری کفایت فرما اے کافی کفایت لڑا میری دنیا اور آخرت کی

أَمْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا

مشکلات میں اور اے بخشنے والے دنیا اور

وَالْآخِرَةِ وَيَا رَجِيْبَ هَمَلْنَاكَ عَبْدُكَ بِبَايِكَ

آخرت میں اور اے راجے میں ہر گناہ میرے در پر پڑا ہوں

فَقِيْرُكَ بِبَايِكَ سَايِلُكَ بِبَايِكَ ذَلِيْلُكَ

فقیر ہوں تجھے در کا سہا ہوں تجھے در کا عاجز ہوں تجھے کہ

بِبَايِكَ أَسِيْرُكَ بِبَايِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَايِكَ

میرے قیدی ہوں تجھے در کا کمزور تجھے در پر ہے

مُسْكِيْنُكَ بِبَايِكَ ضَيْفُكَ بِبَايِكَ يَا رَبِّ

مسکین تجھے در پر ہے گھمان تجھے در پر ہے اے پروردگار

الْعَلَمِيْنَ ذَا الطَّالِعِ بِبَايِكَ يَا غِيَاثَ

جہاں کے تاجہ حال تجھے در پر ہے اے نواہ کس

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ذَا مَهْمُوْمِكَ بِبَايِكَ يَا

فریادوں کے نجات دہندہ تجھے در پر ہے اے

كَاشِفَ كُرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ ذَا عَاصِيِكَ

کرنے والے مصیبت و مصیبت زدوں کے گناہگار تجھے

بِبَايِكَ يَا طَالِبَ الْبَارِيْنَ الْمَقْرِبِيْكَ

تجھے در پر ہے اے تلاش کرنے والے نیکو کاروں کے گناہگار کا آخری تجھے در پر ہے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هَا الْخَاطِيُ بِبَايَاكَ

اے بہت رحم کرنے والے، اے کئے والوں سے خطا کار تیرے دربار ہے

يَا غَافِرَ الْمُنْذِبِينَ هَا الْمُعْتَرِفُ بِبَايَاكَ

اے بخشنے والے گنہگاروں کے گناہوں کا بخشنے والا تیرے دربار ہے

رَبِّ الْعَالَمِينَ هَا الظَّالِمُ بِبَايَاكَ يَا مَآ مَلَّ

ہمدردگار جہانوں کے ظالم تیرے دربار ہے اے امید نگاہ طلب

الظَّالِمِينَ هَا الْمُسِيئُ بِبَايَاكَ الْبَائِسُ

کرنے والوں کے بدکار تیرے دربار ہے اے درگاہ

بِبَايَاكَ الْخَاشِعُ بِبَايَاكَ اِرْحَمْنِي يَا مُوَلَايَ

تیرے دربار ہے عاجز تیرے دربار ہے اے کریم اے میرے

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيئُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيئُ اِلَّا الْغَافِرُ مُوَلَايَ مُوَلَايَ

گنہگار کو بخشنے والے کے سوا تیرے مولا تیرے مولا

اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو ہمدردگار ہے اور میں بندہ ہوں اور نہیں رحم کرتا بندے

الْعَبْدُ اِلَّا الرَّبُّ مُوَلَايَ مُوَلَايَ اَنْتَ

ہر گنہگار ہمدردگار تیرے مولا تیرے مولا تو

الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكُ

تو مالک ہے اور میں مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی

اِلَّا الْمَالِكُ مُوَلَايَ مُوَلَايَ اَنْتَ الْعَزِيزُ

جی مالک کے سوا تیرے مولا تیرے مولا تو غالب ہے

وَاَنَا الذَّلِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيلُ اِلَّا

اور میں ذلیل اور نہیں رحم کرتا ذلیل پر گنہ

الْعَزِيزُ مُوَلَايَ مُوَلَايَ اَنْتَ الْقَوِيُّ

عزیز تیرے مولا تیرے مولا تو طاقت والا ہے

وَاَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفُ

اے کمزور اور نہیں رحم کرتا کمزور پر

اِلَّا الْقَوِيُّ مُوَلَايَ مُوَلَايَ اَنْتَ الْكَرِيمُ

طاقتور کے سوا تیرے مولا تیرے مولا تو کریم ہے

وَاَنَا الْدَنِيءُ وَهَلْ يَرْحَمُ الدَّنِيءُ اِلَّا الْكَرِيمُ

اور میں تنگس اور نہیں رحم کرتا تنگس کے سوا کوئی

مُوَلَايَ مُوَلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا

تو مولا تیرے مولا تو بہت داتی دینے والا ہے اور میں

الْمَرْزُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقُ اِلَّا

داتی والا چاہا اور نہیں رحم کرتے گا، مرزوقی پر گنہ

الرَّازِقِ هُوَ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
 رازق میرے مولیٰ اور تو عزت والا
 وَأَنَا الذَّلِيلُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمُنْذِرُ
 اور میں ذلیل ہوں اور تو بخشنے والا اور میں گنہگار ہوں
 وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ هُوَ إِلَهِي
 اور تو طاقت والا اور میں کمزور ہوں اسے اللہ
 الْأَمَانَ الْأَمَانَ فِي ظُلُمَةِ الْقُبُورِ وَ
 قہر کہہ لاؤں کہہ لاؤں کی گہرائی اندھیر کی
 ضِيْقَهَا هُوَ إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ عِنْدَ
 تنگی میں اسے اللہ قہر قہر مگر بخیر کے
 سُؤَالٍ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَهَيَبَةٍ هُوَ إِلَهِي
 سوال کرنے اور ان کی ہیبت کے وقت اسے اللہ
 الْأَمَانَ الْأَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُورِ وَ
 پناہ جسے پناہ ہے قبر کی سہارا اور
 ضَغْطَتِهَا هُوَ إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ فِي
 تنگی کے وقت اسے اللہ پناہ جسے پناہ ہے اس دن
 يَوْمٍ كَانَ مَقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ
 جس کے مقدار پچاس ہزار سال ہے

إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي
 اے اللہ پناہ جسے پناہ ہے اس دن سے جس میں صور
 الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ
 ہوا جھجکے گا پس مر جائے گا جو آسمان اور زمین
 فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ هُوَ إِلَهِي
 میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اسے اللہ
 الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ نَزَلَتْ الْأَرْضُ
 اے اللہ پناہ جسے پناہ ہے اس دن سے کہ کائنات جھٹکے گی
 نَزَلَتْ الرِّهَاءُ هُوَ إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ
 اچھلے گا پناہ جسے پناہ ہے اس دن
 تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ هُوَ إِلَهِي الْأَمَانَ
 سب ٹھٹھ جھٹکے گا آسمان ساتھ چول کے اسے اللہ پناہ جسے
 الْأَمَانَ يَوْمَ تَطْوِي السَّمَاءُ كَطَيِّ السَّجَلِ
 اے اللہ اس دن سے کہ لپیٹ لے گا تو آسمان کو مثل لپیٹ پٹے قہار
 بَلَكْتُبُ هُوَ إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ
 کہ کنوئوں کو اسے اللہ پناہ جسے پناہ ہے اس دن سے
 تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ
 سب بدل جائے گا زمین کو غیر زمین سے اور آسمان کو

وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْحَيُّ الْأَمَانُ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے پہلے اپنے اپنے مقام پر

الْأَمَانُ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَا

پناہ ملے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے ہاتھ کے کئے کردہ

يَقُولُ الْكَافِرُ لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۚ اللَّهُ

کہنے لگے کافر کاش میں مٹی بن جاتا ہوتا ہوں

الْأَمَانُ الْوَاحِدُ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَالٌ وَلَا بَنُونَ

پناہ ملے اس دن سے جب نفع نہ رہے گا مال اور اولاد

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۚ اللَّهُ

سوائے جو آئے اللہ کے دل سے سالم اللہ

الْأَمَانُ يَوْمَ يَنَادُ الْمُتَّادِ مِنْ بَطْنِ الْعَرِ

پناہ ملے اس دن سے جب ندا آواز دے گا غریبوں میں سے

أَيْنَ الْعَاصُونَ ۚ وَإِنَّ الْمُنْذِرِينَ ۚ إِنَّ الْخَافِ

کہیں ہیں غاصی اور کہاں ہیں کنکار اور کہاں ہیں ڈرنے

وَإِنَّ الْخَافِرُونَ هَلُمُّوا إِلَى الْحِسَابِ ۚ أَنْتَ

اور کہاں ہیں خفا سے والے آؤ حساب کی طرف کو جاتا ہے

سِرِّي وَعَلَانِيَتِي فَأَقْبِلْ عَذَابِي وَتَعْلَمُ حَاجَتِي

اور خفیہ اور ظاہر کو پس قبول کرے عذاب اور تو میری حاجت

فَاعْطِنِي سَوَالِي ذِيَا إِلَهِي ۚ أَدَمِنْ كَثُرَ

جانتا ہوں میں سے کچھ سوال میرا اللہ افسوس کہوں کی

الذُّنُوبِ وَالْعُصْيَانِ ۚ أَدَمِنْ كَثُرَ الظُّلُمِ ۚ

ارت سے اور تاریکی سے افسوس ظلم اور

الْجَفَاءِ ۚ أَدَمِنْ النَّفْسِ الْمَطْرُودَةِ ۚ أَدَمِنْ النَّفْسِ

ای کی کثرت سے افسوس نفس اکڑے سے افسوس اس نفس پر

الْمَطْبُوعَةِ لِلْهَوَى ۚ أَدَمِنْ الْهَوَى ۚ أَدَمِنْ الْهَوَى

م خواہشات کا بچاؤ ہے افسوس خواہش نفسی پر افسوس خواہش نفسی پر

أَدَمِنْ الْهَوَى ۚ أَعِثْنِي يَا مَغِيثُ ۚ عِنْدَ تَغْيِيرِ

افسوس خواہش نفسی پر فرود اس میری سے فرود میری حالت کی تبدیلی کے

حَالِي ۚ إِلَهِي ۚ إِنِّي عَبْدُكَ الْمَذْنِبِ

ایک اللہ میں تیرا مجرم المذنب

الْمُجْرِمِ الْمَخْطِئِ ۚ أَجْرُنِي مِنَ الثَّارِ ۚ يَا

مذنب ہوں پناہ دے مجھے دوزخ سے پناہ دے

مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ ۚ اللَّهُمَّ ارْ

والے سے پناہ دینے والے سے پناہ دینے والے سے پناہ دے

تَرَحَّمْنِي فَإِنَّتِ أَهْلٌ وَإِنْ تَعَذَّبْنِي

رحم کرے تو تو اہل ہے اور اگر تو مجھے عذاب دے

فَأَنَا أَهْلٌ ۚ فَارْحَمْنِي يَا أَهْلَ التَّقْوَى

تو میں اس کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر سے تقویٰ والے

وَيَا أَهْلَ الْمَعْفِرَةِ وَيَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ

اور اے بخشنے والے اور اے زیادہ رحم کرنے والے

وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ

اور اے بہتر بخشنے والوں کے اور اے بہتر مددگاروں کے

حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى

کافی ہے مجھے اللہ اور اچھا ہے کما سزا اچھا ہے مولیٰ

وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى

اور اچھا ہے مددگار اور درود بھیجو اللہ تعالیٰ

خَيْرِ خَلْقٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

خلفہ میں سے بہترین ہمارے سوا محمد پر اور ان کی آل پر

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

صحابہ سب پر اپنی رحمت سے اے سب سے بہت رحم کرنے والا

الرَّحِيمِينَ

رحم کرنے والوں سے ۔

نفل میں اور دوران سفر ہر بلا سے حفاظت

اگر جنگل میں جائے یا سفر کر رہا ہو تو معوذتہ تین کو تین بار پڑھو پھر کر

۱۰۰۰ نوبتوں پر دم کر کے اسے تمام بدن پر پھیرے ۔ پھر تین بار دو بار معوذتہ

۱۰۰۰ بار پڑھو اور اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے تمام بدن پر پھیرے ۔ پھر تیسری بار

سورۃ تین کو تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیرے ۔ انشاء اللہ

معاذ اللہ : ہر نفل میں جسم کے خطرات ، ڈاکو ، جن جھوٹ اور موزی جانوروں سے محفوظ

رہے گا ۔

بر قسم کی نظریہ سحر جادو اور حوادث سے حفاظت

ہر قسم کی نظریہ سحر جادو اور حوادث سے حفاظت کے لئے پڑھو

سورۃ تین کا نقش کئے اور دم جادو کر کے کالے کپڑے میں یا کالے چمڑے میں کر کے

لا میں باندھ دے یا دائیں بازو پر باندھ دے ۔ انشاء اللہ شعاے ہر طرے سے

حفاظت رہے گی ۔

معوذتہ تین کے کل اعداد ۱۳۹۷۳ ہیں ۔ اور نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

۲۳۹۳	۲۳۹۶	۲۳۹۹	۲۳۸۵
۲۳۹۸	۲۳۸۶	۲۳۹۲	۲۳۹۷
۲۳۸۷	۲۳۹۱	۲۳۹۳	۲۳۹۱
۲۳۹۵	۲۳۹۰	۲۳۸۸	۲۵۰۰

برائے زبان بندی شمن

سورة الم نشرح ۲ آخر تک با وضو غیر وضو اللہ الرحمن الرحیم کے آیتیں
اکیس بار پڑھے اور گنیم (گیبوں) کے دافن پر دم کرے اور مٹیوں کو کھلا دے۔ یہ عمل
سورج بخنے سے قبل پڑھے اور ختم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

یاد آخرت سے غفلت اور دین کے کاموں میں سستی

دینی معاملات میں غفلت دور کرنے اور دین کے کاموں میں شل خانہ
پرستی ہونے لگے تو روزانہ با وضو بعد نماز فجر سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھے اور
کے بعد سات مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ یاد آخرت پیدا ہوگی
اور دین کے کاموں میں سہولت و آسانی پیدا ہوگی، سستی و کلامی دور ہوگی۔

ہر مقصد میں کامیابی کے لئے

ہر مشکل کے حل کے لئے اور ہر مقصد میں کامیابی کے لئے سورۃ الم نشرح
با وضو ہر روز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درود سیما
سواۃ سورۃ الم نشرح پڑھ کر دے تاکہ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل حل ہوگی اور ہر
مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

درود شقیقہ یعنی آدمی سر کا درد (آدھاسیسی)

جس کسی نے سر میں آدھاسیسی کا درد یعنی یہ درد سورج بخنے کے
ساتھ شروع ہوتا ہے اور جیسے جیسے سورج بلند ہوتا جاتا ہے تیز سے تیز تر ہوتا جاتا ہے

انابا ہی برداشت ہو جاتا ہے اور سورج ڈھلنے کے بعد از خود ختم ہو جاتا ہے۔ اس
درد کو ختم کرنے کے لئے سورۃ الم نشرح با وضو تین بار پڑھ کر مٹیوں کے سر پر دم کیا جائے

کام آسانی ہونے کے لئے

کسی بھی کام کا آسانی ہونے کے لئے اور جلد رکاوٹوں کو دور کرنے
کے لئے سورۃ تکویر (سورۃ گھورت) کو با وضو اکیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ
تمام کام آسانی ہوگی اور جلد رکاوٹیں دور ہوں گی۔

آتشک مجازی کے لئے

جس کسی کو آتشک کی بیماری ہو تو با وضو سورۃ تکویر کو سات بار پڑھے
اور ہر روز دم کر کے اکیس روز تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ صحت
میں برکت ملے گی۔

دشمنوں سے حفاظت کے لئے

جس کسی شخص کو دشمن تکلیف پہنچائیں اور ایذا دی تو با وضو سورۃ
اکثر اکیس بار پڑھے اور دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں سے حفاظت رہے
گی اور دشمنوں پر تلبہ حاصل ہوگا۔

واسطے دفع بلیات کے

برق و آگ کی بلاؤں کے دفع ہونے کے لئے سورۃ تکویر کا نقش
اور ذکر کر دے یا دعا کر کے اپنی داہیں بازو پر بندھے۔ انشاء اللہ

تعالیٰ ہر قسم کی بلا دور ہوگی اور ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

اس سورۃ کے کل اعداد ۳۸۲۹۹ ہیں

غیب سے روزی حاصل ہوا اور لوگ تاج فرمان ہوں

جو شخص بعد نماز با وضو سورۃ یسین شریف کو تین بار اس طرح
کرا دل و آغز درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور درمیان میں تین
سورۃ یسین شریف پڑھے اس طرح پڑھے کہ جب سورۃ یسین کو اول میں
پڑھ چکے تو آگے پڑھنے کے بجائے اول سے شروع کرے اور دوسرے میں پڑھنے
کے بعد پھر اول سے شروع کرے۔ اور تیسرے میں تک پڑھے اس کے بعد
سے شروع کرے اور چوتھے میں تک پڑھے پھر اول سے شروع کرے اور پانچ
میں تک پڑھے اس کے بعد اول سے شروع کر کے چھ میں تک پڑھے پھر
سورۃ یسین پڑھ کرے اور جب ساتویں میں پڑھنے کو آخر سورۃ تک پڑھے
اور سورۃ ختم کرے اس طرح سورۃ یسین شریف روزانہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ
کے خزانہ غیب سے روزی پاتا ہے کسی کو معلوم نہیں ہوگا کہ کہاں سے کہا ہے کہ
سب آدمی تاجدار اور فرزان برہادر اور طبع ہوں اور فتوحات بدر بدر گماں ہوں
میں سب عمل ہے۔

دودھ میں اضافہ کے لئے

جس عورت کا دودھ کم ہو اور بچہ بھوکا رہتا ہو تو سورۃ یسین شریف
 باون سو کسی جینی کی پلیسٹ یا کاغذ پر لکھے اور پانی میں غھول کر عورت کو بلا لے

۱۰۔ اللہ تعالیٰ عورت کا دودھ زیادہ ہو اور بچہ سیر ہو کر پئے۔

دل کی سختی اور گناہ سے حفاظت کے لئے

دل کی صفی و درگزر اور دل میں نرمی اور شفقت پیدا کرنے، گناہوں سے باز رہنے اور بزرگوں کی نصیحت پر عمل کرنے کے لئے سورۃ یٰسین پڑھنا اور دیکھنا چاہیے کہ اس کا کیا فائدہ ہے اور اس شخص کو بلائے افتدحائے کے فضل و بحرم سے اس کا کیا فائدہ ہے، نماز، روزہ کی طاعت، توبہ ہوگی گناہوں سے مغفرت ہوگی اور بزرگوں کی نصیحت پر عمل کرنے کے لئے دل آمادہ ہوگا۔

بارش کی طلب کے لئے

خدا کے سالانہ نعمات اور باری رحمت طلب کرنے کے لئے با وضو حوض
میں شریف ہاتھ پیر سے (۴۱) کتا لیں قرعہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ
ان نعمتوں پر برکت ملے گی اور فصل اور گھنٹی خوب سیراب ہوگی۔

قیدی کی رہائی کے لئے

اگر کوئی شخص حیدری ہو اور اس کی رہائی ناممکن یا مشکل ہو تو باوجود
 ہر شے سے بے رغبتی کے اگر اکیلا نہ چلے سکتا ہو تو چند آدمی بل کر چلے گئے۔
 ان اشد تر سے قیدی حیدری کے رہا ہو گئے۔

مشکل کام کے لئے

اگر کوئی کام بہت مشکل ہو اور پورا ہونے کی کوئی امید نظر نہ آتی۔

درد سینہ

سینہ کے درد کے لئے یہ آیت لکھ کر گھسے میں پہننا بہت مفید

بِسْمِ اللَّهِ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ

کھانسی کے لئے

اگر کسی کو کھانسی ہو گئی ہو تو یہ آیت اکیس مرتبہ سیاہ
ناب پر دم کر کے چٹایا جائے۔
بِسْمِ اللَّهِ نَا مُلْكُهُ وَالتَّيْنَةُ الْحَكِيمَةُ وَفَصْلَةُ

کھانسی سے نجات کیلئے

سورۃ اہل ص ات لیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا کھانسی کے
لئے بہت مفید ہے۔

درد پھیپھڑہ کیلئے

اگر کسی کے پھیپھڑہ میں درد ہو یا پانی بھر گیا۔ تو اول و آخر میں
تین مرتبہ درد و شریعت اور گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کر کے اکتالیس
روز تک مسلسل مرہن کو پلایا جائے۔ نہایت مجرب ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَیْكَ الْغُرَّانِ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَمَہ

ہو تو سورۃ یٰسین شریف کو با وضو ایک سو مرتبہ پڑھے حاجت آدمی مل کر پھیں
انشاء اللہ تعالیٰ جلد رکاوٹیں دور ہوں گی اور مشکل حل ہوگی اور کام پورا ہو جائے گا
اصدا اس سورۃ کے ۳۱۱ ۳۲۱ جی۔

BOOKS pdf
groups/freeamliyatbooks

فضائل سُوۃ سجدہ

سُورۃ سجدہ وہ سُورۃ ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے پڑھا ہے۔ اس لیے اس کی فضیلت اور برکت بے پناہ ہے۔

حدیث ۱۔ علیہ وسلم سورہ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ)

حدیث ۲۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حج اس سورۃ اور تبارک کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھتے، اگر وہ اس سے قبلہ قیہ مکہ گیا، سورہ سجدہ قیہ مت کے دن اس طرت آئے گی کہ اس سے دو ہفتوں گئے اور پٹنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور قریش سے کہے گی کہ میں نے کوئی راستہ نہیں، اس پر کوئی راستہ نہیں یعنی اس سے پچھڑاؤ نہ پھوڑو۔ اللہ سجدہ اور تبارک الذی دیگر سورتوں پر ساتھ نیکیاں نہ کرتی ہیں۔ (ابن عمر سے ساتھ درجے فرمایا۔)

حدیث ۳۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سورہ اللہ تعزیز اللہ پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر)

یہ سُورۃ لعل اور عزت پیدا کرنے میں بہت مفید ہے۔ اگر کوئی شغل لازم کرے، ہو اور اُس کے افسران بالا اس سے شغلی اور سختی سے پیش آتے

یہ سُورۃ پڑھنے کے ساتھ روزِ یکم بعد نماز فجر اس سُورۃ کو تین مرتبہ روزانہ پڑھنا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمہ دین ہو جائیں گے۔

یہ سُورۃ شفا دہی کے بھی اثرات رکھتی ہے اس لیے اس سورہ کو تین مرتبہ پڑھنے کو پانی دھو کر کے پانی پانا مریض کی صحت دہی کی دلیل ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے مریض کے صحت یاب ہونے کا فریضہ بتا دے گا۔

اگر کسی شخص کو مخالف فریق سے مکان، زمین یا جائیداد کے مسئلے میں بہت الجھن کر رہا ہو اسے چاہیے کہ انیس روز تک اس سُورۃ کو روزانہ بعد نماز عشاء پڑھتا رہے۔ ان سب اللہ مخالفوں سے برطرت کی پریشانی سے نجات دے گا۔

FREE AMLIYAAT
https://www.facebook.com/

فضائل سورۃ واقعہ

یہ سورت بڑی بابرکت ہے اس کے متعلق حضور کے چند ارشادات حسب ذیل ہیں۔

حدیث ۱۔ یہی شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا کہ جو آدمی ۱۰۰۰۰۰ سورۃ الواقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

حدیث ۲۔ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد و گڑھی ہے، چچ آدمی سہرات سورۃ واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ابن مسعود اپنی بیہوش کو سہرات میں اس سورۃ کو پڑھنے کا حکم دیتے۔

حدیث ۳۔ عثمان ان کی حیات کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرامانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانے کے کچھ عطا کروں تو کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ حضرت ابن مسعود نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ سہرات سورۃ الواقعہ پڑھا کریں میں نے ان کو اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی سہرات سورۃ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔

(ابن کثیر)

حضرت ابن مڑویہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی **حدیث ۴۔** انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد و گڑھی نقل کیا . سورۃ الواقعہ تو بخیر کی سورت ہے لہذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور دینی میں حضرت انس سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ بخیر کی سورت اور مالکاری کی سورت ہے۔ (دُرُوح الصالحی)

جو شخص اسے روزانہ ۴۱ بار پڑھے اس کی روزی فرائج ہو جائے گی اور ایک مال تک یہ عمل جاری رکھے کیونکہ اسے روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں رہتا۔ اگر اس سورت کو قبرستان میں جا کر اپنے مرحوم کی قبر کے سر پہ لی طرف میٹھ کر لے کر چلا جائے اور اس کے بعد اس مرحوم کی بخشش اور سخاوت کی دعا کی جائے تو ان شاء اللہ وہ عذاب قبر سے نجات پائے گا مگر اس عمل کو چالیس روز تک مسلسل کرنا چاہیے۔ اگر کسی شخص کی پیدادار میں نقصان ہو جاتا ہو تو اسے چالیس روز اس سورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیچ جسے سے پہلے بیچوں پر دم کرے اس کے بعد ان بیچوں کو کاشت کرے، ان شاء اللہ پیداوار میں اضافہ ہوگا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس سورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے پائیں۔ ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔

فضائل سورۃ مائدہ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم باقاعدہ عذاب الہی سے روکنے والی کہتے تھے۔ (طبرانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ بعض صحابہ نے ایک چکر خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا ان کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورۃ ملک پڑھتے ہوئے پایا، یہاں تک کہ اس نے پوری سورت غمگیناں صحابی نے اگر حضور سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا یہ اللہ ہے یہ مجاہد ہے جو عذاب قبر سے عجات دیتی ہے۔ (ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ نہ دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ۔ تبارک الذی بسمہ الملک پڑھا کرو۔ اپنے گھروالوں کو، سارے بچوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ عجات دینے والی قیامت میں عبادہ کرنے والی ہے (اپنے رب سے پڑھنے والے کے لیے جگہ کرے گی اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اسے عذاب جہنم سے بچائے۔ اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذاب قبر سے عجات پائے گا) (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی ہے۔ اس نے میری امت کے ایک شخص کی معاش کی اور اللہ نے اس کی مغفرت فرمادی۔ یہ سورت تبارک ہے۔ (ابو داؤد، نسائی)

سورت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور سورۃ تبارک سبرات پڑھتے اور سفر و حضر میں بھی پڑھتے۔ چاند کو دیکھ کر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وہ غنیمتیں لے گا۔ رہے گا اس لیے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لیے کافی ہیں۔ (روح المعانی)

اگر کوئی شخص سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو ان شہادتوں کی برکت سے وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، عالم سکرات میں دوا بہر صاف نہ ہوگی، قیامت کے دن حضور اس کی شفاعت کریں گے، اس لیے اگر اس سورت کو گیارہ روز تک بعد نمازِ ظہر پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرموم شدہ آدمی کی عجات کے لیے دعا کی جائے تو ان شہادتوں کا قبول ہوگی اور مرموم کو اللہ تعالیٰ رحمت نصیب فرمائے گا اور اس سے عذاب قبر بھی ملے گا۔

جو شخص اس سورت کو روزانہ بعد نمازِ ظہر پڑھے اللہ اس کے ایمان میں تسکین فرمائے گا اور اس کا خاتمہ بالا ایمان ہوگا اور اگر کوئی شخص اسے روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھے اور ایک مرتبہ پڑھتا رہے تو ایک وقت آئے گا وہ صاحب کشف بن جائے گا۔ اگر کسی شخص کو نظیرِ ملک جاتی ہو تو اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی دے گا اس شخص کو پلا لیں۔ ان شہادتوں کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور بچپہ پڑھنے کے لیے نظر پڑے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی حاملہ سورت پائیس روز تک اس سورت کو پڑھ کر پانی دے گا اس کے بچے تو اس حاملہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا ایک عامل کا قول ہے کہ تبصرہ کی نمازیں انکسوں کے اندر سورۃ ملک کا پڑھنا اور ۴۱ روز تک ایسا ہی کرنا خدا کے فضل سے اور نیشہ شے کا سہب بنے گا۔

21	22	19
20	22	22
20	22	22

دفع شرا و نفلوں سے نجات کے لئے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ
اَلْاَمِيْنُ وَرَسُوْلٍ صَاحِبِ الْوَحْيِ، سَيِّدِ الْقَوْمِ عَرَفِي يَكْتُمُ
اللّٰهُ. دفع شرا و نفلوں کے لئے ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔

دفع دشمنان کا عمل

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْاَكْبَرُ بَارِئًا بَعْدَ نَمَازِ عِشَاءٍ نَّصْرًا
تَمِيْنًا بَارِئًا دَاوَمًا پڑھے۔

برائے مال داری و غنی ہونے کے

یہ دعا جمعہ کے دن ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو بچے
نہیں گذریں گے کہ وہ شخص مالدار اور غنی ہو جائیگا۔ وہ دعا یہ ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِکَلَّالِکَ عَن کَرَامِلِکَ وَاَعْنِیْ
بِعَمَلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

برائے روزگار

اگر کوئی شخص بیکار ہے اور روزگار نہیں ملتا تو نقش ذیل روزگار
سے پڑ کر کے بار و پر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ مدد ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۱۷۹	۱۸۲	۱۷۹	۱۷۹
۱۸۱	۱۷۵	۱۷۹	۱۷۹
۱۷۱	۱۷۷	۱۷۹	۱۷۹
۱۷۸	۱۷۲	۱۷۹	۱۷۹

دوکان میں برکت کے لئے

مندرجہ ذیل نقش نو چند کو چاندی پہلی، جہرات یا جمعہ یا سپر یا بدھ کو
بدھ طلوع آفتاب یا وضو زعفران سے مکھیں یا مال تجارت میں مکھیں یا دوکان
میں آویزاں کر دیں انشاء اللہ تعالیٰ خریدار بہت آئیں گے۔ بے حد دفع ہوگی
خود کو کہیں یا کسی ملحق چہرہ کار شخص سے نکھو الیں۔ نقش مغفم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِیْنِ اَمْرِ اللّٰهِ وَبِیْنِ اللّٰهِ فَاسْتَعِیْذُ
بِیْکُمْ اَللّٰہُ بِالْمُتَوَّجِّہِ وَذَہَبَ ہُوَ اَلْفَرَزُ الْعَظِیْمُ

۳۲۲۱	۳۲۲۵	۳۲۲۸	۳۲۱۲
۱۹۵۹	۱۹۶۳	۱۹۶۶	۱۹۵۲
۳۲۲۷	۳۲۱۵	۳۲۲۰	۳۲۲۶
۱۹۶۵	۱۹۵۳	۱۹۵۸	۱۹۶۳
۳۲۱۶	۳۲۲۸	۳۲۲۳	۳۲۱۹
۱۹۵۴	۱۹۶۸	۱۹۶۱	۱۹۵۷
۳۲۲۳	۳۲۱۸	۳۲۱۷	۳۲۲۹
۱۹۶۳	۱۹۵۶	۱۹۵۵	۱۹۶۷

کَمَا فَتَحَ رَبِّ قَصَبِی الدَّو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِیْنِ اَمْرِ اللّٰهِ وَبِیْنِ اللّٰهِ فَاسْتَعِیْذُ
بِیْکُمْ اَللّٰہُ بِالْمُتَوَّجِّہِ وَذَہَبَ ہُوَ اَلْفَرَزُ الْعَظِیْمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِیْنِ اَمْرِ اللّٰهِ وَبِیْنِ اللّٰهِ فَاسْتَعِیْذُ
بِیْکُمْ اَللّٰہُ بِالْمُتَوَّجِّہِ وَذَہَبَ ہُوَ اَلْفَرَزُ الْعَظِیْمُ

کشتِ زرق کے لئے

برائے نریاتی زرق بہ نیت غنا و درکت نماز پڑھے۔ ہر کویت میں سات مرتبہ سورۃ کوثر دانا اعلیٰک الکوش مکمل پڑھے اور سلام کے بعد گیارہ بار یہ دعا پڑھے۔ انشاء اللہ غنا و ظاہری و باطنی حاصل ہوگا۔ وایہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِیْ بِحَلَا لَکَ عَنْ شَرِّ اَوْلَیِّ اَعِزَّنِیْ بِقَسْطِ لَکَ عَنْ سَوَالِکَ۔

سحر کے دفعیہ کے لئے

سحر کے دفعیہ کے لئے کثرت سے موعود تین وقل اعوذ برب الفلق مکمل اور قل اعوذ برب الناس مکمل پڑھنا انتہائی مفید ہے۔

شیطان و جنات سے حفاظت کے لئے

مشیطین اور جنات سے حفاظت کے لئے آیتہ الکرسی و موعود تین وقل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور سورۃ اہلام (قل ہوا انشاء اللہ آخر تک) سوتے وقت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر جہاں تک ممکن ہو پھیر لے تین مرتبہ سر سے شروع کر کے پاؤں تک ہاتھ لے جائے فنائیلہ نقالی مشیطین کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ہزرقم کی وبار سے حفاظت کا عمل

دبار کے موسم میں آیتہ الکرسی اکیس مرتبہ جس جگہ چاہے حصار کر دے

اس طرح کہ جس جگہ سے شروع کرے وہیں پر ختم کرے۔ انشاء اللہ نقالی و بار بار اثر سے محفوظ رہے گی۔

تعوذ حفاظت از طاعون

اس تعویذ کو کبھی کہ موم ہمار کریں اور ہر نہر پتے اور بٹس کے دہانے (دیے) پر بندھوا دیں۔ تعویذ یہ ہے۔

ا ا ط ح م ا م ا ا ط

اسمائے الہی میں دوسرے نقش پر کر نیک طریقہ

یہ نقش آپ کو شاید یہاں تک کتاب میں ملے اس کو پڑھنے کا طریقہ ہے! مثال کے طور پر آپ المعطل کا نقش اپنے نام و مقصد سے پڑھ کر ناچاہتے ہیں تو اس کے لیے یہ عمل کریں گے۔ (اسی طریقہ) نقش تیار کر سکتے ہیں)۔

طالب : محمد یحییٰ بن سرداران
مقصد : ہر مشکل آسان ہو یا جملہ مقاصد
نقش کی چال : اس نقش
المعطل کا مکمل نقش یہ ہے !!

(المحفوظ)

الرحمن جل جلاله ..

القدوس جل جلاله ..

٤٨٦

٤٠	٣٣	٥٦	٣٢
٥٥	٣٢	٣٩	٥٣
٣٢	٥٨	٥١	٣٨
٥٢	٣٤	٤٥	٥٤

٤٨٦

الله			الرحمن
	٦٨	١٩٩	
٤٠			١٩٤
	١٩٥	٤٢	

٤٨٦

ال	ق	د	س
	١٠٣	٣٢	٥٩
٣٢	١٠٦	٣	٥١
٥	٥٤	٣٢	١٠

٤٨٦

٨٥	٨٨	٤٣
٤٥	٨١	٨٦
٩٠	٨٣	٨٠
٤٩	٤٤	٨٩

٤٨٦

الله			الرحمن
	٦٨	٣٢٤	
٤٠			٣٢٥
	٣٢٣	٤٢	

٤٨٦

ر	ع	م	ن
٣١	٣٩	٢٠١	٤
٣٨	٣٨	١٠	٢٠٢
٩	٢٠٣	٣٤	٢٩

السلام جل جلاله ..

الرحيم جل جلاله ..

٤٨٦

٣٠	٣٣	٣٩	٣٢
٢٥	٣٣	٣٩	٣٢
٣٥	٣٨	٢١	٣٨
٣٢	٣٤	٣٦	٣٤

٤٨٦

الله			الرحمن
	٦٨	١٩٩	
٤٠			١٩٤
	١٩٥	٤٢	

٤٨٦

ال	ق	د	س
	١٠٣	٣٢	٥٩
٣٢	١٠٦	٣	٥١
٥	٥٤	٣٢	١٠

٤٨٦

٨٥	٨٨	٤٣
٤٥	٨١	٨٦
٩٠	٨٣	٨٠
٤٩	٤٤	٨٩

٤٨٦

الله			الرحمن
	٦٨	٣٢٤	
٤٠			٣٢٥
	٣٢٣	٤٢	

٤٨٦

ال	ر	ع	م
٣١	٣٩	٢٠١	٤
٣٨	٣٨	١٠	٢٠٢
٩	٢٠٣	٣٤	٢٩

المومن جل جلاله ..

الملك جل جلاله ..

٤٨٦

٣١	٣٣	٣٨	٣٢
٢٤	٣٥	٣٠	٣٥
٣٦	٥٠	٣٢	٣٩
٢٣	٣٨	٣٤	٢٩

٤٨٦

الله			الرحمن
	٦٨	١٩٩	
٤٠			١٩٤
	١٩٥	٤٢	

٤٨٦

ال	ق	د	س
	١٠٣	٣٢	٥٩
٣٢	١٠٦	٣	٥١
٥	٥٤	٣٢	١٠

٤٨٦

٢٢	٢٦	٢٣
٢٣	٢١	٢٣
٢٨	٢١	٢٨
٢٤	٢٥	٢٤

٤٨٦

الله			الملك
	٦٨	١٩٩	
٤٠			١٩٤
	١٩٥	٤٢	

٤٨٦

ال	م	ن	ك
٣١	٣٩	٢٠١	٤
٣٨	٣٨	١٠	٢٠٢
٩	٢٠٣	٣٤	٢٩

العنبر جبل جلاله ..

العنبر جبل جلاله ..

٤٨٩			
م	ا	ي	من
١١	٨٩	٣١	٣
٨٨	٨	٤	٢٢
٦	٢٢	٨٤	٩

٤٨٩			
الحسين		الله	
	٦٨	١٤٢	
			١٤٢
	١٤٠	٤٢	

٤٨٩			
٣٤	٥٠	٣٦	
٢٤	٢٢	٢٨	
٢٢	٢٥	٣١	
٣٠	٢٩	٥١	

٤٨٩			
ت	س	بر	
٣٩	٣١	٢٠	
٢٢	٣٠	١٤	
١٩	١٩	٢٢	

٤٨٩			
الله			اكبر
	٦٨	٦٩	
			٦٨
	٦٨	٤٢	

٤٨٩			
١٤٣	١٤٦	١٤٩	١٦٥
١٤٨	١٦٦	١٤٢	١٤٤
١٦٤	١٨٢	١٤٥	١٤٦
١٤٥	١٤٠	١٦٨	١٤٠

العنبر جبل جلاله ..

العنبر جبل جلاله ..

٤٨٩			
ع	ز	ي	ز
١١	٦	٤١	٦
٥	٨	٩	٤٢
٨	٤٢	٣	٩

٤٨٩			
الحسين		الله	
	٦٨	١٢٢	
			١٢٢
	١١٥	٤٢	

٤٨٩			
٢٢	٢٢	٢٢	
٢٢	٢٠	٢٥	
٢٩	٢٢	٢٩	
٢٨	٢٩	٢٨	

٤٨٩			
ا	ل	ق	
٢٠	٢٢	٢٩	
٢٢	٢٢	٢٨	
٢٩	٢٠	٢٢	

٤٨٩			
الله			الحسين
	٦٨	٤٢	
			٤٢
	٤٢		

٤٨٩			
١٥٠	١٥٣	١٥٦	١٤٣
١٥٤	١٤٣	١٤٩	١٤٢
١٨٥	١٦٨	١٤١	١٤٩
١٤٢	١٤٦	١٤٨	١٤٠

العنبر جبل جلاله ..

العنبر جبل جلاله ..

٤٨٩			
ا	ح	ب	ر
٣	١٩٩	٢٢	٢
١٩٨	١	٥	٢٢
٣	٢٢	١٩٤	٢

٤٨٩			
الحسين		الله	
	٦٨	٢٢٢	
			٢٢٢
	٢٢٠	٤٢	

٤٨٩			
١٥	٢٢	٢٥	٥١
٢	٥٢	٥٨	٦٢
٢٢	٦٤	٦٠	٥٤
٥٦	٥٢	٦٢	

٤٨٩			
ا	ب	ر	ي
٢٠	٢٢	٢٩	٢
٢٢	٢٢	٢٨	
١٩٩	٢٢	٢٢	٢

٤٨٩			
الله			الحسين
	٦٨	٢٢٢	
			٢٢٢
	٢٢٠	٤٢	

٤٨٩			
٦٠	٦٢	٦٤	٥٣
٦٦	٥٢	٥٩	٦٥
٥٥	٦٩	٦٢	٥٨
٦٢	٥٤	٥٦	٦٨

المسور جبل جلاله .

م	ص	و	ر
٤	١٩٩	٣١	٨٩
١٩٨	٣	٩٢	٣٢
٩١	٢٣	١٩٤	٥

الله	و	الوفا
٣٥٥	٩٨	
٣٩٣	٤٠	
٤٢	٣٦١	

٨٣	٩٨	٩٣	٩١
٩٥	٥٠	٨٥	٩٤
٨٩	٩٢	١٠٠	٩٩
٩٩	٨٤	٨٨	٩٣

ل	و	هاب
٤	٢	٢٩
٣	٢٢	٣
٣	٥	٥

الله	و	الوفا
٢٣	٢٨	
٣١	٤٠	
٤٢	٢٩	

٣	١٤	١٣	١١
١٥	١٠	٣	١٦
٩	١٢	١٩	٥
١٨	٦	٨	١٣

الرزاق جبل جلاله

ل	خ	فا	ر
٨٢	١٩٩	٢٢	٩٩٩
١٩٨	٤٩	١٠٠٢	٢٣
١٠٠١	٢٣	١٩٤	٨٠

الله	و	الوفا
١٣١٠	٩٨	
١٣٠٨	٤٠	
٤٢	١٣٠٩	

٢٣٠	٢٣٢	٢٣٣	٢٣٤
٢٣٢	٢٣٣	٢٣٤	٢٣٥
٢٣٣	٢٣٤	٢٣٥	٢٣٦
٢٣٤	٢٣٥	٢٣٦	٢٣٧

ل	ز	فا	ق
٩	٩٩	٢٣	١٩٩
٩٨	٩	٢٠٢	٢٢
٢٠١	٢٣	٩٤	٤

الله	و	الرزاق
٢٣٥	٢٣٨	
٢٣٥	٤٠	
٤٢	٢٣٣	

٤٤	٩١	٨٤	٨٣
٨٨	٨٢	٤٨	٩٠
٨٦	٨٥	٩٣	٤٩
٩٢	٨٠	٨٥	٨٤

القهار جبل جلاله .

ل	ق	ها	ر
٤	١٩٩	٢٣	٩٩
١٩٨	٣	١٠٢	٢٣
١٠١	٢٣	١٩٤	٥

الله	و	القيار
٢٢٥	٩٨	
٢٢٢	٤٠	
٤٢	٢٢٦	

٤٢	٩٠	٩٤	٨٢
٨٩	٨٢	٩٠	٩٤
٨٢	٨٥	٩٢	٨٢
٩١	٨٤	٩٩	٨١

ل	ق	تا	ح
٤	٢٢	٤٩	٢٢
٢	٢٢٩	٨٢	٢٢
٨٠	٢٢	٥	٢٠٠

الله	و	القيار
٥١٨	٩٨	
٥١٩	٤٠	
٤٢	٥١٣	

١٢٢	١٢٣	١٢٤	١٢٥
١٢٢	١٢٣	١٢٤	١٢٥
١٢٣	١٢٤	١٢٥	١٢٦
١٢٤	١٢٥	١٢٦	١٢٧

الفاصل جلد جلاله

العام جلد جلاله

٤٨٩

٣٤٤	٣٨٩	٣٨٩	٣٤٤
٣٨٩	٣٤٤	٣٤٤	٣٨٩
٣٨٩	٣٨٩	٣٤٤	٣٣٤
٣٨٠	٣٤٣	٣٣٣	٣٨٥

٤٨٩

الله			الفضل
	٩٨	١٠١	
٤٠			١٥٠
	١٥٠	٤٣	

٤٨٩

خا	فا	فا	خا
٦٠٠	٣٦	٤٥٠	
٣٣	٦٠٣	٤٠٠	
٤٩	٤٩٤	٣٣	

٤٨٩

الله			الفضل
	٩٨	١٥٩	
٤٠			١٥٤
	١٥٥	٤٣	

٤٨٩

ع	ل	ي	م
٣٩	٤١	٣٩	١١
٤٣	٣٦	٨	٣٨
٩	٣٤	٤٣	٣١

الفاصل جلد جلاله

العام جلد جلاله

٤٨٩

٩٥	٩٨	١٠١	٩٨
١٠٠	٨٩	٩٣	٩٩
٩٠	١٠٣	٩٦	٩٣
٩٤	٩٤	٩١	١٠٢

٤٨٩

الله			الفضل
	٩٨	١٥٠	
٤٠			١٥٠
	١٥٩	٤٣	

٤٨٩

ع	فا	فا	ع
٢٠٠	٣٦	٤٥٠	
٣٣	٦٠٣	٤٠٠	
٤٩	٤٩٤	٣٣	

٤٨٩

الله			الفضل
	٩٨	١٥٩	
٤٠			١٥٤
	١٥٥	٤٣	

٤٨٩

ا	ل	ي	م
٣٩	٤١	٣٩	١١
٤٣	٣٦	٨	٣٨
٩	٣٤	٤٣	٣١

العام جلد جلاله

العام جلد جلاله

٤٨٩

٣٦	٣٠	٣٣	٣٩
٣٣	٣٠	٣٥	٣١
٣١	٣٥	٣٨	٣٣
٣٩	٣٣	٣٣	٣٣

٤٨٩

الله			الفضل
	٩٨	١٥٩	
٤٠			١٥٠
	١٥٩	٤٣	

٤٨٩

ع	فا	فا	ع
٢٠٠	٣٦	٤٥٠	
٣٣	٦٠٣	٤٠٠	
٤٩	٤٩٤	٣٣	

٤٨٩

الله			الفضل
	٩٨	١٥٩	
٤٠			١٥٤
	١٥٥	٤٣	

٤٨٩

ا	ل	ي	م
٣٩	٤١	٣٩	١١
٤٣	٣٦	٨	٣٨
٩	٣٤	٤٣	٣١

الحکم جیل جلاله

^{٤٨٧}

٢٣	٢٤	٢٥	٢٦
٢٠	١٨	٢٣	٢٥
١٩	٢٣	٢٥	٢٢
٢٦	٢٢	٢٠	٢١

^{٤٨٧}

الله			الم
	٢٨	٢٤	
			٩٥
	٩٢	٤٢	

^{٤٨٧}

ل	ع	س	م
٢١	٢٩	٢٣	٤
٢٣	١٠	٢٨	٢٨
١٩	٢٤	٢٣	٩

^{٤٨٧}

الله		الذک
	٢٨	٤٩٩
		٤٠
	٤٩٥	٤٢

^{٤٨٧}

ل	ز	م	ا
٢٩	٢٢	٢٩	٤١
٢٣	٢٢	٢٨	٢٨
٢٩	٢٤	٢٣	٢١

العدل جیل جلاله

^{٤٨٧}

٢٢	٢٩	٢٠	٢٦
٢٩	٢٤	٢٦	٢٤
٢٨	٢٢	٢٣	٢١
٢٥	٢٠	٢٩	٢١

^{٤٨٧}

الله		العدل
	٢٨	٢٣
		١٢١
	٢٩	٤٢

^{٤٨٧}

ل	ز	ع	س
٢١	٢٩	٢٣	٤
٢٣	١٠	٢٨	٢٨
١٩	٢٤	٢٣	٩

^{٤٨٧}

الله		السبح
	٢٨	٢٩
		٢٠
	٢٠٥	٤٢

^{٤٨٧}

س	م	ی	ع
٢٩	٢١	٢١	٢٩
٢٣	٢٢	٢٨	٢٨
٢٩	٢٤	٢٣	٢١

اللطیف جیل جلاله

^{٤٨٧}

٢٦	٢٣	٢٦	٢٢
٢٥	٢٣	٢٨	٢٣
٢٣	٢٨	٢١	٢٤
٢٢	٢٦	٢٥	٢٤

^{٤٨٧}

الله		اللطیف
	٢٨	١٥٨
		١٥٩
	١٥٢	٤٢

^{٤٨٧}

ل	ط	ی	ق
٢١	٢٩	٢٣	٤
٢٣	١٠	٢٨	٢٨
١٩	٢٤	٢٣	٩

^{٤٨٧}

الله		البصیر
	٢٨	٢٣١
		٢٣٩
	٢٣٤	٤٢

^{٤٨٧}

پ	س	ی	ر
٢٩	٢١	٢١	٢٩
٢٣	٢٢	٢٨	٢٨
٢٩	٢٤	٢٣	٢١

الغیر جیل جلالہ

الشکور جیل جلالہ

۵۸۹

۱۳۹	۱۳۲	۱۳۵	۱۳۱
۱۳۳	۱۳۶	۱۳۸	۱۳۴
۱۳۲	۱۳۴	۱۳۰	۱۳۴
۱۳۱	۱۳۶	۱۳۳	۱۳۶

۵۸۹

اللہ			الکفر
	۶۸	۵۵۵	
۴۰			۵۵۳
	۵۵۱	۴۲	

۵۸۹

ک	و	ر
۱۹۱	۳۰۱	۱۹
۳۰۲	۲۲	۳
۳۰۲	۱۹۴	۵

۵۸۹

۲۱۳	۲۱۴	۲۱۳
۲۰۳	۲۰۹	۲۱۲
۲۱۹	۲۱۱	۲۰۸
۲۰۴	۲۰۶	۲۱۸

۵۸۹

اللہ		الایم
	۶۸	۸۲۱
۴۰		۸۲۱
	۸۲۱	۴۲

۵۸۹

خ	ب	ی	ر
۱۹۱	۱۹۱	۱۹۱	۱
۱۹۸	۸	۳	۲۰۲
۳	۲۰۳	۱۹۴	۹

الغیر جیل جلالہ
کے نقش

۵۸۹

۳۵	۳۸	۳۱	۳۴
۳۰	۳۸	۳۳	۳۶
۳۱	۳۳	۳۶	۳۳
۳۴	۳۳	۳۱	۳۲

۵۸۹

اللہ		الکفر
	۶۸	۵۵۵
۴۰		۵۵۳
	۵۵۱	۴۲

۵۸۹

ک	و	ر
۱۹۱	۳۰۱	۱۹
۳۰۲	۲۲	۳
۳۰۲	۱۹۴	۵

۵۸۹

۲۱۳	۲۱۴	۲۱۳
۲۰۳	۲۰۹	۲۱۲
۲۱۹	۲۱۱	۲۰۸
۲۰۴	۲۰۶	۲۱۸

۵۸۹

اللہ		الایم
	۶۸	۸۲۱
۴۰		۸۲۱
	۸۲۱	۴۲

۵۸۹

خ	ب	ی	ر
۱۹۱	۱۹۱	۱۹۱	۱
۱۹۸	۸	۳	۲۰۲
۳	۲۰۳	۱۹۴	۹

الغیر جیل جلالہ
کے نقش

العظیم جیل جلالہ

۵۸۹

۴۵	۴۸	۴۲	۵۸
۴۱	۴۹	۴۳	۴۶
۴۰	۴۳	۴۶	۴۳
۴۴	۴۳	۴۱	۴۲

۵۸۹

اللہ		الکفر
	۶۸	۵۵۵
۴۰		۵۵۳
	۵۵۱	۴۲

۵۸۹

ک	و	ر
۱۹۱	۳۰۱	۱۹
۳۰۲	۲۲	۳
۳۰۲	۱۹۴	۵

۵۸۹

۲۱۳	۲۱۴	۲۱۳
۲۰۳	۲۰۹	۲۱۲
۲۱۹	۲۱۱	۲۰۸
۲۰۴	۲۰۶	۲۱۸

۵۸۹

اللہ		الکفر
	۶۸	۵۵۵
۴۰		۵۵۳
	۵۵۱	۴۲

۵۸۹

خ	ب	ی	ر
۱۹۱	۱۹۱	۱۹۱	۱
۱۹۸	۸	۳	۲۰۲
۳	۲۰۳	۱۹۴	۹

الحفیظ جَل جلالہ کے نقش

۷۸۹

ح	ف	ی	ظ
۱۱	۸۱۹	۹	۷۹
۸۸	۸	۸۲	۱۰
۸۱	۱۱	۸۱۷	۹

۷۸۹

الحفیظ	اللہ		
	۱۰۷	۹۸	
	۱۰۲۵		۷۰
	۷۲	۱۰۲۲	

۷۸۹

۲۹۰	۲۹۳	۲۹۹
۲۸۰	۲۵۹	۲۹۱
۲۹۵	۲۵۸	۲۵۵
۲۹۴	۲۵۲	۲۹۲

۷۸۹

ل	ی	ل
۲۹	۳	۱۹
۵	۳۲	۸
۹	۲۷	۶

۷۸۹

اشر			الحفیظ
	۹۸	۱۰۲	
۷۰			۱۰۰
	۹۸	۷۲	

۷۸۹

۲۵	۲۹	۲۲	۱۸
۳۱۰	۱۹	۲۳	۳۰
۲۰	۲۳	۲۷	۲۲
۲۸	۲۲	۲۱	۲۳

المقیم جَل جلالہ

۷۸۹

م	ق	ی	ت
۱۱	۲۹۱	۹	۷۹
۲۹۸	۸	۱۰۲	۱۰
۱۰۱	۱۱	۲۹۷	۹

۷۸۹

المقیم	اللہ		
	۱۰۷	۹۸	
	۱۰۲۵		۷۰
	۷۲	۱۰۲۲	

۷۸۹

۱۲۸	۱۲۱	۱۲۶
۱۲۸	۱۲۳	۱۲۹
۱۲۸	۱۲۶	۱۲۳
۱۲۳	۱۲۰	۱۲۲

۷۸۹

م	ی	م
۱۲۹	۲۱	۲۹
۲۳	۲۲	۸
۹	۲۷	۶

۷۸۹

اشر			الحفیظ
	۹۸	۱۰۲	
۷۰			۱۰۰
	۹۸	۷۲	

۷۸۹

۷۵	۷۸	۸۱	۹۷
۸۰	۹۸	۷۳	۷۹
۹۹	۸۳	۷۶	۷۲
۷۷	۷۲	۷۰	۷۳

الحسیب جَل جلالہ

۷۸۹

ان	ح	س	ب
۹۱	۱۱	۳۲	۷
۱۰	۵۸	۱۰	۳۳
۹	۲۲	۹	۵۹

۷۸۹

الحسیب	اللہ		
	۱۰۷	۹۸	
	۱۰۲۵		۷۰
	۷۲	۱۰۲۲	

۷۸۹

۲۰	۲۳	۲۰
۲۱	۲۶	۲۰
۲۶	۲۸	۲۵
۲۲	۲۳	۲۵

۷۸۹

ر	ق	ب
۱۱	۳۲	۱۱
۹۸	۲۰۲	۲۳
۲۲	۹	۲۲

۷۸۹

اشر			الحفیظ
	۹۸	۱۰۲	
۷۰			۱۰۰
	۹۸	۷۲	

۷۸۹

۸۵	۸۸	۹۲	۷۸
۹۱	۸۹	۸۳	۸۹
۸۰	۹۳	۸۶	۸۳
۸۷	۸۲	۸۱	۹۳

الدود جَل جلاله ..

المجيب جَل جلاله ..

٤٨٩

١٢	١٥	١٩	٥
١٨	٩	١١	١٦
٤	٦	١٣	١٠
١٣	٩	١٠	٣٠

٤٨٩

الله			الحمد
	٦٨	٣٩	
٤٠			٣٤
	٣٥	٤٢	

٤٨٩

د	و	د	
٣	٤	٢	
٨	٩	٢	
٥	١	٩	

٤٨٩

٢٣	٢٤	١٣	
١٥	٢٠	٢٥	
٢٩	٢٢	١٩	
١٨	١٤	٢٨	

٤٨٩

المجيب			الله
	٦٨	٨٢	
٤٠			٨٢
	٨٠	٤٢	

٤٨٩

ال	م	ع	س
٣	١١	٢٢	٢٠
١٠	١	٢٢	٢٢
٢١	٢٣	٩	٢

المجيد جَل جلاله ..

الواسع جَل جلاله ..

٤٨٩

٢١	٢٥	٢٨	١٣
٢٤	١٥	٢٠	٢٩
١٦	٣٠	٢٣	١٩
٢٢	١٤	١٤	٢٩

٤٨٩

الله			المجيد
	٦٨	٨٩	
٤٠			٨٢
	٨٢	٤٢	

٤٨٩

د	و	د	
٣	٣١	٢	
٢٢	٥	٨	
٩	١	٢٢	

٤٨٩

٢٥	٢٨	٢٣	
٢٥	٢٠	٢٩	
٥٠	٢٢	٢٩	
٢٨	٢٤	٢٩	

٤٨٩

الواسع			الله
	٦٨	١٩٩	
٤٠			١٩٢
	١٩٢	٤٢	

٤٨٩

ال	و	س	ع
١١	٦٩	٢٢	٩
٢٨	٥٨	٩	٢٣
٨	٢٢	٦٤	٥٩

الباغ جَل جلاله ..

الحكيم جَل جلاله ..

٤٨٩

١٥٠	١٥٢	١٥٤	١٢٣
١٥٦	١٢٣	١٢٩	١٥٥
١٢٥	١٥٩	١٥٢	١٢٨
١٥٣	١٢٤	١٢٦	١٥٨

٤٨٩

الله			الباغ
	٦٨	٦٨	
٤٠			٦٠٠
	٥٨	٤٢	

٤٨٩

ث	ع	يا	
٢	٢٢	٢٩٩	
٢٣	٥	٦٨	
٦٩	٢٩٤	٢٣	

٤٨٩

٢٨	٢٢	١٩	
٢٨	٢٩	٢١	
٢٥	٢٨	٢٥	
٢٢	٢٢	٢٣	

٤٨٩

الحكيم			الله
	٦٨	١٠٤	
٤٠			١٠٥
	١٠٣	٤٢	

٤٨٩

ع	ك	ي	م
١١	٢٩	٩	١٩
٢٨	٨	٢٢	١٠
٢١	١١	٢٤	٩

الوئی جبل جلاله .

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
٣٦	٣٦	٣٣	٢٩
٣٢	٣٥	٣٥	٣٠
٣٦	٢٥	٢٤	٢٢
٢٨	٢٣	٢٢	٢٢

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
الشر			الفرق
	٢٨	١٢٥	
٤٠			١٢٣
	١٢١	٤٢	

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
ق	و	ی	ل
٩٩	٢٦	٩	
٣٣	١٢	٣	
٥	٤	٣٢	١١

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
٩٠	٩٢	٨٠	
١٢	٨١	٨٦	٩١
٩٣	٨٨	٨٥	
٨٢	٨٢	٩٣	

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
الله			الشر
	٢٨	١٢٥	
٤٠			١٢٣
	١٢١	٤٢	

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
ع	ی	ل	و
٣	٢٦	٣	١١
٢٦	٤	٨	٣
٩	١	٢٢	٦

الغنی جبل جلاله .

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
١٢٢	١٢٥	١٢٩	١٢٤
١٢٨	١٢٦	١٢١	١٢٦
١٢٤	١٢٩	١٢٣	١٢٠
١٢٣	١٢٩	١٢٨	١٢٠

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
الله			الشر
	٢٨	١٢٥	
٤٠			١٢٣
	١٢١	٤٢	

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
ق	و	ی	ل
٣٩	٢٦	٩	
٢٢	١٢	٣	
٥	٤	٣٢	١١

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
٢٢	٢٦	٢٦	٢٤
٨	٢٨	٢٣	٢٨
١١	٢٢	٢٥	٢٢
٢١	٢٠	٢٢	

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
الله			الشر
	٢٨	١٢٥	
٤٠			١٢٣
	١٢١	٤٢	

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
ل	ی	ق	و
٢٩	٢	٩٩	٩
٣	٢٢	٦	٩٨
٤	٩٤	٣	٢١

الوئی جلا جلاله .

الوکیل جبل جلاله .

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
١٩	٢٢	٢٥	١١
٢٣	١٢	١٨	٢٢
١٣	٢٤	٢٠	١٤
٢١	١٦	١٢	٢٦

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
الله			الشر
	٢٨	١٢٥	
٤٠			١٢٣
	١٢١	٤٢	

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
و	ل	ی	ق
٥	٢٢	٩	
٢٢	٨	٢٨	٨
٢٩	٤	٢٢	٤

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
٢٤	٢٠	١٩	
١٤	٢٣	٢٨	
٢٢	٢٤	٢٢	
٢١	١٩	٢١	

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
الله			الشر
	٢٨	١٢٥	
٤٠			١٢٣
	١٢١	٤٢	

٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦	٤٨٦
و	ی	ل	ق
١٩	٤	٢٩	١١
٨	٢٢	٨	٢٨
٩	٢٤	٩	٢١

المعید جل جلاله

۴۸۹

۳۸	۳۱	۳۵	۳۱
۳۲	۳۲	۳۴	۳۲
۳۳	۳۴	۳۶	۳۶
۳۰	۳۵	۳۳	۳۶

۴۸۹

الله			المعید
	۶۸	۱۵۲	
			۱۵۱
	۱۳۹	۴۲	

۴۸۹

۵	۵	۳	۱۱
۶۹	۳۱	۳	۱۱
۳۲	۴۲	۸	۱
۹	۱	۳۲	۴۱

۴۸۹

۲۶	۲۹	۱۵	
۱۶	۲۲	۲۸	
۲۱	۲۲	۲۱	
۲۰	۱۸	۲۰	

۴۸۹

الله			المعید
	۶۸	۹۱	
			۸۹
	۸۴	۴۲	

۴۸۹

۵	۵	۳	۱۱
۲۹	۹	۳	۱۱
۱۰	۲۲	۸	۲
۹	۱	۱۱	۲۱

المعوی جل جلاله

۴۸۹

۲۲	۲۵	۲۸	۱۳
۲۴	۱۵	۲۱	۲۶
۱۶	۲۰	۲۳	۲۰
۲۳	۱۹	۱۴	۲۶

۴۸۹

الله			المعوی
	۶۸	۸۴	
			۸۵
	۸۳	۴۲	

۴۸۹

۵	۵	۳	۱۱
۳۹	۲۲	۹	۱
۳۲	۲۲	۶	۰
۴	۴	۲۲	۲۱

۴۸۹

۲۴	۵۱	۲۵	
۳۸	۳۳	۳۸	
۵۲	۲۴	۲۲	
۲۱	۲۰	۵۲	

۴۸۹

الله			المعوی
	۶۸	۱۴۴	
			۱۴۵
	۸۳	۴۲	

۴۸۹

۵	۵	۳	۱۱
۴	۳۱	۹	۹۱
۳۲	۱۰	۸۹	۸
۸۹	۴	۳۳	۹

المعیت جل جلاله

۴۸۹

۱۳۰	۱۳۳	۱۳۶	۱۳۲
۱۳۵	۱۳۲	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۲	۱۳۸	۱۳۶	۱۳۸
۱۳۱	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۱

۴۸۹

الله			المعیت
	۶۸	۵۱۹	
			۵۱۴
	۵۱۵	۴۲	

۴۸۹

۵	۵	۳	۱۱
۳۹	۳۱	۳۶۹	۱۱
۳۲	۳۲	۸	۳۶
۹	۳۶	۳۲	۳۱

۴۸۹

۲۲	۲۸	۱۳	
۱۵	۲۰	۲۵	
۳۰	۲۲	۱۹	
۱۸	۱۴	۲۹	

۴۸۹

الله			المعیت
	۶۸	۸۵	
			۸۳
	۸۱	۴۲	

۴۸۹

۵	۵	۳	۱۱
۳۹	۳۲	۹	۴
۳۲	۳۲	۳	۸
۵	۴	۳۲	۳۱

الحمد جل جلاله

المحصی جل جلاله

الممدی جل جلاله

الْحَمْدُ لِلَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ .

الْحَمْدُ لِلَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ .

٤٨٩

ا	ل	ح	هـ
٩	٩	٢	٢٩
٨	٦	٢٦	٣
٢١	٣	٤	٤

٤٨٩

الله		الْحَمْدُ
٢٨	٢٨	
٣٥		٤٠
٤٢	٢٣	

٤٨٩

٣	١٨	١٥
١٩	١١	٥
١٠	١٣	٢٠
١٩	٤	٩

٤٨٩

د	ع	م
٣٠	٣٢	٢
٣٣	٣٢	١
٢	١	٣٢

٤٨٩

الله		الْحَمْدُ
٢٨	٤٤	
٤٥		٤٠
٤٢	٤٢	

٤٨٩

١٢	٢٦	٢٢	١٩
٢٣	١٨	١٣	٢٥
١٤	٢٠	٢٨	١٣
٢٤	١٥	١٦	٢١

الْقِيَمُ لِلَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ .

الْقِيَمُ لِلَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ .

٤٨٩

ق	و	م
٤	٢٩	١٠١
٢٨	٣	١٢
١١	١٠٣	٢٤

٤٨٩

الله		الْحَمْدُ
٢٨	١٨٥	
١٨٣		٤٠
٤٢	١٨٤	

٤٨٩

٣٩	٥٣	٣٩
٥٠	٣٥	٢٠
٣٣	٢٤	٥٥
٥٣	٣٣	٣٣

٤٨٩

د	ع	م
٩	٢٢	٢
٢	٩	٢٣
٨	١	٢٣

٤٨٩

الله		الْحَمْدُ
٢٨	٢٨	٢٨
٣٩		٤٠
٤٢	٣٣	

٤٨٩

٥	١٨	١٥	١٢
١١	١١	٦	١٤
١٠	١٣	٢٠	٤
١٩	٨	٩	١٣

الْوَجْدُ لِلَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ .

الْوَجْدُ لِلَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ .

٤٨٩

ال	و	د
٣	٢٦	٦
٢	١	٩
٨	٢٣	٢

٤٨٩

الله		الْوَجْدُ
٢٨	٢٨	
٣٢		٤٠
٤٢	١٨	

٤٨٩

٢	١٤	١٢
١٥	١٠	٣
٩	١٢	١١
١٨	٦	٥

٤٨٩

د	م	س
٣	٢٢	٨٩
٢	٢٨	٩٢
٩١	٢٣	١

٤٨٩

الله		الْوَجْدُ
٢٨	١٢٣	
١٦١		٤٠
٤٢	١٥٩	

٤٨٩

٢٣	٢٤	٢٣	٢١
٢٥	٢٠	٢٢	٢٦
٢٩	٢٢	٢٩	٣٥
٢٨	٢٦	٢٨	٢٣

المقدم جیل جلاله .

ال	کا	د	ر
١٠٠	٢٢	١٩٩	٥
٢٢	١٠٢	٢	١٩٨
٣	١٥٤	٣٣	١٠٢

الله	القدر	٤٨٩
٢٢	٢٢	٢٢
٤٠		٢٢
٢٢	٤٢	٢٢

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
٤٢	٨٤	٩٠
٥٩	٤٤	٨٨
٤٨	٩٢	٨٥
٩١	٨٠	٤٩

المقدم جیل جلاله .

م	ق	د	ر
٢٥	١٩٩	٢١	٩٩
١٩٨	٢٠٢	١٠٢	٢٢
١٠١	٣٣	١٩٤	٢٣

الله	القدر	٤٨٩
٤٨٣	٢٨	٤٨٣
٤٤١		٤٠
٤٢	٤٩٩	٤٠

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
١٩٢	١٩٩	٢٠٠
١٩٤	١٨٤	١٩٢
١٩١	١٩٢	٢٠٢
٢٠١	١٨٩	١٩٠

المقدم جیل جلاله .

م	ق	د	ر
٥	٢٩	٢١	٩٩
٢٨	٢	١٠٢	٢٢
١٠١	٣٣	٢٤	٢

الله	القدر	٤٨٩
٢٣	٢٨	٢٣
٢١١		٤٠
٤٢	٢٠٩	٤٢

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
٥٢	٥٦	٢٠
٥٤	٥٢	٢٤
٥١	٥٣	٢٦
٦١	٢٩	٥٠

بیا من سیمانی
الآخر جیل جلاله .

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
٢٥	٢٢	١٩٩
١٩٠	٢٢	٥٩٨
٢٠	٢٣	١٩٤

الله	القدر	٤٨٩
٨٤٥	٢٨	٨٤٥
٨٤٣		٤٠
٤٢	٨٤١	٤٢

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
٢١٩	٢٢٢	٢٢٥
٢٢٢	٢١٢	٢١٨
٢٢٢	٢٢٠	٢٢٠
٢٢٦	٢٢١	٢٢٦

الاول جیل جلاله .

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
٢١	٢٢	٢٢
٢٢	٢٢	٢٢
٢٢	٢٢	٢٢

الله	القدر	٤٨٩
٢٢	٢٨	٢٢
٢٢		٤٠
٤٢	٢٢	٤٢

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
١٦	٢٠	٢٢
٢٢	١٠	١٥
١١	٢٥	١٨
٢٣	١٣	٢٢

الآخر جیل جلاله .

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
٢٠	٢٢	١٩٩
١٩٨	٢٢	٥٩٨
٢٠	٢٣	١٩٤

الله	القدر	٤٨٩
٨٢٤	٢٨	٨٢٤
٨٢٢		٤٠
٤٢	٨٢٩	٤٢

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
٢٠٤	٢١١	٢١٣
٢١٣	٢٠١	٢٠٦
٢٠٥	٢١٦	٢٠٩
٢١٥	٢٠٢	٢٠٢

الظاهر جبل جلاله .

ال	ظا	ه	ر
٩	١٩٩	٣٦	٩٠٠
٣٨	٩٠٣	٣	٣٣
٩٠٣	٣٣	٩٩٤	٣

الش	و	ن	ظا
١٧٥	٩٨		
٣٣٣			٤٠
٤٣	١١٣١		

٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩
٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩
٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩
٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩

ت	ح	ل
٣٩	٣١	٣٩
٣٩	٣٠٣	٣٩
٣٩	٣٤	٣٩

الش	و	ن	ظا
١٧٥	٩٨		
٣٣٣			٤٠
٤٣	١١٣١		

١٢٩	١٢٩	١٢٩	١٢٩
١٢٩	١٢٩	١٢٩	١٢٩
١٢٩	١٢٩	١٢٩	١٢٩
١٢٩	١٢٩	١٢٩	١٢٩

الباطن جبل جلاله .

ال	با	ط	ن
١٠	٣٩	٣٩	٢
٣٨	٥	٥	٣٣
٣	٣٣	٣٣	٨

الش	و	ن	ظا
١٧٥	٩٨		
٣٣٣			٤٠
٤٣	١١٣١		

٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩
٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩
٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩
٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩

ل	ب	ط	ن
٣٩	٣١	٣٩	٣٩
٣٩	٣٠٣	٣٩	٣٩
٣٩	٣٤	٣٩	٣٩

الش	و	ن	ظا
١٧٥	٩٨		
٣٣٣			٤٠
٤٣	١١٣١		

١٢٩	١٢٩	١٢٩	١٢٩
١٢٩	١٢٩	١٢٩	١٢٩
١٢٩	١٢٩	١٢٩	١٢٩
١٢٩	١٢٩	١٢٩	١٢٩

الواحي جبل جلاله .

ال	وا	ل	ي
٣١	٩	٣٢	٦
٨	٢٨	٩	٣٣
٨	٣٣	٤	٢٩

الش	و	ن	ظا
١٧٥	٩٨		
٣٣٣			٤٠
٤٣	١١٣١		

٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩
٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩
٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩
٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩	٢٤٩

ل	ت	واي
٣٩	٣١	٣٩
٣٩	٣٠٣	٣٩
٣٩	٣٤	٣٩

الش	و	ن	ظا
١٧٥	٩٨		
٣٣٣			٤٠
٤٣	١١٣١		

١٢٩	١٢٩	١٢٩	١٢٩
١٢٩	١٢٩	١٢٩	١٢٩
١٢٩	١٢٩	١٢٩	١٢٩
١٢٩	١٢٩	١٢٩	١٢٩

الثواب جبل جلاله .

رؤف جل جلاله :

٤٨٩

٤٩	٨٣	٥٥	٤٦
٨٣	٤٦	٤٨	٨٣
٤٣	٨٤	٨٠	٤٤
٨٢	٤٦	٤٣	٨٦

٤٨٩

رؤف			اشتر
	٦٨	٢١٥	
٤٠			٢١٣
	٢١٥	٤٣	

٤٨٩

ر	و	ف
١٩٩	٢٢	٤٩
٢٢	٢٠٦	٣
٥	٤٤	٢٠٦

٤٨٩

٢١	٢٢	٢٥	٢١
٢٢	٢٢	٢٨	٢٢
٢٢	٢٤	٢٠	٢٥
٢١	٢٦	٢٢	٢٦

٤٨٩

اشتر			اشتر
	٦٨	١١٥	
٤٠			١١٣
	١١١	٤٦	

٤٨٩

ال	بد	ی	ح
١١	٢٦	٢٢	٥
٩٨	٨	٨	٢
٤	٢٢	٦٤	٩

بهاك الملك جل جلاله :

٤٨٩

٦٠	٦٢	٦٤	٥٢
٦٦	٥٢	٥٩	٦٢
٥٥	٦٦	٦١	٥٨
٦٢	٥٤	٥٩	٦٨

٤٨٩

اشتر			اشتر
	٦٨	٢١٥	
٤٠			٢١٣
	٢١٥	٤٣	

٤٨٩

ملك	ال	ملك
٢٩	٢٢	٨٩
٢٢	٥٢	٢٩
٣٠	٨٤	٢٢

٤٨٩

١٥٤	١٥٨	١٥٤
١٥٩	١٥٨	١٥٩
١٥٣	١٥٨	١٥٣
١٥٢	١٥٨	١٥٢

٤٨٩

اشتر			اشتر
	٦٨	١٥٩	
٤٠			١٥٤
	٢٥٥	٤٢	

٤٨٩

من	ت	ق	م
١٠١	٢٩	٩١	٢٩٩
٢٨	٩٨	٢٠٦	٩٢
٢١	٩٢	٢٤	٩٩

والجلال والاکرام جل جلاله :

٤٨٩

٢٢٢	٢٢٨	٢٢٦	٢١٤
٢٢٤	٢٢٨	٢٢٢	٢٢٩
٢٢٩	٢٢٢	٢٢٨	٢٢٢
٢٢٢	٢٢٢	٢٢٠	٢٢٢

٤٨٩

اشتر			اشتر
	٦٨	١١٥	
٤٠			١١٣
	١١١	٤٦	

٤٨٩

جل	جل	جل
٦٢	٤٢٨	٦١
٤٢٩	٦٢	٢٥
٢٠	٢٥٩	٤٢٠

٤٨٩

٢٩	٥٢	٢٩
٥٠	٢٥	٢٥
٢٢	٥٥	٢٤
٥٢	٢٢	٥٢

٤٨٩

اشتر			اشتر
	٦٨	١١٥	
٤٠			١١٣
	١١١	٤٦	

٤٨٩

ال	ع	ف	و
٨١	٥	٢٢	٦٩
٢	٤٨	٤٢	٢٣
٤١	٢٢	٢	٤٩

العقود جل جلاله :

المقسط جیل جلاله

المغنی جیل جلاله

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
٢٨٢	٢٨٥	٢٨٩	٢٤٥
٢٨٨	٢٤٩	٢٨١	٢٨٦
٢٤٤	٢٩١	٢٨٢	٢٨٠
٢٨٢	٢٤٩	٢٤٨	٢٩٠

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
المغنی			المغنی
	٦٨	١١٧٩	
٤٠			١١٧٩
	١١٧٩	٤٢	

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
١٢	٦٦	٥٢	
٥٢	٥٨	٦٢	
٦٨	٦١	٥٤	
٥٦	٥٥	٦٤	

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
المغنی			المغنی
	٦٨	٢٢٨	
٤٠			٢٢٩
	١٠٧٠	٤٢	

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
٢	٢	٢	٢
٩٩	٢١	٨	٦١
٢٢	١٠٦	٥٨	٤
٥٩	٦	٢٣	١٠١

الجامع جیل جلاله

المعنی جیل جلاله

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
٢٩	٢٢	٢٢	٢٢
٢٥	٢٢	٢٨	٢٢
٢٢	٢٨	٢١	٢٤
٢٢	٢٦	٢٥	٢٤

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
المغنی			المغنی
	٦٨	١٥٨	
٤٠			١٥٦
	١٥٢	٤٢	

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
١٢	٢١	٢٢	٢٨
٢١	٢٦	٢٤	٢٠
٢٢	٢٤	٢٢	٢٢
٢٢	٢٢	٢١	٢٢

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
المغنی			المغنی
	٦٨	١٢٢	
٤٠			١٢١
	١٢٦	٤٢	

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
ال	جا	م	ع
٢١	٢٢	٢١	٢١
٢٢	٢٢	٢٨	٢٨
٢١	٢٤	٢٢	٢٤

المغنی جیل جلاله

المغنی جیل جلاله

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
٢٤	٥١	٥٢	٥٢
٥٢	٢١	٢٦	٥٢
٢٢	٥٦	٢٩	٢٥
٥٠	٢٢	٢٢	٥٥

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
المغنی			المغنی
	٦٨	١٩٠	
٤٠			١٨٨
	١٨٦	٤٢	

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
١٢	٢١	٢٢	٢٨
٢١	٢٦	٢٤	٢٠
٢٢	٢٤	٢٢	٢٢
٢٢	٢٢	٢١	٢٢

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
المغنی			المغنی
	٦٨	١٠٧	
٤٠			١٠٧٤
	١٠٧٤	٤٢	

٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩	٤٨٩
ال	ن	ن	ن
٩٩	٢٢	٩	٥١
٢٢	٢٢	٢٨	٨
٢١	٤	٢٢	١٠١

الضار جِلّ جلاله

٤٨٦			
ا	ل	ض	ر
٨٠٢	١٩٩	٢	٢٩
١٩٨	٤٩٩	٢٢	٣
٣١	٣	١٩٤	٨٠٠

٤٨٦			
ا	ل	ض	ر
٢٥٠	٢٢٣	٦١	٢٦١
٢٦٢	٢٥٩	٢٥١	٢٥١
٢٥٥	٢٥٩	٢٦١	٢٦١
٢٦٥	٢٥٩	٢٦٢	٢٦٢

٤٨٦			
ا	ل	ض	ر
٥	٩	٢٢	٥
٨	٢	٨	٣٣
٤	٢٣	٤	٣

٤٨٦			
ا	ل	ض	ر
٢٨	٢٩	٢٨	٢٨
٤٠	٢٨	٢٨	٢٨
٢٥	٢٨	٢٨	٢٨

٤٨٦			
ا	ل	ض	ر
٥	١٩	١٥	١٣
٢٩	١٢	٩	١٨
١٠	١٣	٢١	٤
٢٠	٨	٩	١٣

النافع جِلّ جلاله

٤٨٦			
ا	ل	ن	ف
٨١	٦٩	٢٢	٤٠
٩٨	٤٨	٥٢	٣٣
٥٢	٢٢	٦٤	٤٩

٤٨٦			
ا	ل	ن	ف
٥٠	٦٢	٦١	٦١
٦٢	٥٩	٦٢	٦٢
٥٥	٥٩	٦٦	٦٦
٦٥	٥٢	٥٢	٥٢

٤٨٦			
ا	ل	ن	ف
٩	٩	٢٢	٢
٨	٩٨	٥	٣٣
٢	٢٣	٤	٩٩

٤٨٦			
ا	ل	ن	ف
٢٢	٢٢	٢٨	٢٨
١٢٠	٢٨	٢٨	٢٨
٤٢	٢٨	٢٨	٢٨

٤٨٦			
ا	ل	ن	ف
٢٨	٢٢	٢٢	٢٨
٢٢	٢٢	٢٢	٢٢
٢٢	٢٢	٢٢	٢٢
٢٢	٢٢	٢٢	٢٢

النور جِلّ جلاله

٤٨٦			
ا	ل	ن	و
٤	١٩٩	٢٢	٢٩
١٩٨	٣	٥٢	٢٣
٥١	٢٢	١٩٤	٥

٤٨٦			
ا	ل	ن	و
٦٢	٤٨	٤٢	٤٢
٤٥	٤٠	٦٥	٦٥
٦٩	٤٢	٨٠	٦٩
٤٩	٦٤	٦٨	٦٨

٤٨٦			
ا	ل	ن	و
٢٢	٢٢	٢٢	٢٢
٢٢	٢٢	٢٢	٢٢
٢٢	٢٢	٢٢	٢٢
٢٢	٢٢	٢٢	٢٢

٤٨٦			
ا	ل	ن	و
٢٨	٢٨	٢٨	٢٨
٤٢	٢٨	٢٨	٢٨
٤٢	٢٨	٢٨	٢٨
٤٢	٢٨	٢٨	٢٨

٤٨٦			
ا	ل	ن	و
١٨٤	١٩٠	١٨٤	١٨٣
١٨٨	١٨٣	١٨٨	١٨٩
١٨٢	١٨٥	١٩٢	١٨٩
١٩١	١٨٠	١٨١	١٨٩

الوارث جِلّ جلاله

خونی بوا سیر کا عمل

خونی بوا سیر کے لیے بالکل اس طرح کتابے میں طرح بادی بوا سیر کے لیے بتایا ہے۔ صرف کلمات غلط کرتے وقت چہڑھتے ہیں۔

صافی مکتوب

نوٹ:- زیادہ سال دار غذا نہیں کھائے، غراب اور دوسری نثر آور چیزوں سے پرہیز کریں۔ زود ہضم غذا میں استعمال میں رکھیں۔

کسی کو مستحق کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو پیسے کی تختی پر لکھ کر اپنے ہر مطلوب کا نام بعد والدہ کہیں اور آگ کے پاس دفن کر دیں۔



اس دائرے میں حروف تہجی کا پہلا حرف الف لکھا ہے آپ نے اس دائرے میں ایک ہزار مرتبہ الف لکھتے رہیں۔

قید سے رہائی کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو ہرن کی جملہ پرکھ کر قیدی کو دے دیں کہ وہ اپنے

نار سے انشاء اللہ تعالیٰ قید سے رہائی نصیب ہوگی۔

ب ب ب ب ب ب ب
ب ب ب ب ب ب ب

اس نقش میں حرف سب کو دو ہزار مرتبہ لکھنا ہے۔

زبان بندی کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو کوئی نیکی پرکھیں اور پشت پر مطلوب کا نام والدہ لکھ کر قبرستان میں دفن کر دیں حرف ت کو ۳۰ مرتبہ لکھنا ہے۔

ت ت ت ت ت ت ت
ت ت ت ت ت ت ت

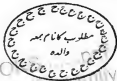
بدخواہی، خوف اور نظر بد کا عمل

بدخواہی، خوف اور نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے ہے۔ اس نقش کو شہد پاک کا نذر پر لکھ کر مرزا باہر کے کہے اپنے پاس رکھیں۔

ٹ ٹ ٹ ٹ ٹ ٹ ٹ
ٹ ٹ ٹ ٹ ٹ ٹ ٹ

زبان ہندی کا مجرب عمل

صرف جانوسرت میں اس عمل کی اجازت ہے۔ جیسے پر مندرجہ ذیل نقش بنائیں وہاں سے مطلوب کا نام بعد والدہ لکھیں اور پاں یاد رہے صرف ۹۰ مرتبہ لکھنا ہے۔



اپنی محبت میں بے چین کرنے کا عمل

اس عمل کو بھی صرف جانوسرت میں کریں ورنہ نقصان کے ڈر رہا ہے۔ خود ہوں گے۔ مندرجہ ذیل نقش کو سفید خوشبودار پاک کاغذ پر لکھیں اور مطلوب کے پیچھے دبا دیں پھر دیکھیں مطلوب کس طرح بے چین ہوتا ہے۔ صرف ۱۴ مرتبہ لکھنا ہیں۔ صرف کے نیچے جہالت بھی لکھنی ہے۔

جانوسرت میں لکھیں ہے۔

مطلوب کا نام بعد والدہ

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کا عمل

یہ عمل بہت سست ہے اور زیادہ کام صرف جانوسرت میں اس عمل کو کریں۔ ذہنی بے چہریں نے جو اس کتاب میں دوسرے ملحد بیٹے ہیں وہ کریں اگر دشمن اور شرع سے باز نہیں آتا تو پھر اس کو کریں۔ مندرجہ ذیل نقش کو سوی کاغذ پر لکھیں اور اس کے گھر میں ڈال دیں۔ نقش کے اندر صرف ۹۰ مرتبہ لکھنا ہے اور

دشمن کا نام بعد والدہ لکھنا ہے۔

جانوسرت میں لکھیں ہے۔

دشمن کا نام بعد والدہ

بزرگی حاصل کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو خوشبودار پاک کاغذ پر بزرگ معزات سے لکھ کر مطلوب کا معراج لکھیں اور اس میں اپنی بزرگی حاصل ہوگی۔ نقش کے اندر صرف ۱۴ مرتبہ لکھنا ہے اور نیچے اپنا نام بعد والدہ لکھیں۔

جانوسرت میں لکھیں ہے۔

اپنا نام بعد والدہ

تسخیر خلائق کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو بھی غرضیہ و از کا نذرہ در معزین سے لکھ کر گلاب یا
مطرح کر گھٹے میں پس لینا، تسخیر خلائق کے لیے بہترین چیز ہے فاعلت
دوست برہائیں گے، نقش کے اندر حرف و کو ۹ مرتبہ کہنا سے اور یہ
اپنا نام بعد والدہ لکھیں۔

ذ ذ ذ ذ ذ ذ
ذ ذ ذ ذ ذ ذ

اپنا نام بعد والدہ

بدائی کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو پاک کا نذرہ لکھ کر پانی میں بیاوریں نقش کے
۷۰۰ مرتبہ لکھیں جس میں بدائی کردہ ہے اس نقش میں حرفت کا نام
۷۰۰ مرتبہ لکھیں گے۔

ذ ذ ذ ذ ذ ذ
ذ ذ ذ ذ ذ ذ

مطلوب کا نام بعد والدہ علامہ علیہ السلام کا نام بعد والدہ

شہوت کھولنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو پاک کا نذرہ لکھ کر دو ٹیکریوں کے درمیان رکھ کر

مندرجہ ذیل نقش کو ڈال دینا نقش کے نیچے مطلوب کا نام بعد والدہ لکھیں حرفت
ذ کو ۳۰ مرتبہ لکھنا جو کہ انشاء اللہ تعالیٰ قلیل خسوت کھل جائے گا

ذ ذ ذ ذ ذ ذ
ذ ذ ذ ذ ذ ذ

مطلوب کا نام بعد والدہ

شفاء کے لیے عمل

مندرجہ ذیل نقش کو شک در معزین سے لکھ لینے سے ہر مرض سے شفا
جو پائی ہے، نقش میں حرفت س کو ۹۰ مرتبہ لکھیں نقش کے نیچے مریض کا نام
بعد والدہ لکھیں۔

س س س س س س
س س س س س س

مریض کا نام بعد والدہ

عمل میں لڑکا ہے یا لڑکی معلوم کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو غرضیہ و از پاک سفید کا نذرہ لکھ کر نیچے کے نیچے
رکھیں اور سو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ عظیم معلوم ہو جائے گا کہ عمل میں لڑکا ہے
یا لڑکی نقش کے اندر حرفت س کو ۲۰۰ مرتبہ لکھنا ہے نقش کے نیچے مادہ کا
نام بعد والدہ بھی لکھیں۔

ش ش ش ش ش ش
ش ش ش ش ش ش
عاطر کا نام بعد والدہ

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو خوشبودار پاک کاغذ پر خشک وزعفران سے لکھیں اور
مجھے جس پہن لیں یا پہنے پاس رکھ لیں انشاء اللہ تھانے عظیم دشمنوں کے شر و زہر
سے محفوظ رہے گی نقش کے اندر صرف ۹۰ مرتبہ لکھنا ہے۔ پیچھے
اپنا نام بعد والدہ بھی لکھیں۔

ش ش ش ش ش ش
ش ش ش ش ش ش
اپنا نام بعد والدہ

مملک امراض سے نجات کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو زعفران سے لکھ کر زمین کو ملائیں انشاء اللہ تھانے
عظیم ہر سبک مرض سے نجات ملے گی نقش گول دائرے میں پتے کا اندر ۹۰
مرتبہ صحت مند کو لکھیں وسط میں زمین کا نام بعد والدہ بھی لکھیں۔



محبت کا ایک مجرب عمل

مندرجہ ذیل نقش کو پاک کاغذ پر لکھ کر مطلوب کو کسی طریقے سے یاد دیں۔
آہستہ آہستہ ہر صبح نقش کے اندر صرف ۹۰ مرتبہ لکھنا ہے اور پیچھے
ہر صبح کا نام بعد والدہ اور اپنا نام بھی لکھیں۔

ط ط ط ط ط ط
ط ط ط ط ط ط
مطلوب کا نام بعد والدہ علی شب علی قلب اپنا نام بعد والدہ

ظالم کو مطیع کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو پاک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ ظالم آپ کا مطیع
ہو جائے گا نقش کے اندر صرف ۹۰ مرتبہ لکھنا ہے۔ پیچھے ظالم کا نام بعد
والدہ بھی لکھیں۔

ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظالم کا نام بعد والدہ

محبت کا ایک اور عمل

مندرجہ ذیل نقش کو تانہ کی تختی پر لکھ کر آگ کے پاس دھن کر دیں۔
مطلوب جیسے قدر ہو جائے گا۔ ہاڑ صحت میں اس کی اہاز سے ہے نقش
کے اندر صرف ۱۲ مرتبہ لکھنا ہے اور پیچھے مطلوب کا نام بعد والدہ بھی

نکھیں۔

ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع
مطلوب کا نام بعد والدہ ملحق طلب اپنا نام بعد والدہ					

دشمن کو بر باد کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو پیسے پر لکھ کر قبرستان میں دیواری دشمن ذلیل و خوار اور ہر باد ہوجائے گا۔ صرف جائز صورت میں اس عمل کو کرنے کی اجازت ہے۔ نقش کے اندر حرف ع کو ایک ہزار مرتبہ لکھنا ہے اور نیچے دشمن کا نام بعد والدہ بھی لکھیں۔

ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع
دشمن کا نام بعد والدہ					

جداؤی کا ایک عجرب عمل

مندرجہ ذیل نقش کو پیسے پر لکھ کر قبرستان میں دیواری یا دو شخصوں کے درمیان عداوت ہوجائے گی نقش کے اندر حرف ف کو ۸۰ مرتبہ لکھنا ہے۔ نیچے دونوں کا نام بعد والدہ بھی لکھیں جن کے درمیان عداوت کمال ہے۔ صرف جائز صورت میں اس عمل کی اجازت ہے۔

ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف
مطلوب کا نام بعد والدہ ملحق عداوت طلب اپنا نام بعد والدہ					

میلے و مسخر کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش خوشبودار پاک کاغذ پر رنگ و زعفران سے لکھ کر کسی پیل وادورشت پر اس طرح لٹکانیں کہ یہ ہوا سے بٹا رہے۔ انشاء اللہ ۱۰ دن عظیم مطلوب کا دل مسخ ہوجائے گا اور وہ آپ کی طرف مائل ہوگا نقش کے اندر حرف ق کو ۱۰۰ مرتبہ لکھنا ہے۔ نیچے مطلوب اور اپنا نام بعد والدہ نام لکھیں۔

ق	ق	ق	ق	ق	ق
ق	ق	ق	ق	ق	ق
مطلوب کا نام بعد والدہ ملحق طلب اپنا نام بعد والدہ					

میلے و مسخر کرنے کا ایک اور عمل

مندرجہ ذیل نقش کو موی کاغذ پر رنگ و زعفران سے لکھ کر چھتر کے نیچے دیواری تو مطلوب میلے و مسخر ہوگا نقش کے اندر حرف ک کو ۱۰۰ مرتبہ لکھنا اور نیچے مطلوب اور اپنا نام بعد والدہ بھی لکھو۔

ک	ک	ک	ک	ک	ک
ک	ک	ک	ک	ک	ک
مطلوب کا نام بعد والدہ ملحق طلب کا نام بعد والدہ					

ریکس تو ہر ماہیت پوری ہوگی۔ نقش کے اندر حرف ن کو ۲۴ مرتبہ لکھنا ہے۔
بچے اپنا نام بعد والدہ بھی لکھیں۔

اچھا نام محمد والہ

مطلوب کو ماضی کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو تلے کے نقش پر کھراگ کی گری پنہائیں مطلق۔ سب
جہاں کہیں یہ ہوگا حاضر ہو جائے گا۔ نقش کے اندر حرف و کوہ ۳۰ مرتبہ خفیلے
نئے مطلوب کا نام بعد والدہ بھی لکھیں۔

مطرب کا نام احمد والہ

ہر خواہش یوری کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو خوبصورت اور کاغذ پر نقش درخشاں سے کر کے یہ نقل
 یوں جو ہاں لپکے نظامۂ اہل تعالیٰ عظیم وہ ہے کہ نقش کے اندر صوفیوں کو
 امرِ حق پہنچا دے اور نیچے اہل انعام و بہرہ والہ بھی سمجھیں۔

اچنانام بعد والدہ

مقبولیت حاصل کرنے کا عمل

خلعت میں تہنیت حاصل کرنے کے لیے سترہ جہز علی نقی کو چاندی کے تبرے ہر کھ کراچی خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھیں ان پر خود بھیکیں گے۔
 نقی کے اندر عرف کو کہہ کر تبرہ کھنا ہے اور نیچے اپنا نام بعد والدہ بھیکیں
 ست جہز ملے۔

اچنا نام محمد والديه

فتح و نصرت حاصل کر فرما عمل

مذہبہ ذیل نقش عموماً بیرونی اور کافہ پر مشتمل ہے۔ یہاں پہلے ایک گروہ ہے جس کے پاس زمینیں تو ہیں مگر وہ زمینیں غنیمت و کامیابی آپ کے قدم جوئے کی نقش کے اندر ہوتی ہیں۔ یہاں ۲۴ مرتبہ کھانا ہے۔ یہاں انعام و بعداوردہ ہیں۔ یہاں

اينما كرم و بومد والدمه

بہر حاجت رآوری کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کش کو نو خطبہ دار کا فہرہ بریل شک درعفران سے لکھ کر اپنے پاس

وَالْعَلَّةُ سَعْدٌ وَبِحَمْدِ اللَّهِ وَتَحِيَّاتُ الْمَلَائِكَةِ
 تَحِيَّاتُ الْمَلَائِكَةِ سَعْدٌ وَبِحَمْدِ اللَّهِ وَتَحِيَّاتُ الْمَلَائِكَةِ
 سَعْدٌ وَبِحَمْدِ اللَّهِ وَتَحِيَّاتُ الْمَلَائِكَةِ
 سَعْدٌ وَبِحَمْدِ اللَّهِ وَتَحِيَّاتُ الْمَلَائِكَةِ

وَشَمْنِ كِي تِبَاهِي كے لئے جس وشم کو شرفا یا پہنچانا جائز ہو اس کے ہر ان کا
 کپڑا لے کر اس پر اس کا اور اس کی ہل کا نام سات مرتبہ لکھا جاوے اور اس کے
 گرد ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اور اس میں یہ آیتیں لکھ دی جائیں اور اس پر ایک
 دائرہ کھینچ دیا جائے اسی طرح دین دائرے بنائے جائیں ہر اس کڑے کو لپیٹ کر
 مٹی کے کسی کو رسے برتن میں رکھ کر ہفتہ کے روز اس کے چھریں لپیٹ کر دلی کا
 جاوے کہ اس جگہ کسی کا پادشہ آوے یا آئندہ القاسم اظہار دے آئندہ
 عَمَلُكَ سَعْدٌ

کھیتی اور بارش کی حفاظت | بارش اور درخت اور کھیت کو جمیع آلات و
 سے بچانے کے لئے فصل کر کے جبرائیل کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کو دلی میں
 کے چاروں گوشوں میں دو رکعت نفل پڑھے اقل رکعت میں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
 اور دوسری میں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ وَرَحْمَةِ رَحْمَتِکَ
 اس کھیت یا فاضل یا بارش کے بچ میں پڑھے ہر ایک قوم چوب ترقی کا حوائج
 زعفران سے یہ آیت مذکور اسی موضع کے کسی درخت کے بہرے چنے سے لکھے اور

لے پتہ سالانہ عروہ سے پتہ رحمن رکھ ۲ سے پتہ عرش رکھ ۲ سے پتہ جی رکھ ۲
 سے پتہ بقرہ رکھ ۲ سے پتہ حاجت رکھ ۲ سے پتہ نفل رکھ ۲ سے پتہ نفل رکھ ۲

کی دعویٰ دے کہ اس موضع کے سب سے پرہیزگار سے پانی آتا ہو گا ڈھسے اور دوسرا
 کہ کہ اس موضع کے غم پر دلی کر دے اور تیسرا کہ کسی اوچے درخت پر باندھ
 سے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بلا سے حفاظت رہے گی۔

ان خوشیوں کے پھل میں برکت | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ وَرَحْمَةِ رَحْمَتِکَ
 پلٹے درجوں یا کم پلٹتے ہوں ان کے بار آور کرنے کے لئے جبرائیل کے روزہ رکھے
 و صرف کتو سے اقطاع کرے اور نماز مغرب کی پڑھ کر یہ آیتیں کا نڈ پر لکھے اور
 کسی سے بات نہ کرے اور اس کو لے کر اس بارش کے وسط میں کسی درخت کے کئی
 ہل لے کر لکھا کہ اس پر تین گھونٹ پانی پیے اور پچھلا آٹھ انشاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی۔
 کشتِ علوم و سیر جن | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ وَرَحْمَةِ رَحْمَتِکَ
 کشتِ علوم اور سیر جن و انسان کے لئے مفید ہے جس مہینہ کی پہلی تاریخ پنج شنبہ
 برسل کر کے اس دن روزہ رکھے شام کو خوشی روئی اور شکر اور کسی کے ساگ سے
 نثار کرے اور اپنے وقت پر سو رہے جب نصف شب ہوا گھر و مزر کے درجہ
 بند کر کے آیتیں ۳۲ بار پڑھے پھر کا پڑ کے برتن پر مشک، زعفران و گلاب سے ان

نہوں کو لکھ کر آبِ ثمال سے دھو کر پئے اور سو رہے سات روز اسی طرح کرے اور
 فریون یہ آیتیں ستر بار پڑھے مگر مکان تہائی کا ہوا اور عروہ کی دعویٰ دے کہ پر
 رخ ہو کر ضعیف پیدا ہو جس سورجے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔

سوئی جو بی عورت سے راز معلوم کرنا | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ وَرَحْمَةِ رَحْمَتِکَ
 ۳ آیت عَمَلُكَ سَعْدٌ تا بالغ دفتر کے ہر ان کے کپڑے پر شیب و شبنمیں جب

پتہ بقرہ رکھ ۲ سے پتہ بقرہ رکھ ۲ سے پتہ بقرہ رکھ ۲ سے پتہ بقرہ رکھ ۲

نافع ہے۔

آسانی معاش و امن از خوف | سورۃ العادیات (چپ) اس کو کلمہ کر پاس رکھنا آسانی
معاش و امن از خوف کے لئے نافع ہے۔

دست روزی | سوداۃ القارہ انت! اس کا بکثرت پڑھنا روزی کو بڑھاتا ہے۔

دفع درد شقیقہ سُورَةُ الشَّكَاكِ بعد نماز عصر پڑھ کر دم کرنا درد شقیقہ کے لیے نافع ہے۔

معاذاتِ قدیسہ! سُنو! العصر اپنا مال و میراث دینی کرنے کے وقت میں کپڑے سے وہ برائے سے محفوظ رہے گا۔

دفع نظر پر اس سورۃ الحمزہ اپنی جس نظر پر لگائی ہو اس پر دم کیا جاوے۔

حفاظت دشمن | سودة الفيل (پٹا) متبادل دشمن کے وقت اس کو پڑھنے سے اس پر فاضلہ ترقی حاصل ہو۔

دفعہ دروغ گوئی شوریۃ الایلاف روپے اکھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے حرر
 و ختم و غیرہ سے محفوظ رہے اور دروغ گوئی کو بھی ناجائز ہے۔

برائے حفاظت | سورة الماعون | استعمال چیمیز پر پڑھ کر دم کو ترقہ
محفوظ رکھے۔

زیادت رسول مقبول | سورۃ انکوثر روایت | اسیب جمعیں ایک ہزار مرتبہ اس کو
صلی اللہ علیہ وسلم | پڑھنے اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے تو خواہ
میں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو۔

حفاظت شرک و شک | سُورَةُ الْكَافِرُونَ (پت)، اس کو صبح و شام پڑھنے سے شرک

اور شک اور فساد و ہتھیار سے محفوظ رہے۔

کثرت شکار گھلی | سُرور انصراپا | اس کو دانگے پر کندہ کر کے جال میں بانڈھ دیں
 تو اس میں بہت پھلیاں پھنسیں ۔

واقعہ درود | سورۃ البیٰسب اپنی اس کو اگر دور کی جگہ لکھ کر باندھا جائے تو درود گمشدہ ہو جائے۔ اور انجام بجا نہایت ہمو

کافروں کے لئے سورۃ اخلاص (پہا) اس کی خاصیت مثل سورۃ کافرون کے ہے۔

دفعہ سحر و نظر بد و مخالفت بچتے وغیرہ | المؤمنین والفقہاء الناس پتہ، جرم کے

ہے اور اس وقت پڑھنے سے ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے اور اگر اس کا لکھنا
پڑے گا تو اسے تمام اہمیاں دینے کے حفاظت رہے اور اگر حاکم کا بہنو
یا کسی اور شخص کا بہنو ہو تو اسے محفوظ رکھے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ
طَهُرٌ وَنَارِ الْآلِ الْأَمَّةِ سَلَامٌ وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَجْمَعُونَ بِرَحْمَتِكَ

[illegible]

دفعہ دس و س | امام خزانہ نے ایک بزرگ سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک عورت پر
 میری نظر پڑ گئی اس سے ایسی بے صبری ہوئی کہ تمام شب نیند نہ آئی آخر شب میری طبیعت

کھیند آئی تو ایک کھنہ والے نے کہا کہ یہ آیتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔ یٰسَیِّدُ الْمَلٰٓئِکَۃِ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سَمِعْنَا وَاٰمَنَّا بِاللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرُّوْاۤیْکُمْ ۝۱۰۱

ایضاً جس کا نسبت کسی عورت پر موقوف ہو جائے گا، اگرچہ وہ یا کوئی شخص کسی

کو بھٹکا کر مغرب کرنا چاہتا ہوں اس پر یہ پڑھنا چاہئے یا کھڑک باندھنا چاہئے
وَقَدْ أَتَيْنَا عَنِّي الشَّوْكَاءَ وَالْحَقِيقَةَ وَاجْتَنَبْنَا مَوَاقِدَ الْإِغْلَابِ بَيْنَهُ.

ایضاً: جس پر کوئی حال یا وارد قوی غالب ہو جس سے تلف ہوئے کا اندازہ
ہو وہ دوسرے کو نہ ماننا کہ فی القیاس سے القیاس یک ہی ہے اَلْمَقْدَرُ مِثْلُ الْمَقْدَرِ
تَعْوِذُ نَوَاصِحِ۔

ایضاً: جس کو غازیں دوسرا آتا ہو یا بڑے غراب دیکھتا ہو یہ آیت وَاذْكُرْ
نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكَ وَمِنْكَ كَرِهْتَ الْفَتْحَ وَبِكَ شِيشَ الْبُغَابِ مَرَّكَ بَلَدِي
کھڑک پاک پانی سے دھو کر تین روز متواتر پئے انشاء مفعول چھوٹا گا۔

وضع خوف امام اوزاعی سے منقول ہے کہ ایک بھوت میرے سامنے آگیا میں نے
اور محمد بن النضر بن الشیطان الرجیم پر دعا دے کر کہہ دیا کہ تم نے بڑے کی پناہ مانگی اور
کہہ کر بھاگ گیا۔

ایضاً: بڑے نے وضع خوف میں کہی سے منقول ہے کہ کسی شخص نے کسی کو قتل کر دیا
دی اس کو کافر قرار دیا اس نے کسی عالم سے ذکر کیا انھوں نے فرمایا کہ تم سے کھٹنے کے قبل
سورۃ یسین پڑھ کر کھڑک سے بھاگ کر وہ شخص ایسا ہی کرنا تھا ادا پئے جس کے
دو ہوا آقا قاسم کو بڑے خوفزدہ تھا۔

وضع جن ابن قتیبہ سے منقول ہے کہ کسی شخص نے ان سے بیان کیا کہ میں بعد میں
کی جہالت کرنے کے لئے گیا کہ یہ پر کوئی گھر ملا صوف ایک گھر ملا جس میں کڑی نے
جائے گھار کھے تھے میں نے اس کی وجہ پوچھی تو انھوں نے کہا اس میں جن رہتا ہے میں
نے ناک سے کہہ کر پڑا تو اس نے کہا کہ میں ابھی جان بھرتے ہوں اس میں بڑا جادو
جن رہتا ہے اگر شخص اس میں رہتا ہے اس کو مار دیتا ہے میں نے کہا کہ لے جاؤ کہ یہ
دوسے دو اندر تھا تو حد دیا ہے۔ اس نے دسے دیا میں اس میں ٹھہر گیا جب رات
نے پہنچا تو ایام کرام کے پہنچنے کا سمجھا کہ نام نہاد کے نام نہاد کے احوال میں تھپ تھپ

ہوئی میری طرف ایک سیاہ قام جس کی آنکھیں شعلہ آتش کی مثال روشن تھیں گامیں
نے آ کر اس کی بڑھن شروع کی وہ بھی برابر پرستار رہا جب میں دَا زِيُوْدَا وَخَلَقَهَا
وَحَوَّ النَّفْسَ الْفَاطِمَةَ پر پہنچا تو ذکر سکامیں نے اسی کو کہنا شروع کیا پس وہ تارکی
سی جاتی رہی اور رات بھر آرام سے رہا جب صبح ہوئی اس میں بگڑ نشان چھنے کا اور رات
بھی اور کھنے والے کی آواز سننے کی کڑھنے بڑے جہاری جن کو چاہا میں نے پھر چاکس
میرے سے بل گیا جواب دیا اس کے سر سے دَا زِيُوْدَا وَخَلَقَهَا وَحَوَّ النَّفْسَ الْفَاطِمَةَ
ایضاً: ابن قتیبہ سے منقول ہے کہ ایک مصری نے مجھ سے بیان کیا کہ میری عرب
کے پاس آکر اس نے میری خاطر مدارت کی اس کے بعد جب وہ بمصر پہنچا وہ
میں سے کہہ کر چلا گیا اس نے میری پرورش پر کر رکھی معلوم ہوا کہ جب سولے کو بمصر پہنچا ہے تو
حال بتاتا ہے میں نے یہ آیت پڑھی اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ تَكْفُلُ الْمَوْتُ الْمَوْتِ بِمَوْتِ الْمَوْتِ

خاص عملیات و تمویزات

وضع جہاد وغیرہ ابن قتیبہ نے کہا ہے کہ ایک جہادی نے کسی کا گھر تارک کر کے
تھاکس پر گھر سے نکلیات کی انھوں نے یہ آیت پڑھ کر تھکا کر ان کی حال معلوم کی
اچھا بھلا گیا وَاُتُوْا بِرُؤُوسِكُمْ اَوْ بِاَنْفُسِكُمْ اَوْ بِاَمْوَالِكُمْ اَوْ بِاَنْفُسِكُمْ اَوْ بِاَمْوَالِكُمْ

ایضاً: مجھ سے ایک شخص نے نکلیات بیان کی ہے کہ کھڑک میں چوڑا تھاکس کے
پاس وضع کر سکتا تھا کہ ایک بزرگ سے طاقت جوتی انھوں نے یہ آیت پڑھ کر فرمایا
کہوں میں نے نہ کھول دیا انھوں نے میرے میں سے تھوک دیا اور تعالیٰ نے شعلہ
دی یہ آیت ہے۔ وَجَعَلْنَا مِنْكُمْ الْغَنِيَّةَ الْغَنِيَّةَ اَلَا فِيْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ رَبُّكَ
وَجَعَلْنَا مِنْكُمْ الْغَنِيَّةَ الْغَنِيَّةَ

وضع خارش اسی شخص کے خارش بگڑتی تھی اور کسی تہ پر سے فائدہ نہ رہتا تھا ایک



سات دن میں کام پورا ہو۔



۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible][illegible]

مذکورات یہ ہوتے

ہرا عاٹیل - بیہاٹیل - ہرہاٹیل
لہراٹیل - یاسراٹیل - ہیرہاٹیل
عندہاٹیل - یچہراٹیل - عیرہاٹیل
امراٹیل - میہاٹیل - ہرہاٹیل
حاہاٹیل - ہرہراٹیل - ہیرہاٹیل
مہاٹیل - بیہاٹیل - لیہراٹیل
ہرہراٹیل - بیلاٹیل - میہاٹیل

کلات چار عربی یہ تھے۔

ہراع - یبعہ - ہرہیل
لہعر - یاربع - ہیرہ
عندہ - یچہر - عیرہ
امرا - یبعہ - ریح
حاہر - ہرہل - ہیرہ
مہا - بیہر - لیہرہ
ہرہر - بیلا - میہرہ

اگر ان کی کثیر کے اعداد ۲۰-۶۶۵-۲-۲۲۲۰-۴ = ۱۶۵۵

چونکہ اس سطر میں حرف ت سب سے زیادہ ۱۵۵ اعداد رکھتا ہے اور ایسی ہے۔ اگر کسی کتا
نفری ہر بیغ ۱۶۵۵ سے نماز پاد سے شروع کرے پڑھے۔ ان کے ارد گرد حروف مذکورات نورانی نہ
پڑھے۔ ان کے احوال نگارے اور سلطان طریق چاروں کو کستمال کیا۔

تکبیر اول یہ ہے

ع	ا	ی	ہ	و	ل	ز	ت	ث	د	س	م	ح	م	ی	ر	م	ا	ج	ہ													
ی	ع	ا	ی	ہ	و	ل	ز	ت	ث	د	س	م	ح	م	ی	ر	م	ا	ج	ہ												
ہ	و	ل	ز	ت	ث	د	س	م	ح	م	ی	ر	م	ا	ج	ہ	و	ل	ز	ت	ث	د	س	م	ح	م	ی	ر	م	ا	ج	ہ
ہ	و	ل	ز	ت	ث	د	س	م	ح	م	ی	ر	م	ا	ج	ہ	و	ل	ز	ت	ث	د	س	م	ح	م	ی	ر	م	ا	ج	ہ

تکبیر دوم حروف نورانی

ع	ا	ی	ہ	و	ل	ز	ت	ث	د	س	م	ح	م	ی	ر	م	ا	ج	ہ													
ی	ع	ا	ی	ہ	و	ل	ز	ت	ث	د	س	م	ح	م	ی	ر	م	ا	ج	ہ												
ہ	و	ل	ز	ت	ث	د	س	م	ح	م	ی	ر	م	ا	ج	ہ	و	ل	ز	ت	ث	د	س	م	ح	م	ی	ر	م	ا	ج	ہ
ہ	و	ل	ز	ت	ث	د	س	م	ح	م	ی	ر	م	ا	ج	ہ	و	ل	ز	ت	ث	د	س	م	ح	م	ی	ر	م	ا	ج	ہ

مذکورات یہ تھے

ہرہاٹیل - ہرہاٹیل - ہیرہاٹیل
عہراٹیل - یچہاٹیل - عیرہاٹیل
مہاٹیل - لیہراٹیل - میہاٹیل

کلات چار عربی یہ ہوتے

ہرہر - ہرہر - ہیرہ
عہرہ - یچہر - عیرہ
مہرہ - لیہرہ - میہرہ

۲- دَآرَةُ اَسْمَاءِ اللّٰهِ اَسْتِی

اسماستی	معانی	تعداد ایکجا	تعداد فردی	فعلت	حاضر	خوابی اسما
اللّٰه	اِسْم ذات ہے	۶۶	۲۵۹	جہاں	آئش	جلا مٹا دے گئے
الرحمن	باز مروت کرنے والا	۲۹۸	۳۰۶	جہاں	غالی	موجب رعب پڑا مگر دیکھ
الرحیم	رحمت سے ہمیشہ والا	۲۵۹	۲۶۰	جہاں	غالی	برائے غلو نظر دارین
الملك	پادشاہ مطلق	۹۰	۲۶۲	شُرک	غالی	برائے قیام ملک
القدوس	میں جب نصیحت کر	۱۰۰	۲۶۴	جہاں	آلی	برائے صفائی باطن
السلام	سلامت رکھنے والا	۱۳۱	۳۶۲	جہاں	پادی	برائے شخصہ حسن وصال
المومن	بے خوف کرنے والا	۱۳۶	۲۹۹	جہاں	آئش	برائے تحفظ ازراہی دامن
المہدین	بچوں بنانے والا کا نام	۱۳۵	۳۰۲	جہاں	آئش	برائے ملاکہ ازراہ صفائی
العزيز	غالب و قوت مندے والا	۹۴	۱۵۰	جہاں	آئش	برائے قوت و دست رزق
الجهنار	غلبہ و جبر سے والا	۲۰۶	۲۹۸	جہاں	آئش	برائے قوت و استقلال دینی
المتکبر	دینی بزرگی کا رکھنے والا	۶۶۲	۰۹۹	جہاں	غالی	برائے بزرگی و مہر و شرف
الخالق	سپدا کرنے والا	۰۳۱	۹۹۳	جہاں	غالی	برائے نام تعجب و مستزاد
البارئ	صفت از صیغہ کے گزرا والا	۶۱۳	۳۲۶	شُرک	آئش	برائے نیکوئی و جبر و جنت
المصور	صورت نقش کرنے والا	۳۲۶	۳۲۶	جہاں	آئش	برائے ذوق و تخیل
الغفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	۱۲۵۳	جہاں	آئش	برائے صفت و جبر و دان
الغفار	مسحوق و بزرگوار والا	۳۰۶	۳۹۹	جہاں	غالی	برائے نیکوئی و نیکوئی
الوهاب	بے غرض بخشنے والا	۱۲	۱۲۳	جہاں	آئش	برائے توسیع رزق و جبر و دان
الرزاق	رزق عطا کرنے والا	۳۸	۵۰۱	جہاں	آئش	برائے توسیع رزق و جبر و دان
الفتاح	ہر کا دست کھولنے والا	۳۸۹	۶۰۲	جہاں	آئش	برائے اشراف و جبر و دان

العلیہ	پرست سے چنبد	۱۵۰	۳۰۶	جہاں	غالی	برائے شرف و جبر و دان
القائلین	حکایت کہنے والے	۹۰۳	۱۱۰۰	جہاں	پادی	برائے تحفظ و جبر و دان
الباسط	رزق پھیلانے والا	۰۶۲	۲۳۳	جہاں	پادی	برائے دست رزق
الرافع	رفعت دینے والا	۳۵۱	۵۲۳	جہاں	پادی	برائے رفعت و جبر و دان
الخالق	پست کرنے والا	۱۳۸۱	۱۵۹۸	جہاں	جنتی	برائے دفع احیاء
المصور	صورت دینے والا	۱۱۰۰	۲۶۸	جہاں	غالی	برائے عزت و دست
المعدل	نفاذ و نسیل کرنے والا	۰۰۰	۸۹۲	جہاں	آئش	برائے ذوق و جبر و دان
السمیع	سننے والا	۱۸۰	۳۵۱	جہاں	مکشی	برائے استیجاب و دان
البصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	۳۱۰	جہاں	غالی	برائے جبر و جبر و دان
الحکیم	صاحب حکمت	۰۸۸	۲۱۱	جہاں	پادی	برائے جبر و جبر و دان
العادل	انصاف کرنے والا	۱۰۳	۲۶۲	شُرک	آئش	برائے عدالت و جبر و دان
الطیّب	پاکیزہ اور مہربان	۱۲۶	۱۰۰	جہاں	آئش	برائے دفع نفث و جبر و دان
الخبیر	جس میں کوئی سچا کار	۸۱۲	۸۱۶	جہاں	آئش	برائے اطلاع از جبر و دان
الودود	پسند کرنے والا	۳۱۶	۳۹۹	جہاں	آئش	برائے دفع نفث و جبر و دان
العلیہ	بزرگوار	۰۸۸	۵۸۱	جہاں	آلی	برائے جبر و جبر و دان
الواسع	کھانا و جبر و دان	۵۰۵	۵۰۵	جہاں	پادی	برائے جبر و جبر و دان
الواسع	دست بخشنے والا	۱۲۶	۱۰۰	جہاں	آئش	برائے جبر و جبر و دان
الحکیم	صاحب حکمت و دان	۰۹۸	۲۰۰	جہاں	غالی	برائے جبر و جبر و دان
الودود	نیکوئی کا دست	۲۰۰	۹۶	جہاں	جنتی	برائے جبر و جبر و دان
العظیم	بزرگ تر	۱۰۲۰	۱۱۳۲	شُرک	آلی	برائے عظمت و جبر و دان
الغفور	بخشنے والا	۱۳۸۹	۱۲۵۵	جہاں	غالی	برائے دفع رزق و جبر و دان
المتکبر	نیکوئی کا جبر و دان	۵۲۶	۶۰۵	جہاں	غالی	برائے جبر و جبر و دان
العلی	سب سے بڑا	۱۱۰	۲۱۲	جہاں	غالی	برائے جبر و جبر و دان
الکبیر	سب سے بڑا	۳۲۲	۳۱۶	جہاں	آئش	برائے جبر و جبر و دان
الغنی	تکسبان	۹۹۸	۱۰۰۰	جہاں	غالی	برائے جبر و جبر و دان
الغنی	قوت مندے والا	۵۵۰	۹۸۳	جہاں	آئش	برائے جبر و جبر و دان
الحسب	صاحب کرنے والا	۸۰	۳۳	شُرک	آئش	برائے جبر و جبر و دان
الذلیل	بزرگ	۰۶۳	۲۰۶	جہاں	آئش	برائے جبر و جبر و دان

مطابق پر معین اور کہیں کہ دشمن تباہ و برباد ہو۔ تین دفعہ کہہ کر تین پر دم کر دیں اور دس گھنٹے کے گھر یا کسی
 دکان میں آکر دیں۔ چند بجائوں میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ یہ دس گھنٹے کے گھر یا کسی
 دکان پر حضور کر کے دکان خالی ہوا تھا۔ ہر اسے۔ یہ امر مگر غلطی نہ ہے کہ اسلام آباد میں ہر سیزن میں ہر
 اسی کے ٹرکس سے رحمت نہیں ہوتی، مگر اس کے جلال کے پڑھنے سے غلطی یا بد پر ہر کسی سے
 رحمت کا خوف ہوتا ہے اور اگر رحمت پڑ جائے تو تباہی اور بربادی کے سوا کچھ ہر جہاں سے
 باقی باقی فرار مر جائے یا پاگل بن جائے اور بڑے بڑے وزیر و خزانہ کے عیالات پیدا ہو جائیں
 جہاں تک جس کے بہت عملیات سے ہر سیزن کا پانچویں یا آٹھواں کالی کی طرف رجوع کرنا چاہیے

برائے محبت - ضرورت ہو تو تین یا چودھ - یا بد و ح -

یا لطیف سے کام لیا جائے۔ اعداد کا کسم کباب اور مطلب سم دونوں کی دکان کے
 سے کر کے کر دے۔ اسی میں بھی اس میں سے کوئی ایک کے عدد جمع کر دے اور ساعت نہ ہو تو کسی ایک
 نقش خاندہ دم سے تیار کر کے تھکے تیار۔ سننے چرائی کی میں کہیں پر پانے آکر دیکھا ہو تو کسی ایک
 ڈال کر ڈال طرف نقش سے جلاؤ۔ چپاں کے لیے ایک طرف سیاہی لگاؤ۔ پھر دس گھنٹے کا جلاؤ اور
 چرائی کا سرخاء مطلب کی طرف کر دے۔ کسم کبابی چکڑو۔ اسی کے اعداد کے مطابق ڈال کے طرف
 عزیمت چھو۔ مثال کے لیے کسم پڑو کی عزیمت یہ ہوگی۔

اللهم صخر قلب فلان ثبت قلب فلان علی حب فلان بن فلان بحق یا بد و ح
 اجب یا جبرائیل دردا شیل یا زکریا شیل یا شکیفیل سابعیا مصیبا بحق یا بد و ح اللهم

اللهم العجل۔ نقش کی کالی یہ ہے

۱۱	۸	۱	۱۳
۱۲	۱۳	۱۲	۶
۴	۳	۹	۹
۵	۱۰	۱۵	۳

اسمائے جلالی

یہ اکثر نام باری تعالیٰ کے بہت جود تھے اور ان میں حکومت کرنا یا بد و ح کے لیے تھے

یا عزیز	یا جلیل	یا مقید	یا جبار	یا قوی	یا متکبر
۱۳۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
یا مدین	یا ذوالجلال	یا قہار	یا مدبر	یا قاطب	یا معبد
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
یا مانع	یا مہذل	یا محبت	یا وارث	یا علی	یا قادر
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

ان تمام اسماء سے یا قہار۔ یا مہذل - یا جبار بہت پڑتے ہیں۔ جب تک کہ دعا
 کا عمل کرنا ہو تو ان اسماء میں سے ایک کریں اور دس گھنٹے کا کسم کباب اور اس کے نام باری تعالیٰ سے
 عزوجل کے اعداد حاصل کریں اور تین سو ساعت ذیل میں خاندہ ۹ سے شروع کریں۔ قرآن مجید
 میں عیسٰی جب نقش بکھریں تو خاک چھڑا دے۔ خاک پرانی قبر۔ خاک و پانی ملاں۔ خاک کو گھولیں
 کی جڑ۔ خاک جہاں پل میں جڑی ہو۔ خاک خیارہ و پانی اس وقت خاکوں کو کہے کہ ایک مٹی کے دھڑی
 بھیں اور ان میں نقش کر دے۔ میان میں۔ کہہ کر کسم پڑو یا باری تعالیٰ سے توکل ان کے اعداد کے

FREE AMLIYAAT

https://www.facebook.com/amliaatbooks

پراسرار علوم کی تعلیم حاصل کریں

نیم انسٹیٹیوٹ آف روحانی علوم کے
دروہا ہستام درج ذیل کورسز کا ذریعہ ڈاک
کھانے کا انتظام ہے۔ آپ گھر بیٹھے ان
علوم کی تعلیم حاصل کر کے ماہر ہزاروں روپے کماتے ہیں۔

علم الاغذا - علم الخروف - علم القوس - علم الحلیات
علم النجرات - علم النقاہ - علم السمات - علم الخیریت
علم البصر - علم البروج - علم النکاح - علم النجوم
تفصیلات - روپے کے ڈاک مجھے بھیجیں علوم کریں۔
فریڈل آفٹیم - انسٹیٹیوٹ آف روحانی علوم

۴۱/۸ ایف - فیڈرل کیپٹل ایریا - کراچی ۱۹

FREE AMLIYAAT BOOKS
<https://www.facebook.com/groups/freeamilyaats>

Published by
Facebook group

Free Anliyaat books